آسان ترجمۂ قرآنِ کریم
ضروری حواشی کے ساتھ

بحر العلوم حضرت مولانا نعمت اللہ صاحب اعظمی مدظلہ
استاذِ حدیث وصدر شعبۂ تخصص فی الحدیث، دار العلوم دیوبند

مرتب

ابو عبد اللہ معروف مجیب فینوی

ناشر

فہرست موضوعات

فہرست موضوعات	صفحہ نمبر

سورتوں کی فہرست

پیش لفظ

الحمد للّٰہِ ربِّ العٰلمین، والصّلاۃ والسّلام علی سیّدنا محمّد، وعلی اٰلہ وصحبہ أجمعین

امابعد: ہمارے حلقہ میں قرآن کے ترجمہ سے دلچسپی بہت کم ہے، ترجمۂ قرآن آسانی کے ساتھ کرنے پر قادر نہیں ہوتے؛ کیونکہ ان کے ذہن کے اندر یہ بات راسخ ہے کہ ہمارے بزرگوں نے جو ترجمہ کررکھا ہے اس کے بعد اب کسی ترجمہ کی ضرورت باقی نہیں رہی، جو ہو چکا وہی ہمیشہ کے لیے کافی ہے اور یہ خیال ہمارے اساتذہ اور طلبہ دونوں کا ہے، ہم کو اپنے ذہن سے یہ خیال نکال دینا چاہیے، بے شک ہمارے بزرگوں نے ترجمہ کررکھا ہے، لیکن آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے بزرگوں کے ترجمہ کو آئیڈیل بناکر ہم کو ترجمۂ قرآن پر بآسانی قدرت ہونی چاہیے، اور تکمیلِ تفسیر کے طلبہ کو ہر سال ایک ترجمۂ قرآن سامنے لانا چاہیے۔

اس لیے ضرورت ہے کہ تکمیل تفسیر کے اندر باقاعدہ ترجمۂ قرآن اِس انداز سے پڑھایا جائے کہ طلبہ کو ازخود ترجمہ کرنے پر پورے طور سے قدرت ومہارت ہوجائے۔

اور اسی ضرورت کے پیش نظر قرآن شریف کے اندر ایجاز بالحذف کی بہت سی مثالوں کو ہم نے ذکر کیا ہے، اس محذوف کے ظاہر کرنے سے مطلب آسان ہوجاتا ہے، اس کا ترجمہ ترجمۂ قرآن سے الگ بین القوسین ہونا چاہیے؛ اس لیے کہ اس محذوف کے سلسلہ میں ہر عالم کی الگ الگ رائے ہوسکتی ہے۔

اسی طرح ''بل، کلا، ام، ہمزۂ استفہامیہ، وغیرہ'' آتا ہے، اس کا کس موقع ومحل میں کیا ترجمہ ہوگا، اس کو بتانے کے لیے مقدمہ کے اندر ہم نے ''بل، کلا، ام، ہمزۂ استفہام'' کو تفصیل سے ذکر کیا ہے، نیز ''سورۂ ق'' سے آخر تک قرآن کا زیادہ تر موضوع: توحید الوہیت، توحید عبادت، توحید استعانت اور بعث بعد الموت کا بیان ہے، اس کے طریقۂ استدلال کو بھی ہم نے مختصراً ذکر کردیا ہے، جس سے سمجھنے میں آسانی ہو اور قرآن کا مقصد تذکیر، تخویف وتشویق بسہولت حاصل ہو۔ والسلام

نعمت اللہ اعظمی

استاذ دارالعلوم دیوبند

۱۸/۴/۱۴۴۰ھ

مُقَدِّمَۃ

عقیدۂ توحید اور قرآنی طریقۂ استدلال

عبادت: کسی ہستی کو غیبی طور پر نفع وضرر کا مختار اور حاجت روا سمجھ کر اُسے راضی وخوش کرنے کے لیے اور اس کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جو تعبدی وتعظیمی کام کیے جاتے ہیں، جیسے سجدہ، طواف، نذر، قربانی ایسے اعمال کو عبادت کہا جاتا ہے۔ یہ عبادت صرف اللہ کا حق ہے۔

یہی حال استعانت اور مدد لینے کا ہے، اگر اللہ کے علاوہ کسی کو غیبی طور پر نفع وضرر کا مختار اور حاجت روا سمجھ کر مانگیں گے اور اس کو حاجت روائی کے لیے پکاریں گے، تو یہی استعانت شرک ہے۔

توحید کے چار درجے ہیں:

(۱) وجود کا اللہ کے لیے ضروری ہونا، اس کے علاوہ کوئی واجب الوجود نہیں۔

(۲) عرش، زمین وآسمان اور اس کی تمام چیزیں سب کا پیدا کرنے والا اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہے۔

(۳) آسمان، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اُن سب کی تدبیر، نظم وانتظام کرنے والا اللہ تعالی ہی ہے۔

(۴) عبادت کا حق اللہ تعالی ہی کا ہے، اُسی کے لیے خاص ہے، اور عبادت کی تعریف ابھی بیان کی جا چکی ہے۔

اسی طرح استعانت جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے، جس کو ابھی بیان کیا گیا ہے، زمین وآسمان اور اِن کے درمیان تمام چیزوں کا نظم وانتظام اور تدبیر اللہ ہی فرماتے ہیں، تو عبادت بھی اُسی کے لیے خاص ہوگی، یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔

اللہ کا زمین وآسمان کو پیدا کرنا یہ کوئی اختلافی مسئلہ نہیں تھا، مشرکین عرب بھی اس کے قائل تھے، یہود ونصاریٰ بھی اس کے قائل تھے۔

اللہ کی توحید کے یہ دونوں درجے: (۱) واجب الوجود ہونا، (۲) زمین وآسمان اور عرش، ساری چیزوں کا پیدا کرنا ان لوگوں کے نزدیک بھی مسلم تھا:

’’وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾‘‘ (العنکبوت:۶۱)۔

(ترجمہ: اور اگر ان سے دریافت کریں کہ وہ کون ہے، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا؟ اور جس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، تو وہ لوگ یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے، پھر کدھر اُلٹے چلے جارہے ہو؟)

اللہ تعالیٰ نے اس صفت خلق سے استدلال کیا ہے کہ ’’خالق کل شيءٍ‘‘ ہونا خدا کے ساتھ خاص ہے، تو جب ان معبودانِ باطل میں یہ صفت نہیں پائی جاتی ہے، تو پھر کس طرح یہ معبود ہوسکتے ہیں؟ مثال کے طور پر:

’’اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾‘‘ (الطور:۳۵-۳۶)

(ترجمہ: کیا یہ لوگ بغیر خالق کے خود بخود پیدا ہو گئے یا وہ خود اپنے خالق ہیں؟ ﴿۳۵﴾ کیا انہوں نے زمین و آسمان کو پیدا کیا؟ یہ کچھ نہیں بلکہ یہ لوگ (بوجہ جہل کے توحید کا) یقین نہیں کرتے ﴿۳۶﴾)

زمین و آسمان اور اس کے درمیان کی تمام چیزوں کا نظم و انتظام اور تدبیر اللہ کے ساتھ خاص ہے۔

’’لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿۶﴾ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ﴿۷﴾‘‘ (طہ:۶-۷)

(ترجمہ: اسی کی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان میں ہیں اور جو چیزیں تحت الثری میں ہیں ﴿۶﴾ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو اور اس سے بھی خفی بات کو جانتا ہے ﴿۷﴾)

’’وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾‘‘ (قصص:۶۸)

(ترجمہ: اور آپ کا رب جس چیز کو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور پسند کرتا ہے، ان لوگوں کو تجویز کا کوئی حق حاصل نہیں، اللہ تعالیٰ ان کے شرک سے پاک اور برتر ہے)

’’قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ هُوَ يُجِيْرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾‘‘

(المؤمنون:۸۸)

(ترجمہ: آپ یہ بھی کہیے کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا اگر تم کو کچھ خبر بھی ہے)

''لَهٗ مَقَالِیۡدُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۳﴾'' (الزمر:۶۳)

(ترجمہ: اسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے وہ بڑے خسارہ میں رہیں گے)

''قُلِ اللّٰہُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۶﴾'' (آل عمران:۲۶)

(ترجمہ: آپ یوں کہیے کہ اے اللہ، مالک تمام ملک کے! آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست کر دیتے ہیں، آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی، بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں)

''مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲﴾'' (الفاطر:۲)

(ترجمہ: اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کر دے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں، اور وہی غالب حکمت والا ہے)

اس طرح کی بہت سی آیتیں قرآن کے اندر موجود ہیں اور اس بات کے قائل مشرکین بھی تھے؛ اس لیے کہ مشکلات اور پریشانیوں میں اخیر میں اللہ ہی کو پکارتے تھے اور باقی دیوی دیوتا سب کو بھول جاتے تھے، قرآن نے کئی جگہ اس بات کو بیان کیا ہے:

''وَ مَا بِکُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ ثُمَّ اِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فَاِلَیۡہِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿ۚ۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا کَشَفَ الضُّرَّ عَنۡکُمۡ اِذَا فَرِیۡقٌ مِّنۡکُمۡ بِرَبِّہِمۡ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ۙ۵۴﴾'' (النحل:۵۳-۵۴)

(ترجمہ: اور تمہارے پاس جو کچھ بھی نعمت ہے وہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تم کو تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے فریاد کرتے ہو ﴿۵۳﴾ پھر جب تم سے اس تکلیف کو ہٹا دیتا ہے تو تم میں کی ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتی ہے ﴿۵۴﴾)

''وَ اِذَا غَشِیَہُمۡ مَّوۡجٌ کَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰہَ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ ۬ۚ فَلَمَّا نَجّٰہُمۡ اِلَی الۡبَرِّ فَمِنۡہُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا کُلُّ خَتَّارٍ کَفُوۡرٍ ﴿۳۲﴾'' (لقمان:۳۲)

(ترجمہ: اور جب ان لوگوں کو موجیں سائبانوں کی طرح گھیر لیتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے اللہ ہی کو پکارنے لگتے ہیں، پھر جب ان کو نجات دے کر خشکی کی طرف لے آتا ہے سو بعضے تو ان میں اعتدال پر رہتے

ہیں، اور ہماری آیتوں کے بس وہی لوگ منکر ہوتے ہیں جو بدعہد اور ناشکرے ہیں)

" وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۷ " (الانعام:۱۷)

(ترجمہ: اور اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کوئی کوئی تکلیف پہنچادیں، تو اس کو دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ اور کوئی نہیں اور اگر تجھ کو وہ کوئی نفع پہنچادیں، تو وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں)

" اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ يَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ يَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ ۝۶۲ " (النمل:۶۲)

(ترجمہ: یا وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے اور تم کو زمین میں صاحب تصرف بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (مگر) تم لوگ بہت ہی کم یاد رکھتے ہو)

اور اسی طرح کی بہت سی آیتیں ہیں، اس کے ذریعہ سے ان کے شرک کو باطل کیا ہے۔

بعث بعد الموت اور قرآنی طریقۂ استدلال

اور اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں جابجا ہماری پیدائش کے ذریعہ بعث بعد الموت پر استدلال کیا، جیسے باری تعالیٰ کا قول:

" اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝۳۷ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝۳۸ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ۝۳۹ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝۴۰ " (القیامۃ:۳۷-۴۰)

(ترجمہ: کیا یہ (شخص) ایک منی کا قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا گیا تھا؟ ۝۳۷ پھر وہ خون کا لوتھڑا ہوا، پھر (انسان) بنایا، پھر (اعضاء کو) درست کیا، ۝۳۸ پھر اس کی دو قسمیں کردیں مرد اور عورت، ۝۳۹ کیا ایسی ذات قادر نہیں ہے اس بات پر کہ مُردوں کو زندہ کردے؟ ۝۴۰)

اور جگہ جگہ پہلی پیدائش کے ذریعہ سے استدلال کر رکھا ہے اور طریقۂ استدلال بھی بیان کر رکھا ہے، جیسے باری تعالیٰ کا قول:

" وَ هُوَ الَّذِیْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷ " (الروم:۲۷)

(ترجمہ: اور وہی ہے جو اول بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اس کے نزدیک زیادہ آسان ہے، اور آسمان وزمین میں اسی کی شان اعلیٰ ہے اور وہ زبردست حکمت والا ہے)

''اَوَ لَیۡسَ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنۡ یَّخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ ؕ بَلٰی ٭ وَ هُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۱﴾'' (یٰسٓ:۸۱)

(ترجمہ: اور جس نے آسمان اور زمین پیدا کیے ہیں کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے آدمیوں کو پیدا کردے ضرور قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے)

الغرض: ترجمہ کے بعد جہاں پر طریقۂ استدلال مذکور ہے وہاں پر اور جہاں مذکور نہیں ہے دوسری جگہ کے مذکور بیان پر اکتفاء کیا جائے، یہ کافی ہے، اصل مقصود یہ ہے کہ قاری ترجمہ سے مقصد سمجھ جائے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ جگہ جگہ خشک اور مردہ زمین کے زندہ ہونے سے اور اس میں قسم قسم کی چیزیں اُگانے سے بھی استدلال کیا ہے، اس طرح سے اللہ تعالیٰ بعث بعد الموت کی نظیر پیش کر کے اس کے استبعاد کو دور کرتے ہیں۔

نیز اسی طرح بعث بعد الموت اور اس کے بعد قیامت، حشر ونشر میں جو واقعات وحالات پیش آئیں گے جنت وجہنم میں جانے تک ذکر کیا ہے، اس کو اسی حیثیت سے تذکیر وتخویف کے انداز میں بیان کرنے پر اکتفاء کیا جائے۔

ایجاز بالحذف

ایجاز بالحذف: جو کلام غرضِ متکلم پر دلالت کرے حذف واضمار کے ساتھ۔

حذف مختلف قسم کا ہوتا ہے:

❖ (۱) مضاف کو حذف کرنا، قرآن میں بکثرت ہے، تحلیل وتحریم، واجب، فرض وکراہت، یعنی حکم شرعی کا تعلق بندوں کے افعال کے ساتھ متعلق ہوتا ہے، بندوں کی ذات یا اور کسی کی ذات سے متعلق نہیں ہوتا ہے، چنانچہ کہیں بندوں کی ذات یا کسی اور کی ذات کی طرف نسبت ہوگی وہاں پر بندہ کا کوئی نہ کوئی فعل محذوف ہوگا۔

(۱) اور وہ فعل محذوف ہوگا جو اس ذات سے مقصود اصلی ہوگا:

''حُرِّمَتۡ عَلَیۡکُمۡ اُمَّهٰتُکُمۡ وَبَنٰتُکُمۡ وَاَخَوٰتُکُمۡ...'' (النساء:۲۳) یعنی یہاں ''نکاح'' محذوف ہوگا: ''یَعْنِيْ حُرِّمَ عَلَیْکُمْ نِکَاحُ أُمَّهَاتِکُمْ''

''وَ عَلَی الَّذِیۡنَ هَادُوۡا حَرَّمۡنَا کُلَّ ذِیۡ ظُفُرٍ ۚ'' (الانعام:۱۴۶) ''أَيْ حَرَّمْنَا أَکْلَ کُلِّ ذِيْ ظُفُرٍ''.

''حُرِّمَتۡ ظُهُوۡرُهَا'' (الانعام:۱۳۸)۔ ''أَيْ حُرِّمَتْ رُکُوْبُ ظُهُوْرِهَا''. ''أَوْ حُرِّمَتْ مَنَافِعُ ظُهُوْرِهَا''.

"فإن دمائكم وأموالكم وأعراضكم حرام عليكم" يعني "فإن سفک دمائكم وغصب أموالكم وثلب أعراضكم".

(۲) مضاف کے محذوف ہونے پر عقل دلالت کرے، جیسے:

"فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنۡ حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ۚ" (الحشر:۲)- أي فأتاهم أمر الله، أو عذاب الله "أوفوا بعهد الله"، "أوفوا بالعقود"، "نقض الوضوء".

عقد وعہد قول ہوتا ہے، جو وجود میں آیا اور ختم ہوگیا، اس کو توڑنا یا پورا کرنا ممکن نہیں ہے، "ایفاء عقود" و "ایفاء عهد" کا مطلب اس عہد وعقد کے مقتضی کو پورا کرنا، لہٰذا "أوفوا بالعقود" أي أوفوا بمقتضى العقود، وبمقتضى العهود.

اسی طرح "نقض الوضوء والغسل" پر جو احکام مرتب ہوتے ہیں، جیسے نماز پڑھنے کا صحیح ہونا، قرآن کا چھونا، اس کا حکم ختم ہوجاتا ہے۔

(۳) کبھی محذوف پر دلیل وہ چیز ہوتی ہے جو وہاں پر واقع ہوئی ہے، جیسے:

"وَ مَاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ" (الحشر:۶)، أي من أموالهم. بنی نضیر کے اموال ہی پر قبضہ ہوا تھا، خود ان پر نہیں ہوا تھا، وہ من جملہ فئ نہیں تھے۔

"فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا رِكَابٍ" (الحشر:۶)، أي على أخذه، أو على تحصيله، وغيرهما.

جو سب سے بہتر، فصیح اور مختصر ہوگا اسی کو محذوف مانا جائے گا۔

"جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ" أي جعل الله نصب الكعبة، أو جعل الله حرمة الكعبة.

"اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ" (البقرة:۲۴۹)، أي مبتليكم بشربِ ماءِ نهرٍ.

"فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ" (طٰہٰ:۹۶)، أي فبضةً من أثرِ حافرِ فرسِ الرسول.

❖ (۲) مبتدا کو حذف کرنا، خبر کو حذف کرنا، موصوف کو حذف کرنا، صفت کو حذف کرنا، مفعول وغیرہ کا حذف کرنا، اس کی تفصیل نہیں بیان کی جارہی ہے، صرف توجہ دلانا مقصود ہے۔

اقوال کا حذف کرنا قرآن میں بکثرت ہے، اِس لیے اس کی دو چار مثالیں ذکر کر کی جاتی ہے، مثلاً:

(۱) "وَ الۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ - سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ" (الرعد: ۲۳-۲۴)۔ اس کی تقدیر: "يقولون: سلام عليكم" ہے۔

(۲) "كُلَّمَاۤ اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا مِنۡ غَمٍّ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا ۚ وَ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ

الْحَرِيْقِ﴿۲۲﴾'' (الحج:۲۲)۔ اس کی تقدیر:''قِيْلَ لَهُمْ: وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ'' ہے۔

(۳) ''فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ''۔ اس کی تقدیر: ''فَيُقَالُ لَهُمْ: أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ'' ہے۔

(۴)'' يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ﴿۴۸﴾ ''(القمر:۴۸)۔ اس کی تقدیر:''وَيُقَالُ لَهُمْ: ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ'' ہے۔

❖ (۳) امر اور دعا میں شرط کا حذف بکثرت ہوتا ہے۔

(۱)''فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ'' (آل عمران:۳۱)۔ اس کی تقدیر:''إِنْ تَتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ'' ہے۔

(۲)'' فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ'' (مریم:۴۳)۔اس کی تقدیر:''فَإِنْ تَتَّبِعْنِي أَهْدِكَ '' ہے۔

دعا میں:

(۱)''فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا﴿۵﴾ يَّرِثُنِيْ ''(مریم:۵-۶)۔ اس کی تقدیر: ''فَإِنْ تَهَبَنِيهِ يَرِثُنِي'' ہے۔

(۲)'' رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ'' (ابراہیم:۴۴)۔ اس کی تقدیر: ''فَإِنْ تُؤَخِّرْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ نُجِبْ دَعْوَتَكَ'' ہے۔

❖ (۴) جواب شرط بھی بکثرت حذف ہوتا ہے۔

(۱) ''وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۵۷﴾'' (المائدۃ: ۵۷)۔ اس کی تقدیر: ''إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ'' ہے۔

(۲)'' عَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۲۳﴾ ''(المائدۃ:۲۳)۔ اس کی تقدیر: ''إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ فَتَوَكَّلُوا'' ہے۔

ماقبل کو جواب شرط نہیں بنایا جاسکتا؛ اس لیے کہ بصریوں کے یہاں جواب شرط شرط سے مقدم نہیں ہوتا۔

''فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّا اُرْسِلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ''. اس کی تقدیر: ''فَإِنْ تَوَلَّوْا فَلَا لَوْمَ عَلَيَّ''.

یہ بھی جواب ہوسکتا ہے:''فَإِنْ تَوَلَّوْا فَلَا عُذْرَ لَكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ''.

جوابِ قسم

قسم کے لیے جواب کا ہونا ضروری ہے، جس کو 'مُقسَم علیہ' کہا جاتا ہے، اگر وہ جملہ مثبت ہو، جملۂ اسمیہ یا جملۂ فعلیہ 'لام' آئے گا، جیسے ''واللہ لزیدٌ قائمٌ'' و ''واللہ لأفعلنّ کذا''.

اور جملۂ اسمیہ میں ''إنّ'' بھی آسکتا ہے، جیسے ''واللہ إنّ زیداً لقائم''.

اور اگر جملہ منفی ہے، تو "ما" یا "لا" کا ہونا ضروری ہے، جیسے "واللہ ما زید بقائمٍ" و "واللہ لا یقوم زید".
اگر اشتباہ نہ ہو تو حرف نفی کو حذف بھی کر دیتے ہیں، جیسے اللہ تعالیٰ کا قول: "تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ" (یوسف:۸۵)۔أي لا تفتأ.
اور کبھی جوابِ قسم حذف ہوتا ہے اگر قسم سے پہلے یا بعد میں دلیل ہو جو اس پر دلالت کرے، جیسے "زید قائم واللہ" و "زید واللہ قائم".
اِس کی روشنی میں قرآن میں جوابِ قسم متعین کیا جائے۔ (ہدایۃ النحو)

ہمزۂ استفہام

تین حرف عطف: (واو، فا، ثم)، اس پر ہمزۂ استفہام داخل ہوتا ہے، اس سلسلہ میں نحویین کی دو رائے ہے:

❖ جمہور نحاۃ: ہمزہ کو حرف عطف کے بعد ہونا چاہیئے تھا، مگر وہ حرف عطف سے پہلے آ گیا، لہٰذا حرف عطف کے بعد والا جملہ اس سے پہلے والے جملہ پر معطوف ہوگا، اگر عطف سے کوئی مانع نہ ہو، مثلاً: ایک جملہ انشائیہ اور ایک جملۂ خبریہ ہو۔

دوسرا قول: وہ علامہ جار اللہ زمخشریؒ کا ہے کہ حرف عطف کے بعد والا جملہ محذوف جملہ پر معطوف ہوگا اور وہ جملۂ محذوفہ "ہمزہ" اور حرف عطف کے درمیان ہوگا۔

قرآنی آیت:

(۱) "اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۜ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ" (الاعراف:۱۸۴).
(۲) "اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا" (یوسف:۱۰۹).
(۳) "اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ" (یونس:۵۱).

جمہور کے نزدیک حرف عطف کے بعد جو جملہ ہے "لَمْ يَتَفَكَّرُوا"، "لَمْ يَسِيْرُوا"، "إِذَا مَا وَقَعَ" یہ جملہ معطوف ہوگا اس جملہ پر جو معطوف سے پہلے ہو اور ہمزہ بھی پہلے ہوگا۔

"اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا" اصل میں "وَأَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا" اور "اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا" اصل میں "فَأَلَمْ يَسِيْرُوا" اور "اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ" اصل میں "ثُمَّ أَإِذَا مَا وَقَعَ" ہوگا۔

❖ اور زمخشریؒ کے یہاں حرف عطف کے بعد والا جملہ جملۂ محذوفہ پر معطوف ہوگا۔

"اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا" ہو جائے گا "أَنَسُوْا وَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا" اور "اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا" "أَقَعَدُوْا فَلَمْ يَسِيْرُوْا" اور تیسری مثال میں "اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ" "أَكَفَرْتُمْ ثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ".

❖ تیسرا قول: بعض حضرات کہتے ہیں کہ اِن سب تکلفات کی ضرورت نہیں ہے۔ (واو، فا، ثم) حرف استیناف ہے، جملہ مستانفہ پر داخل ہوا، اِن تینوں میں حرف استیناف بننے کی صلاحیت ہے، اسی طرح اتنی کثرت کے ساتھ اِن حروف پر ہمزۂ استفہام آ تا رہا ہے، تو کیا ضرورت ہے تاویل کرنے کی؟ براہ راست حرف عطف ہی پر داخل مان لیا جائے اور یہ ترکیب بلا تاویل اور آسان بھی ہے۔

(النحوالوافی، عطف النسق، ج ۳)

حرف ''بل''

''بل'': اِس کا ترجمہ ''بلکہ، نہیں بلکہ، یہی نہیں بلکہ، پھر بھی، باوجودے کہ، لیکن، علاوہ ازیں، درحقیقت، بایں ہمہ، مزید براں، اِس سے بڑھ کر'' سے حسب موقع کیا جائے گا۔

''بل'' ایسا حرف ہے جس کے معنی وحکم اس کے مابعد یعنی جملہ یا مفرد کے بدلنے سے بدلتے رہتے ہیں، چنانچہ اگر یہ جملہ پر داخل تو یہ محض حرف ابتدا ہے، جس کے معنی یا تو ''اضراب ابطالی'' ہوتے ہیں، یا ''اضراب انتقالی''۔

اضراب ابطالی: ''بل'' کے ماقبل کے حکم کو باطل کرنا نفی کرنا اور اس کے بعد ایک نیا حکم لگانا۔

اور اس کا ترجمہ ''نہیں بلکہ'' سے کیا جائے گا اور اگر ''کلا'' ردع کے بعد ''بل'' آئے، یا ''سبحانہ'' کے بعد، تو ''بلکہ'' ترجمہ پر اکتفاء کیا جائے گا، اس لیے کہ ''کلا'' اور ''سبحانہ'' کے ذریعہ اس کا ابطال ہو گیا۔ اگر نہیں کا اضافہ مناسب معلوم ہو بڑھا دیا جائے، یا لفظ ''بلکہ'' کے بعد ''درحقیقت'' بڑھا دیا جائے۔

اس کی مثالیں:

'' وَ قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۟ '' (الانبیاء:۲۶)

(ترجمہ: اور وہ کہتے ہیں کہ رحمن نے اولاد بنا رکھی ہے، سبحان اللہ! نہیں، بلکہ وہ تو (اللہ کے) بندہ ہیں جن کو عزت دی گئی ہے)

'' اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؕ۝ كَلَّا بَلْ ٚ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ '' (المطففین: ۱۳-۱۴)

(ترجمہ: جب اُس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے: (یہ) بے سند باتیں ہیں جو پہلے لوگوں سے منقول ہیں، ہرگز ایسا نہیں ہے بلکہ درحقیقت اُن کے دلوں پر اُن کے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے)

(۱) اضراب انتقالی کی پہلی قسم یہ ہے کہ حرف ''بل'' سے پہلے والی غرض سے نئی غرض کی طرف منتقل ہونا، حکم سابق کو اپنی حالت پر باقی رکھتے ہوئے۔

اس کا ترجمہ: ''پھر بھی، باوجودے کہ، لیکن'' سے، جیسا موقع ہو کیا جائے گا۔

''وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا''

(المؤمنون: ۶۲ - ۶۳)

(ترجمہ: اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو بالکل صحیح صحیح بولے گی اور ان پر کوئی ظلم نہیں ہوگا، پھر بھی ان کے دل اس سے غفلت میں ہیں)۔

(۲) اضراب انتقالی کی دوسری قسم: حکمِ اول کی توضیح کرنا، پھر ''بل'' کے بعد دوسرے حکم کا اضافہ کرنا۔

اس ''بل'' کا ترجمہ: ''اس کے علاوہ، مزید برآں'' سے، یا ''یہی نہیں بلکہ'' سے کیا جائے گا۔

''بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ'' (الانبیاء: ۵)

(ترجمہ: اس کے علاوہ ان لوگوں نے یہ بھی کہا کہ یہ بے جوڑ خوابوں کا مجموعہ ہے، بلکہ اس نے خود گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ ایک شاعر ہے۔// یہی نہیں بلکہ ان لوگوں نے یہ بھی کہا ہے......)۔

''اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾'' (القمر: ۴۴-۴۶)

(ترجمہ: کیا یہ لوگ کہتے ہیں: ہماری ایسی جماعت ہیں جو غالب ہی رہے گی؟ ﴿۴۴﴾ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی ﴿۴۵﴾ اور اس کے علاوہ قیامت ان کے اصل عذاب کا وقت ہے۔// یہی نہیں بلکہ قیامت ان کے اصل عذاب کا وقت ہے ﴿۴۶﴾)۔

(۳) اضراب انتقالی کی تیسری قسم: ترقی کے لیے ماقبل کے حکم ادنیٰ سے حکم اعلیٰ کی طرف، اس کا ترجمہ: ''دراصل، درحقیقت'' سے کیا جائے۔ جیسے باری تعالیٰ کا قول: ''بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾'' (قٓ: ۵)

(ترجمہ: دراصل// یا درحقیقت سچی بات (نبوت وبعث بعد الموت) جوں ہی اُن کے پاس آئی اُس کو جھٹلا دیا، جس کی وجہ سے اُن کی باتیں مختلف ومتضاد ہیں)۔

(النحو الوافی، حرفِ ''بل''، ج ۳، مفردات امام راغب، حرفِ ''بل'')

حرف ’’کلا‘‘

حرف ’’کلا‘‘: رضی نے کہا: ’’کلا‘‘ حرفِ ردع ہے، جس کے معنی ڈانٹنا، آپ کسی سے کہیں: فلاں تم سے بغض رکھتا ہے، تو وہ شخص کہے گا: ہرگز نہیں، یعنی ایسی بات نہیں ہے۔

❖ اسی طرح حرف ’’کلا‘‘ کسی چیز کے طالب کو جھڑکنے کے لیے ہوتا ہے، جیسے فرمانِ باری ہے:

’’رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ‘‘ (المؤمنون:۹۹-۱۰۰)

(ترجمہ: کہتا ہے: اے میرے رب! مجھ کو (دنیا میں) پھر واپس بھیج دیجیے؛ تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں جا کر پھر نیک کام کروں، ہرگز ایسا نہیں ہوگا)

❖ اور کبھی ’’کلا‘‘ کے ماقبل میں کوئی کلامِ منکر ہوتا ہے، اس کے ردع وزجر کے لیے آتا ہے، باری تعالیٰ کا قول:

’’وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ ‘‘ (مریم:۸۱-۸۲)

(ترجمہ: اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اور معبود تجویز کر رکھے ہیں؛ تاکہ وہ ان کے لیے باعثِ عزت ہوں، (ایسا) ہرگز نہیں ہوگا، وہ تو ان کی عبادت ہی کا انکار کر بیٹھیں گے)

❖ اور کبھی ’’کلا‘‘ ’’حقًّا‘‘ کے معنی میں ہوتا ہے، جیسے باری تعالیٰ کا فرمان:

’’كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿۳۲﴾‘‘ (المدثر:۳۲)

(ترجمہ: بالتحقیق قسم ہے چاند کی)

’’كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ﴿۶﴾‘‘ (العلق:۶)

(ترجمہ: یقیناً انسان سرچڑھتا ہے)

’’كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾‘‘ (القیامۃ:۲۰)

(ترجمہ: سنو! درحقیقت تم لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہو)

اور ’’كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾‘‘ (القیامۃ:۲۶)

(ترجمہ: یقینا جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے)

یہاں ’’کلا‘‘ ردع کے لیے نہیں ہے؛ اس لیے کہ یہاں پر ردع کے لیے کوئی معنی نہیں ہیں۔

اور جب ’’حقًّا‘‘ کے معنی میں ہو تو اس پر وقف درست نہیں ہے؛ کیوں کہ وہ اپنے مابعد کا تتمہ ہوتا ہے، اگر ردع کے لیے ہو تو وقف درست ہے؛ کیوں کہ وہ اپنے بعد کا تتمہ نہیں ہے۔ (شرح الرضی: بحث ’’کلاّ‘‘)

حرف ''ام''

حرف ''ام'' کی دو قسمیں ہیں: (۱) متصلہ، (۲) منقطعہ۔

❖ پھر متصلہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ''ام'' پر ہمزۂ تسویہ کا مقدم ہونا، جیسے باری تعالیٰ کا قول:

''سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ۝۶'' (البقرۃ:۶)

(ترجمہ: برابر ہے ان کے حق میں، خواہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے)

''سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ'' (المنافقون:۶)

(ترجمہ: اُن کے حق میں برابر ہے کہ آپ اُن کے لیے دعائے مغفرت کریں یا نہ کریں اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کرے گا)

(۲) دوسرے یہ کہ ''ام'' پر ہمزۂ استفہامیہ کو مقدم کیا جائے، ''ہمزہ'' اور ''ام'' کے ذریعہ تعیین طلب کیا جائے، جیسے: ''أزيد في الدار أم عمرو'' يعني أيهما في الدار؟.

دونوں صورتوں میں ''یا'' سے ترجمہ ہوگا۔

❖ ''ام'' منقطعہ اس کی تین قسمیں ہیں:

(۱) اضراب انتقالی جب متضمن ہمزۂ استفہامِ انکاری ہو، تو پہلے ''ام'' کا کوئی خاص ترجمہ نہیں ہوگا، ہمزۂ انکاری کا ترجمہ کافی ہوگا، جی چاہے تو ''سو، تو، وغیرہ'' بڑھا دیا جائے اور اس کے بعد جو دوسرا یا تیسرا ''ام'' آئے گا اس کا ترجمہ ''یا'' سے کر سکتے ہیں۔

(۲) ہمزۂ استفہام جس سے تقریرِ حکم مراد لیا جائے، اس کے بعد ''ام'' ہو تو وہاں پر ''ام'' ''بل: اضراب انتقالی'' کے معنی میں ہوگا، اس کا ترجمہ ''بلکہ'' سے اور ''یا'' سے بھی کیا جا سکتا ہے، جیسے باری تعالیٰ کا قول:

''اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَمِ ارۡتَابُوۡۤا'' (النور:۵۰)

(ترجمہ: کیا ان کے دلوں میں مرض ہے؟ بلکہ وہ لوگ شک میں پڑے ہیں۔// یا وہ لوگ شک میں پڑے ہیں)

''اَمۡ تَاۡمُرُهُمۡ اَحۡلَامُهُمۡ بِهٰذَاۤ اَمۡ هُمۡ قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ۝۳۲'' (الطور:۳۲)

(ترجمہ: کیا ان کی عقلیں اُن کو اِس بات کا حکم دیتی ہیں؟ نہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں۔// یا یہ شریر لوگ ہیں)

''اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰى قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا۝۲۴'' (محمد:۲۴)

(ترجمہ: تو کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے، یا ان کے دِلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔// بلکہ ان کے دلوں پر قفل لگ رہے ہیں)

(۳) کبھی استفہام انکاری کے بعد ''ام'' آتا ہے، تو اس کا ترجمہ ''کیا'' کیا جائے، یا لفظ ''یا'' سے، جیسے باری تعالیٰ کا قول:

''اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا'' (الاعراف:۱۹۵)

(ترجمہ: کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں، کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں، کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں، کیا ان کے کان ہیں جن وہ سنتے ہوں۔// کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہوں، یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں، یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں، یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں)

(۴) ''ام'' کبھی ''اضراب ابطالی'' کے لیے آتا ہے، جیسے باری تعالیٰ کا قول: ''ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰهَا'' (النازعات:۲۷)

(ترجمہ: کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے؟ نہیں بلکہ آسمان کا، اللہ نے آسمان کو بنایا، (۲۷))

''ام منقطعہ'' حروف عاطفہ میں سے نہیں ہے، بلکہ یہ حرفِ ابتدا ہے، جو اضراب کا فائدہ دیتی ہے، صرف جملہ پر داخل ہوتی۔

سُورَۃ ق

- سورت نمبر : (۵۰)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۴۵)
- نوعیت : مکی

منزل ٧

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قٓ ۚ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ۝١ بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتۡنَا وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجۡعٌۢ بَعِيۡدٌ ۝٣ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَ عِنۡدَنَا كِتٰبٌ حَفِيۡظٌ ۝٤ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ فَهُمۡ فِىۡۤ اَمۡرٍ مَّرِيۡجٍ ۝٥

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قٓ (قاف)، قسم ہے قرآنِ مجید کی (کہ ہم نے آپ کو اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! رسول بنا کر بھیجا؛ تا کہ آپ لوگوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر حساب وکتاب کے بارے میں ڈرائیں؛ لیکن وہ لوگ ایمان نہیں لائے(١)) ۝١ بلکہ(٢) اُن کو تعجب ہوا کہ اُن کے پاس اُن ہی میں کا ایک (بعث بعد الموت سے) ڈرانے والا آیا، پھر کافر لوگوں نے کہا: یہ (بعث بعد الموت(٣)) عجیب چیز ہے! ۝٢ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو دوبارہ زندہ ہو کر خدا کے پاس جائیں گے؟(٤))، یہ (دوبارہ زندہ ہونا(٥)) اِس کا وقوع بہت مستبعد ہے(٦)۔ ۝٣ ہم جانتے ہیں زمین جو اُن کے بدن کے اجزاء سے کم کرتی ہے(٧) اور ہمارے پاس تو لکھا ہوا محفوظ ہے، ۝٤ درحقیقت(٨) سچی بات (نبوت وبعث بعد الموت) جوں ہی اُن کے پاس آئی اُس کو جھٹلا دیا، جس کی وجہ سے اُن کی باتیں مختلف ومتضاد ہیں(٩)۔ ۝٥

---

(١) جواب القسم محذوفٌ وهو ''إنا أرسلناك لِتُنذِر الناسَ بالبعث بعد الموت؛ فلم يُؤمِنُوْ''.

(٢) بل: للإضراب الانتقالي.

(٣) ''هٰذا'' کا مشار الیہ ہے۔

(٤)''نرجع إليه بالبعث؟'' جوابُ ''اِذَامِتْنَا''.

(٥) ''ذٰلك'' کا مشار الیہ۔

(٦) بعيدالوقوع.

(٧)منهم: من أجزاء جِسمِهم.

(٨) ''بل'' ترقی کے لیے۔

(٩)''أمرمريج'' بمعنى مختلف مضطرب، كما في قوله تعالى: اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ. (الذّاريات٨)

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَ اَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝٨ وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۝١٢ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝١٤

کیا اُن لوگوں نے آسمان کی طرف نہیں دیکھا جواُن کے اوپر ہے، ہم نے اُس کو کیسا بنا رکھا ہے اوراس کو آراستہ کرر کھا ہے (ستاروں سے)؟ اور اُس میں کوئی رخنہ تک نہیں ہے، ۝٦ اور زمین کو ہم نے پھیلا یا اور زمین میں پہاڑوں کوڈال دیا جو مضبوطی سے جمے ہوئے ہیں اوراُ گا یا ہم نے اُس زمین میں ہر قسم کی خوشنما چیزیں، ۝٧ سمجھانے اور یاد دلانے کے لیے(١٠) ہر اُس بندے کو جو خدا کی طرف رجوع کرے، ۝٨ اور آسمان سے ہم نے برکت والا پانی نازل کیا، پھر اُس سے باغات اور غلّہ اُ گا یا، ۝٩ اور لمبے لمبے کھجور کے درخت جس کے خوشے تہہ بہ تہہ ہیں، ۝١٠ بندوں کو رزق دینے کے لیے(١١)، اور ہم نے اُس بابرکت پانی کے ذریعہ مُردہ زمین کو زندہ کیا(١٢)، اِسی طرح زمین سے (بعث کے لیے) مُردوں کا نکلنا ہوگا(١٣)۔ ۝١١ اِن سے پہلے قومِ نوح جھٹلا چکی اوراُصحابِ رَس اور ثمود ۝١٢ اور عاد وفرعون اور قومِ لوط ۝١٣ اور اصحاب الأ یکہ اور تبّع کی قوم، ہرایک نے رسولوں کو جھٹلایا؛ جس کی وجہ سے (میرا(١٤)) عذاب واقع ہوا۔ ۝١٤

---

(١٠) مفعول له "لأنبتنكم". (١١) مفعول له "لأنبتنا الثاني".

(١٢) مردوں کے زمیں سے دوبارہ زندہ ہونے کی نظیر ہے مردہ زمین سے طرح طرح کی چیزوں کا دوبارہ پیدا ہونا۔

(١٣) استدل الله تعالىٰ بهذه الاية على كمال قُدرته وعِلمه، ثم استدلّ بذلك على البعث، كما قال الله تعالىٰ في سورة الإسراء: "أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ" (الإسراء: ٩٩). وفي سورة يٰس: "أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلىٰ أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ" (يس: ٨١).

(١٤) "وعيدي" یاءِ متکلم محذوف ہے۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۵﴾ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾

ع ۱۵/۱۵

کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کرنے میں عاجز ہو گئے تھے؟ (کہ دوبارہ پیدا کرنے سے عاجز رہیں گے؟ (۱۵)) نہیں (وہ ہمارے خلقِ اوّل وخلق ثانی پر قدرت کے منکر نہیں ہیں، پس اُن لوگوں کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے (۱٦)) بلکہ یہ لوگ نئی پیدائش کی وجہ سے (بلا وجہ دلیل) شبہ میں ہیں (وہ خلق جدید بھی تو خلق ثانی ہے، جو خلق اول پر قادر ہے وہ خلق ثانی پر بدرجہ اولیٰ قادر ہوگا)، ﴿۱۵﴾ ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اُس کے جی میں جو خیالات آتے ہیں ہم اُس کو بھی جانتے ہیں اور ہم اُس سے اُس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں، ﴿۱۶﴾ جس وقت کی دو لینے والے لیتے ہیں کہ اُن میں ایک دائیں جانب بیٹھا ہوتا ہے اور دوسرا بائیں جانب (۱۷)، ﴿۱۷﴾ کوئی بات نہیں بولتا ہے مگر اُس کے پاس ایک تاک میں رہنے والا لکھنے کے لیے موجود رہتا ہے، ﴿۱۸﴾ اور لائی موت کی سختی حقیقت کو (۱۸) جس سے تو بدکتا تھا، ﴿۱۹﴾ اور صور میں پھونک دیا گیا، وہی دن میری وعید کے واقع ہونے کی شروعات کا دن ہے (۱۹)، ﴿۲۰﴾ اور ہر شخص آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک لانے والا ہوگا اور ایک گواہ ہوگا، ﴿۲۱﴾

---

(۱۵) حتى نعجز عن الإعادة؟.

(۱٦) ''بل'' ابطالیہ ہے، حتى نعجز عن الإعادة، وهم لا ينكرون قدرتَنا على الخلق الأول والثاني، فليسوا على برهان، بل هم في لبس في خلق جديد بلا دليل.

(۱۷) أحدهما قعيد عن اليمين، وثانيهما قعيد عن الشمال، فحذف الأول لدلالة الثاني عليه.

(۱۸) پیغمبر جس قیامت وجزا وسزا کی خبر لے کر آئے تھے اُس کی سچائی موت کے وقت واضح ہو جاتی ہے (''باء'' ''جاء'' کے تعدیہ کے لیے) کچھ لوگ ''بالحق'' کو ''سكرة الموت'' سے متعلق کرتے ہیں ''اور جب موت کی سختی واقعتاً آ گئی''۔

(۱۹) ''ذلك'' کا مشار الیہ ''اليوم'' ہے، ''يوم الوعيد، أي يوم ابتداء وقوع الوعيد''.

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝۲۳ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝۲۵ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝۲۶ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَ لٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَ قَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹

(اُس سے کہا جائے گا(۲۰):) تو اِس دن سے بے خبر تھا، سو ہم نے تجھ سے تیرے (آنکھ کا(۲۱)) پردہ ہٹادیا؛ جس سے آج تیری نظر بہت تیز ہے، ۝۲۲ اور اُس کا قرین (ساتھی(۲۲)) کہے گا: یہ جو چیز (نامۂ اعمال(۲۳)) میرے پاس تھی، حاضر ہے، ۝۲۳ (کہا جائے گا:(۲۴)) تم دونوں (سائق وشہید) ہر منکر سرکش کو جہنم میں ڈال دو، ۝۲۴ جو نیک کام سے روکنے والا، حد سے باہر جانے والا اور شبہ پیدا کرنے والا ہو، ۝۲۵ جس نے خدا کے ساتھ دوسرا خدا تجویز کررکھا ہو، تو تم دونوں ہر ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو، ۝۲۶ اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب! میں نے اُس کو گمراہ نہیں کیا؛ لیکن وہ خود ہی دُور دراز کی گمراہی میں تھا(۲۵) ۝۲۷ اللہ فرمائے گا: میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں تمہارے پاس پہلے ہی وعید(۲۶) بھیج چکا تھا، ۝۲۸ اور میرے یہاں اِس تجویز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی اور میں (اِس تجویز میں) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں (اس لیے کہ یہ اُن کے ناشائستہ اعمال ہی کی سزا ہے جس کو وہ لوگ بھگت رہے ہیں(۲۷))۔ ۝۲۹

(۲۰) يقال له. (۲۱) غطاء بصرك.

(۲۲) ''قرین'' سے مراد فرشتہ۔

(۲۳) ''بالذي'' سے مراد نامۂ اعمال لفظ ''ما'' کی وجہ سے۔

(۲۴) يقال.

(۲۵) سوال مقدر کا جواب ہے، کافر معذرت کرے گا کہ میرا کوئی قصور نہیں ہے، مجھے تو شیطان نے گمراہ کیا، تو شیطان قرین جواب دے گا۔

(۲۶) المراد بالوعيد: الذي بُعِث بتكذيب الرسل، ''كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيد''. (ق: ۱۴).

(۲۷) ''إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى إِثْمًا عَظِيمًا''.

(النساء: ۴۸).

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَ تَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَ اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَ جَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَ لَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَ هُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّ مَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

جس دن ہم جہنم سے کہیں گے: کیا تو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی: کیا اور کچھ بھی ہے؟ ﴿۳۰﴾ اور جنت کو متقیوں کے ایسے قریب لایا جائے گا کہ وہ کچھ دُور نہیں ہوگی (۲۸)، ﴿۳۱﴾ (کہا جائے گا: (۲۹)) یہ وہ چیز ہے جس کا تم لوگوں سے وعدہ کیا گیا تھا، کہ (یہ (۳۰)) ہر اُس شخص کے لیے ہے جو خدا کی طرف رجوع ہونے والا ہے، پابند شرع ہے، ﴿۳۲﴾ جو خدا سے بے دیکھے ڈرنے والا اور خدا کی طرف رجوع کرنے والا دل لایا ہے، ﴿۳۳﴾ (ایسے لوگوں سے کہا جائے گا:) کہ جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کے دن کی شروعات ہے (۳۱)، ﴿۳۴﴾ اُن کے لیے جنت میں جو چاہیں سب ملے گا اور ہمارے پاس سے مزید نعمتیں ملیں گی۔ ﴿۳۵﴾ اور ہم نے اُن سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کیا جو اُن سے زیادہ طاقتور تھے؛ جس کی وجہ سے وہ مختلف ملکوں میں پھرتے رہے، کیا (اُن کو خدا کے عذاب سے (۳۲)) بھاگنے کی کوئی جگہ ملی؟، ﴿۳۶﴾ اِس میں اُس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جس کے پاس دل ہو یا متوجہ ہو کر کان لگائے۔ ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن دونوں کے درمیان ہے اُن کو چھ دن میں پیدا کر دیا اور ہم کو تھکان نے چھوا تک نہیں۔ ﴿۳۸﴾ وہ لوگ (یعنی کافر) جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کرو اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرو، طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے، ﴿۳۹﴾

---

(۲۸) "إزلافًا غيرَ بعيد" مفعول مطلق "أُزلِفَتْ" فعل کا۔

(۲۹) يقال لهم.

(۳۰) "هي" مبتدا محذوف۔

(۳۱) ذلك إبتداءُ يومِ الخلود.

(۳۲) هل لهم محيص من عذابِ الله؟

وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾ وَ اسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿۴۱﴾ يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡيٖ وَ نُمِيۡتُ وَ اِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ﴿۴۳﴾ يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ ﴿۴۴﴾ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَ مَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۟ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ﴿۴۵﴾

اور رات کے کچھ حصہ میں بھی اُس کی تسبیح کیا کرو اور نمازوں کے بعد تسبیح کیا کرو، ﴿۴۰﴾ اور غور سے سنو! جس دن پکارنے والا پکارے گا قریبی جگہ سے، ﴿۴۱﴾ (یعنی) جس دن سب لوگ چیخ کو حقیقتاً سنیں گے (۳۳) یہی دن (قبر سے) نکلنے کا دن ہوگا، ﴿۴۲﴾ ہمیں زندگی دیتے ہیں اور ہمیں موت بھی دیتے ہیں اور ہمارے پاس (سب کو) لوٹ کر آنا ہے، ﴿۴۳﴾ جس دن زمین اُن (کے اوپر (۳۴)) سے پھٹ جائے گی، نکلیں گے دوڑتے ہوئے (۳۵)، یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے۔ ﴿۴۴﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور آپ اُن پر زُور وزَبردستی نہیں کر سکتے ہیں (آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں (۳۶))، لہٰذا قرآن کے ذریعہ (خاص طور سے) ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیے جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔ ﴿۴۵﴾

(۳۳) ''بالحق'' کا تعلق ''یسمعون'' سے تو یہ ترجمہ ہوا، کچھ لوگ ''الصیحۃ'' سے متعلق کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اصل عبارت: ''الصيحة التي تأتي بالحق'' یعنی وہ آواز نفخہ ثانیہ جس سے مردہ زندہ ہو کر جمع ہوں گے۔

(۳۴) عنهم: أي عن فوقهم.

(۳۵) ''یخرجون مُسرِعين''، ''سراعاً'' بمعنی ''مسرعين''.

(۳۶) إنما أنتَ مُنذر.

سُورَةُ الذَّارِيَاتِ

- سورت نمبر : (۵۱)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۶۰)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَ الذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۝۱ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۝۲ فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۝۳ فَالۡمُقَسِّمٰتِ اَمۡرًا ۝۴ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۝۵ وَّ اِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ۝۶ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الۡحُبُكِ ۝۷ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۝۸ يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ۝۹ قُتِلَ الۡخَرّٰصُوۡنَ ۝۱۰ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ سَاهُوۡنَ ۝۱۱ يَسۡـَٔلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ الدِّيۡنِ ۝۱۲ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ ۝۱۳ ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ‌ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ۝۱۴ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوۡنٍ ۝۱۵ اٰخِذِيۡنَ مَاۤ اٰتٰٮهُمۡ رَبُّهُمۡ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَبۡلَ ذٰلِكَ مُحۡسِنِيۡنَ ۝۱۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے اُن ہواؤں کی! جو غبار وغیرہ اُڑاتی ہیں، ۝۱ پھر ان ہواؤں کی! جو بادلوں میں پانی کے بوجھ کو اُٹھانے والی ہیں، ۝۲ پھر اُن ہواؤں کی! جو آرام سے چلنے والی ہیں، ۝۳ پھر اُن ہواؤں کی! جو تقسیم کرتی ہیں (یعنی پانی کو(۱)) جس کا حکم دیا گیا ہے، ۝۴ تم لوگوں سے جس چیز کا وعدہ کیا گیا ہے بالکل سچ ہے، ۝۵ جزا وسزا ضرور واقع ہونے والی ہے۔ ۝۶ قسم ہے آسمان کی جس میں راستے ہیں (۲)، ۝۷ بے شک تم لوگ متضاد باتیں کرتے ہو، ۝۸ اُن باتوں (یعنی جزا کے واقع ہونے) سے وہی پھرتا ہے جس کو پھیر دیا گیا ہے، ۝۹ ہلاک ہوجائیں اٹکل سے بات کرنے والے، ۝۱۰ جو غفلت میں پڑ کر بھولے ہوئے ہیں، ۝۱۱ پوچھتے ہیں کہ بدلے کا دن کب کو ہے؟ ۝۱۲ جس دن وہ لوگ آگ پر تپائے جائیں گے (۳)، ۝۱۳ (کہا جائے گا(۴):) اپنی شرارت کا مزہ چکھو، یہ وہی چیز ہے جس کی تم جلدی کیا کرتے تھے۔ ۝۱۴ بے شک اللہ سے ڈرنے والے باغات اور چشموں میں ہوں گے، ۝۱۵ خوشی خوشی لے رہے ہوں گے جو اُن کے رب نے ان کو دے رکھا ہے، وہ لوگ اس کے پہلے (دنیا میں) نیکو کار تھے، ۝۱۶

(۱) أمراً: مفعول به، والمراد به الماء الذي هو سببٌ للزرع والرزق، فالمقسماتُ أمراً: أي ماءً يسوقُه الله إلى أيّ جهةٍ يشاءُ؛ فيكون سبباً للزرع والرزق.

(۲) الحُبُك: جمع ''الحَبِيكك''، پانی یا ریت میں پیدا ہونے والی لہر، ستاروں کے درمیان کا راستہ۔

(۳) ''فتنۃ'' لوہے کو آگ میں ڈال کر اُن کے کھونٹ کو نکالنا، پھر اس کا اطلاق ''احراق'' و ''تعذیب'' پر ہوتا ہے، اُن افعال پر بھی جس کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے اور نفس عذاب پر بھی۔ فَتَن یَفتِن: آزمائش کرنا، امتحان لینا۔

(۴) یقال.

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَ فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ فِی السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

وقف لازم

اور رات کے کم حصہ میں سوتے تھے، ﴿۱۷﴾ اور رات کے آخری حصہ میں وہ استغفار کرتے تھے، ﴿۱۸﴾ اور ان کے مال میں (محتاجوں کا) حق تھا، مانگنے والے ہوں یا مانگنے سے پرہیز کرنے والے ہوں۔ ﴿۱۹﴾ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں، ﴿۲۰﴾ اور خود تمہاری ذات میں بھی، کیا تم اس کو دیکھتے نہیں؟ ﴿۲۱﴾ اور تم لوگوں کا رزق اور جن چیزوں کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے سب آسمان میں ہیں (۵)، ﴿۲۲﴾ قسم ہے زمین و آسمان کے رب کی! یہ (۶) یقینی ہے اُس طرح جیسے تم لوگ باتیں کررہے ہو۔ ﴿۲۳﴾ ابراہیم کے معزز مہمانوں کا واقعہ آپ تک پہنچا ہے؟ ﴿۲۴﴾ جب وہ لوگ ابراہیم کے پاس آئے اُن کو سلام کیا تو ابراہیم نے بھی جواب میں سلام کہا؛ (کہا (۷):) یہ انجان لوگ ہیں، ﴿۲۵﴾ اور چپکے سے اپنے گھر گئے (۸) اور ایک فربہ بچھڑے کا (بھونا گوشت (۹)) لائے، ﴿۲۶﴾ جس کو ان لوگوں کے پاس لاکر رکھا اور کہا: آپ حضرات کھایئے (۱۰)! ﴿۲۷﴾

(۵) اللہ تعالیٰ کا قول: ''ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ'' (سورہ سجدہ: ۴-۵)۔ تمام چیزوں کی تدبیر آسمان سے زمین میں آتی ہے۔

(۶) ''یہ'' یعنی جن باتوں کا انکار کرتے ہو؛ روزِ جزا اور ''إثابة المؤمنين و تعذيب الكافرين''.

(۷) ''قال'' یہ دل دل میں کہا ہے، تو اصل عبارت ہوگی: ''قال: هم قومٌ منكرون'' اور اگر خود ان کو مخاطب ہوکر کہا تو عبارت ہوگی: ''قال: أنتم قوم منكرون''.

(۸) زاغ إليه: خفیہ طور پر جانا۔ (۹) ''بعجل سمين'' أي بلحم عجل سمين مشوي.

(۱۰) أَلَا: تكون أحياناً للعرض، والعرض: هو الترغيب فى فعلِ شيءٍ أوتركه؛ ترغيباً مقروناً بالملائمة والعطف. وأَلَّا: قد تكون أداة استفتاحٍ للتنبيهِ؛ فتكون في أول الكلام بقصد التنبيهِ إلى ما إليه، وقد تكون للتحضيض والتوبيخ.

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

حضرت ابراہیم نے اپنے دل میں ان سے خوف محسوس کیا، ان لوگوں نے کہا: اے ابراہیم! تم نہ ڈرو اور انہوں نے ان کو ایک لڑکے کی بشارت دی جو بڑا عالم ہوگا، ﴿۲۸﴾ تو اُن کی بیوی پکارتی ہوئی آئیں اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہا: (میں (۱۱)) بڑھیا بانجھ (کو بچہ ہوگا؟ (۱۲))، ﴿۲۹﴾ فرشتوں نے کہا: ایسا ہی تمہارے رب نے کہا ہے، بے شک وہ بڑی حکمت والا ہے جاننے والا ہے، ﴿۳۰﴾

○❖○

---

(۱۱) أنا.

(۱۲) ألد.

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿۳۳﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۴﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ تَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۳۷﴾ وَ فِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَ قَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۳۹﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَ جُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَ هُوَ مُلِيْمٌ ﴿۴۰﴾ وَ فِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿۴۱﴾

ابراہیم نے کہا: کیا مہم درپیش ہے (اِس کے بعد (۱۳)) اے بھیجے ہوئے؟، ﴿۳۱﴾ انہوں نے کہا: ہم کو ایک مجرم قوم کے پاس بھیجا گیا ہے؛ ﴿۳۲﴾ تا کہ ہم ان پر مٹی سے بنے ہوئے پتھر برسائیں، ﴿۳۳﴾ (جس پر) خدا کی طرف سے نشان لگا ہوا ہے، خاص کیا گیا ہے(۱۴) ان لوگوں کے لیے جو حد سے بڑھے ہوئے ہیں (فسق و فجور میں)، ﴿۳۴﴾ پھر ہم نے جتنے اُن میں مسلمان تھے سب کو وہاں سے نکالا، ﴿۳۵﴾ تو ہم نے مسلمانوں کے ایک گھر کے سوا کوئی دوسرا گھر نہیں پایا، ﴿۳۶﴾ اور باقی رکھا ہم نے اس واقعہ میں نشان(۱۵) ایسے لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں، ﴿۳۷﴾ اور موسیٰ (کے قصہ(۱۶)) میں بھی (نشانی ہے(۱۷)) جب کہ ہم نے ان کو فرعون کے پاس کھلی ہوئی دلیل کے ساتھ بھیجا، ﴿۳۸﴾ تو اس نے اپنے ارکانِ دولت کے ساتھ سرتابی کی اور کہنے لگا: یہ تو جادوگر ہے یا پاگل ہے، ﴿۳۹﴾ تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو پکڑا اور اُن سب کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ ملامت کا کام کیے ہوئے تھا، ﴿۴۰﴾ اور قومِ عاد (کے قصّہ (۱۸)) میں بھی (نشانی ہے(۱۹)) جب ہم نے ان کے اوپر ایسی ہوا بھیجی جو خیر و برکت سے خالی تھی، ﴿۴۱﴾

(۱۳) بعد ذلك. (۱۴) مختصة: شبہ فعل محذوف ہے۔

(۱۵) عذاب کی بعض نشانیاں یعنی وہ پتھر جو ان پر برسائے گئے، یا سیاہ رنگ کا بدبودار پانی جو ان بستیوں میں پھیل گیا، یا دردناک عذاب ہی آیت و نشانی ہے۔

(۱۶) وفي موسى: أي وفي حديث موسى.

(۱۷) ''اٰية'' خبر محذوف ہے۔

(۱۸) وفي عاد: أي وفي حديث عاد.

(۱۹) ''اٰية'' خبر محذوف ہے۔

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿۴۲﴾ وَ فِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّ مَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَ السَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّ اِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ الْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾

ع ۲ ۲۳ ا

نہیں چھوڑتی تھی کسی چیز کو جس پر گزرتی مگر اس کو چُورا بنا دیتی تھی، ﴿۴۲﴾ اور ثمود (کے قصہ (۲۰)) میں بھی (نشانی ہے (۲۱)) جب ان سے کہا گیا تھا کہ تھوڑے دن (تین دن جیسا کہ دوسری آیت میں ہے) چین سے رہ لو، ﴿۴۳﴾ اِس لیے کہ اُنہوں نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی تھی، پھر اُن کو کڑک نے پکڑا اور وہ اس کو دیکھتے رہے، ﴿۴۴﴾ تو وہ کھڑے ہی نہ ہوسکے اور نہ بدلہ لے سکے، ﴿۴۵﴾ اور ان لوگوں سے پہلے ہم نے قوم نوح کو ہلاک کیا (۲۲)، بے شک وہ بڑے نافرمان تھے۔ ﴿۴۶﴾ اور آسمان کو ہم نے بنایا قدرت سے اور ہم بڑی قدرت والے ہیں، ﴿۴۷﴾ اور زمین کو ہم نے فرش بنایا سو ہم خوب بچھانے والے ہیں، ﴿۴۸﴾ اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا بنایا تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿۴۹﴾ تم اللہ کی طرف دوڑو، میں تم لوگوں کے لیے اللہ کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں، ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود مت ٹھیراؤ، ﴿۵۱﴾ میں تم لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں، اُس طرح نہیں آیا کوئی رسول ان سے پہلے مگر ان لوگوں نے کہا کہ وہ جادوگر ہے یا پاگل ہے۔ ﴿۵۲﴾ کیا اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں؟ نہیں بلکہ (۲۳) یہ سب سرکش لوگ ہیں (سرکشی میں یہ سب مشترک ہیں اِس لیے اُن سب کی باتیں یکساں ہیں)؛ ﴿۵۳﴾ لہٰذا آپ اُن کی طرف توجّہ نہ کیجیے؛ کیونکہ آپ پر اب کوئی الزام نہیں ہوگا، ﴿۵۴﴾

(۲۰) وفي ثمود: أي وفي حديث ثمود.

(۲۱) ''اٰية'' خبر محذوف ہے۔

(۲۲) ''أهلكنا'' فعل مقدر ہے۔

(۲۳) بل: للإبطال.

وَّ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَ مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّ مَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾

اور سمجھاتے رہیے اس لیے کہ سمجھانا ایمان والوں کو نفع دے گا۔ ﴿۵۵﴾ اور میں نے جنات وانسان کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں، ﴿۵۶﴾ میں ان لوگوں سے روزی نہیں چاہتا اور نہیں چاہتا کہ مجھے کِھلایا کریں (۲۴)، ﴿۵۷﴾ اللہ خود ہی سب کو رزق دینے والا، قوّت والا، نہایت طاقتور ہے، ﴿۵۸﴾ سو بے شک جن لوگوں نے ظلم کیا (کفر و تکذیب کرکے) ان کے لیے عذاب کا ایک حصہ ہے (۲۵)، جیسے ان سے پہلے امتوں کے لوگوں کے لیے حصہ تھا؛ لٰہذا جلدی نہ کریں، ﴿۵۹﴾ غرض بڑی خرابی ہوگی کافروں کے لیے اس دن کے آنے سے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ﴿۶۰﴾

(۲۴) میں ایسا مالک نہیں ہوں جو اپنے غلاموں سے کہے کہ میرے لیے کما کر لاؤ یا میرے سامنے کھانا رکھو، میں ان سے اپنے لیے روزی کیا طلب کرتا، میں تو ایسا زورآور اور قادر ہوں جو سب کو روزی دینے والا ہوں، صمد و بے نیاز ہوں، عبادت کا حکم صرف ان ہی کے فائدے کے لیے ہے۔

(۲۵) ''الذنوب'' في اللغة: الدلو، و عادة العرب أنهم يقتسمون ماء الأبار بالدلو، فيأخذ هذا من ملىء الدلو، من هنا يطلق اسم الذنوب التي هي الدلو على النصيب. ذنوب، حصہ۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ

- سورت نمبر : (٥٢)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٤٩)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

وَ الطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾ وَّ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ وَ وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾

وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿﴾

قسم ہے طور کی، ﴿۱﴾ اور کتاب کی جو کھلے ہوئے کاغذ میں لکھی ہے، ﴿۲﴾ ﴿۳﴾ اور بیتِ معمور کی، ﴿۴﴾ اور اُونچی چھت کی، ﴿۵﴾ اور سمندر کی جو بھرا ہو (پانی سے)، ﴿۶﴾ بے شک تیرے رب کا عذاب ہو کر رہے گا، ﴿۷﴾ کوئی اس کو ہٹانے والا نہیں، ﴿۸﴾ جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا، ﴿۹﴾ اور پہاڑ چلنے لگیں گے، ﴿۱۰﴾ تو اس دن بڑی خرابی ہوگی جھٹلانے والوں کی، ﴿۱۱﴾ جو اپنے جھٹلانے کے مشغلہ کے ساتھ استہزاء بھی کر رہے ہیں، ﴿۱۲﴾ جس روز دھکا دے کر جہنم کی آگ کی طرف لایا جائے گا، ﴿۱۳﴾ (کہا جائے گا: (۱)) یہی جہنم ہے جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے، ﴿۱۴﴾ کیا یہ جادو ہے، یا تم کو نظر بھی نہیں آتا؟ ﴿۱۵﴾ داخل ہو جاؤ اس (جہنم) میں، پھر صبر کرو یا صبر نہ کرو دونوں تمہارے حق میں برابر ہیں، جو کچھ تم کرتے تھے اُسی کا تو بدلہ دیا جا رہا ہے، ﴿۱۶﴾ متقی لوگ بلاشبہ باغوں میں اور سامانِ عیش میں ہوں گے، ﴿۱۷﴾ خوش وخرّم ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے دی ہوگی اور اُن کو جو بچایا ہے اُن کے رب نے جہنم کے عذاب سے، ﴿۱۸﴾ (کہا جائے گا: (۲)) کھاؤ پیو مزہ کے ساتھ بدلہ میں اس کے جو تم عمل کرتے تھے، ﴿۱۹﴾ تکیہ لگائے ہوں گے تختوں پر جو قطار سے بچھے ہوئے ہوں گے، اور ہم ان کا نکاح کر دیں گے گوری گوری بڑی آنکھوں والیوں سے، ﴿۲۰﴾

(۱) یقال.

(۲) یقال.

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿۲۱﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾ یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا وَ لَا تَاْثِیْمٌ ﴿۲۳﴾ وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَ اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِیْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِیْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿۲۹﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَیْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾

ع ٢

اور جولوگ ایمان لائے اوران کی اولاد جوان کی راہ پر چلی ایمان کے ساتھ،تو ہم اُن کی اِس اولاد کو بھی ان کے ساتھ شامل کردیں گے، اوران کے عمل سے ہم کوئی چیز کم نہیں کریں گے، ہرآدمی محبوس رہے گا اپنے ہی عمل کے بدلہ میں (دوسرے کو اس کے بدلے میں نہیں پکڑا جائے گا)، ﴿۲۱﴾ اور برابر دیتے رہیں گے ان کو میوے اور گوشت جوان کو مرغوب ہوگا، ﴿۲۲﴾ شراب کے جام میں وہاں پرآپس میں چھینا جھپٹی کریں گے،شراب (پینے) کی وجہ سے (٣) نہ بک بک ہوگی اور نہ گناہ کی بات، ﴿۲۳﴾ اورآتے جاتے رہیں گے اُن کے پاس اُن کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے گویا وہ موتی ہیں جوغلاف میں ہوں (٤)، ﴿۲۴﴾ اور اُن میں کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہوکر پوچھیں گے (کہ اِس مقام و درجہ تک کیسے پہنچے؟ (٥))، ﴿۲۵﴾ توکہیں گے وہ لوگ: ہم اِس سے پہلے اپنے گھر (دنیا) میں بہت ڈرا کرتے تھے، ﴿۲۶﴾ اللہ نے ہم پر احسان کیا اورہم کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا، ﴿۲۷﴾ اورہم اِس سے پہلے اُس سے دعائیں مانگا کرتے تھے، واقعی وہ بڑا محسن مہربان ہے؛ ﴿۲۸﴾ لہٰذا آپ سمجھاتے رہیے؛اس لیے کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے، ﴿۲۹﴾ کیا (٦) وہ کہتے ہیں کہ (وہ (٧)) شاعر ہیں، ہم اس کے بارے میں انتظار کرتے ہیں حادثۂ موت کا؟ ﴿۳۰﴾

---

(٣) في: للتعليل.

(٤) غلمان لهم: أي غلمان مختصون لخدمتهم.

(٥) مفعول بہ محذوف: "بماصرتَ به هذه المنزلة الرفيعة".

(٦) أم: للإضراب الانتقالي، بمعنى "بل"، متضمّن بهمزة الإنكار.

(٧) "هو" مبتدامحذوف۔

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾

آپ کہہ دیجیے: انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ منتظر رہوں گا، ﴿٣١﴾ کیا(٨) ان کی عقلیں اُن کو اِس بات کا حکم دیتی ہیں؟ نہیں بلکہ(٩) یہ شریر لوگ ہیں، ﴿٣٢﴾ کیا وہ کہتے ہیں: یہ قرآن اُس نے خود بنالیا ہے؟ ایسا نہیں بلکہ(١٠) (عناد کی وجہ سے(١١)) یہ لوگ مانتے نہیں ہیں، ﴿٣٣﴾ پھر تو چاہیے کہ لے آئیں وہ بھی اُسی طرح کا کلام اگر وہ سچے ہیں، ﴿٣٤﴾ کیا یہ لوگ بغیر خالق کے خود بخود پیدا ہوگئے یا وہ خود اپنے خالق ہیں؟ ﴿٣٥﴾ کیا انہوں نے زمین وآسمان کو پیدا کیا؟ یہ کچھ نہیں بلکہ یہ لوگ (بوجہ جہل کے توحید کا) یقین نہیں کرتے(١٢)، ﴿٣٦﴾

(٨)أم: للإضراب الانتقالي.

(٩)أم: للإضراب الإبطالي. (١٠)بل: للإبطال.

(١١) بوجہ عناد کے مانتے نہیں ہیں کہ اللہ کا کلام ہے، جس کی وجہ سے وہ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ خود اس کا بنایا ہوا کلام ہے، ایسا ہے تو تمہاری طرح محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں، تو تم اس طرح کا کلام بنا کر پیش کرو۔

خدا اور معبود ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود موجود ہو، واجب الوجود ہو، زمین وآسمان سب کا خالق ہو، وہ لوگ بھی اس کے قائل تھے، اس دلیل کو کفار پر جاری کیا جارہا ہے؛ تاکہ وہ لوگ اس کو اپنے دیوی دیوتاؤں پر جاری کر کے ان کے خود معبود ہونے کے باطل وغلط ہونے کو بآسانی سمجھ سکیں، کہا جارہا ہے تم اے کافرو! خود بخود پیدا ہوگئے یا خود تم اپنے خالق ہو؟ یہ ایسی بات ہے جس کا سب انکار کریں گے، تو پھر وہ لوگ کس طرح خدا یا خدائی میں شریک ہوجائیں گے۔ اسی طرح پوچھا جارہا ہے کیا تم لوگوں نے زمین وآسمان کو بنایا اور پیدا کیا ہے؟ ہر ایک انکار کرے گا تو کیسے تم خدا یا خدا کی خدائی میں شریک ہوسکتے ہو، اسی پر اپنے دیوی دیوتاؤں کو قیاس کرلو، جب وہ بھی تمہاری طرح ہیں تو وہ کیسے خدا اور خدا کی خدائی میں شریک ہوسکتے ہیں؛

(١٢)''بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ''، زمین وآسمان سب کا پیدا کرنا، زمین وآسمان اور اس کے درمیان کی تمام چیزوں کی تدبیر کرنا یہ سب خدا کے ساتھ خاص ہیں، تو عبادت بھی اسی کے ساتھ خاص ہوگی، ان سب چیزوں کے پیدا کرنے، سب کی تدبیر کرنے اور استحقاقِ عبادت میں تلازم ہے، بوجہِ جہالت اس تلازم اور توحید پر یقین نہیں کرتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ؕ﴿۳۹﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ؕ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ؕ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾

تو کیا اُن کے پاس تمہارے رب کا خزانہ ہے(۱۳)؟، یا یہ لوگ (اس پر) حاکم ہیں(۱۴)؟ (کہ جس کو چاہے نبوت دیں(۱۵)) ﴿۳۷﴾ کیا اُن کے پاس سیڑھی ہے اس میں چڑھ کے (فرشتوں سے) سن لیا کرتے ہیں؟ (کہ محمد ﷺ اللہ کا رسول نہیں ہے(۱۶)) جو اُن میں کا سنتا ہے چاہیے کہ وہ واضح دلیل پیش کرے، ﴿۳۸﴾ کیا خدا کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے؟ ﴿۳۹﴾ کیا آپ ان لوگوں سے کوئی معاوضہ مانگتے ہیں، جس سے تاوان ان کو گراں معلوم ہوتا ہے؟ ﴿۴۰﴾ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس میں سے وہ لکھ لیا کرتے ہیں (کہ محمد ﷺ کی وفات اُن لوگوں سے پہلے ہوگی(۱۷))؟ ﴿۴۱﴾ کیا یہ لوگ آپ سے بُرائی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ یہ کافر لوگ خود ہی برائی میں گرفتار ہوں گے، ﴿۴۲﴾ کیا ان کے لیے خدا کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ کی ذات پاک ہے اُس سے جس کو وہ شریک ٹھہرا رہے ہیں، ﴿۴۳﴾ اگر یہ لوگ دیکھیں آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا تو کہیں: (یہ تو(۱۸)) تہہ بہ تہہ جما ہوا بادل ہے، ﴿۴۴﴾

(۱۳) اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾''. (الزخرف:۳۲)

نبوّت ورسالت کے مناصب کی تقسیم کیا تم لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو انتخاب پر بحث کر رہے ہو؟ دنیا کے مال و دولت اور جاہ سب کچھ اپنے ہاتھ میں رکھی ہے، تم لوگوں کی تجویز پر نہیں بانٹی ہے، تو نبوّت ورسالت اور پیغمبری کہیں اس سے اعلیٰ ہے تو وہ تمہاری تجویز پر کیسے موقوف رہے گا۔

(۱۴) سَيْطَرَ عليه: نگرانی کرنا، مسلط ہونا، حاکم ہونا۔

(۱۵) فهم يقسمون النبوّة لمن يشاء.

(۱۶) يستمعون صاعدين فيه كلامَ الملائكة أن محمدًا ﷺ ليس بنبيٍّ.

(۱۷) حتى علموا أن محمدًا يموت قبلهم، قاله قتادة. (القرطبی)

(۱۸) هذا.

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

تو آپ ان کو (اسی حالت پر [۱۹]) چھوڑ دیجیے، یہاں تک کہ ان کو اس دن سے سابقہ ہو جس میں ان کے ہوش اُڑ جائیں گے، ﴿٤٥﴾ جس دن ان کی کوئی تدبیر ان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ ان کو مدد ملے گی، ﴿٤٦﴾ اور ان ظالموں کے لیے ایک عذاب ہوگا اُس عذاب [۲۰] سے پہلے؛ لیکن ان میں سے اکثر کو معلوم نہیں، ﴿٤٧﴾ آپ صبر کیجیے اپنے رب کی تجویز پر (جو مہلت دینے کی ہے اور وہ لوگ اس دوران آپ کو کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتے ہیں [۲۱])؛ اِس لیے کہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں، اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیا کیجیے جس وقت آپ اُٹھیں [۲۲]، ﴿٤٨﴾ اور رات کے کچھ حصّہ میں [۲۳] اس کی تسبیح کیا کیجیے اور ستاروں کے ڈوبنے کے بعد [۲۴]۔ ﴿٤٩﴾

(۱۹) على حالهم.

(۲۰) دون ذلك: "ذلك" سے مراد جس دن اُن کے ہوش اُڑ جائیں گے۔

(۲۱) لايضرونك شيئا.

(۲۲) سوکر اٹھنے کے یا مجلس سے اٹھنے پر۔

(۲۳) من اللّيل: المراد: المغرب والعشاء.

(۲۴) "وإدبار النجوم" هى صلاة الصبح.

سُوْرَةُ النَّجْم

- سورت نمبر : (۵۳)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۶۲)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَ النَّجۡمِ اِذَا ہَوٰی ۝۱ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمۡ وَ مَا غَوٰی ۝۲ وَ مَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡہَوٰی ۝۳ اِنۡ ہُوَ اِلَّا وَحۡیٌ یُّوۡحٰی ۝۴ عَلَّمَہٗ شَدِیۡدُ الۡقُوٰی ۝۵ ذُوۡ مِرَّۃٍ ؕ فَاسۡتَوٰی ۝۶ وَ ہُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰی ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ۝۸ فَکَانَ قَابَ قَوۡسَیۡنِ اَوۡ اَدۡنٰی ۝۹ فَاَوۡحٰۤی اِلٰی عَبۡدِہٖ مَاۤ اَوۡحٰی ۝۱۰ مَا کَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰی ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوۡنَہٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۝۱۲ وَ لَقَدۡ رَاٰہُ نَزۡلَۃً اُخۡرٰی ۝۱۳ عِنۡدَ سِدۡرَۃِ الۡمُنۡتَہٰی ۝۱۴ عِنۡدَہَا جَنَّۃُ الۡمَاۡوٰی ۝۱۵ اِذۡ یَغۡشَی السِّدۡرَۃَ مَا یَغۡشٰی ۝۱۶ مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَ مَا طَغٰی ۝۱۷ لَقَدۡ رَاٰی مِنۡ اٰیٰتِ رَبِّہِ الۡکُبۡرٰی ۝۱۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو، ۝۱ تمہارے ساتھ رہنے والا نہ تو راستہ بھٹکا اور نہ غلط راستہ پر گیا، ۝۲ اور وہ (قرآن (۱)) اپنی خواہش سے نہیں بولتا ہے، ۝۳ نہیں ہے وہ مگر وحی، جو ان پر بھیجی جاتی ہے، ۝۴ ان کو ایک بڑا طاقتور خوبصورت (فرشتہ (۲)) تعلیم دیتا ہے، سو وہ سیدھا بیٹھا، ۝۵ ۝۶ (اصلی صورت میں (۳)) جب کہ وہ آسمان کے اوپر کے کنارے پر تھا، ۝۷ پھر نزدیک آیا تو لٹک گیا، ۝۸ تو (اس سے (۴)) دو کمانوں کے برابر فاصلہ ہوا، بلکہ اور بھی کم، ۝۹ پھر اللہ نے (جبرائیل کے واسطہ سے) اپنے بندہ پر وحی نازل فرمائی جو نازل فرمانی تھی۔ ۝۱۰ رسول کے قلب نے غلط نہیں بتایا جو ان کی آنکھ نے دیکھا (۵)۔ ۝۱۱ کیا تم لوگ ان سے ان کی دیکھی چیز میں جھگڑ رہے ہو؟ ۝۱۲ حالانکہ انہوں نے دیکھا اِس (فرشتہ) کو ایک اور دفعہ (۶) بھی، ۝۱۳ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس، ۝۱۴ کہ اس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ ۝۱۵ جب چھا رہی تھیں سدرہ پر جو چیزیں چھا رہی تھیں، ۝۱۶ نہ ان کی نظر بہکی اور نہ آگے بڑھی، ۝۱۷ انہوں نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں، ۝۱۸

---

(۱) بالقرآن.

(۲) ''الملك'' موصوف محذوف۔

(۳) علی صورته الحقيقة.

(۴) منه. (۵) أي ببصره صورتَه.

(۶) نزلةً أخرى: أي مرةً أخرى، فعلة أقيمت مقام المرة أشعاراً بأن الرؤية بهذ المرة كانت أيضاً بنزول.

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَ الْعُزّٰى ۝١٩ وَ مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝٢٠ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَ لَهُ الْاُنْثٰى ۝٢١ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ۝٢٢ اِنْ هِيَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ مَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝٢٣ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝٢٤ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاُوْلٰى ۝٢٥ وَ كَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ۝٢٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝٢٧ وَ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝٢٨ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ۬ عَنْ ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝٢٩

ع

کیا تم لوگوں نے لات وعزّیٰ اور تیسرے منات میں غور کیا (کیا اس میں خدائی کی کوئی صفت ہے (٧))؟ ۝١٩ ۝٢٠ کیا تمہارے لیے بیٹے رہیں اور خدا کے لیے بیٹیاں؟ ۝٢١ اس وقت میں تو یہ ایک بے ڈھنگی تقسیم ہے۔ ۝٢٢ نہیں ہے یہ مگر نام، جن سے تم نے اور تمہارے باپ دادا نے نام رکھا ہے (اپنے بتوں کا جن کی عبادت کرتے ہو (٨))، اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں نازل کی ہے، تم لوگ بے اصل خیالات کی اتباع کرتے ہو اور اپنے نفس کی خواہش کی، جب کہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت بھی آچکی ہے (کہ یہ بت معبود اور قابل عبادت نہیں ہے (٩))۔ ۝٢٣ کیا انسان کے لیے ہر تمنّا حاصل ہوجاتی ہے؟ ۝٢٤ خدا ہی کے اختیار میں ہے دنیا اور آخرت۔ ۝٢٥ بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کہ ان کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے گی، مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کو چاہے اجازت دے اور (اس کی شفاعت کو (١٠)) پسند بھی کرے۔ ۝٢٦ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کا نام رکھتے ہیں زنانہ نام؟ ۝٢٧ ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں، صرف اٹکل پر چل رہے ہیں، اور اٹکل امرِ حق میں کچھ کام نہیں آتا ہے۔ ۝٢٨ آپ توجہ ہٹا لیجیے اُس شخص سے جو ہماری نصیحت کا خیال نہ کرے اور ان کا دنیاوی زندگی کے سوا کوئی مقصد نہ ہو، ۝٢٩

(٧) أفيها شيء من صفات الألوهية.

(٨) أي: أصنامًا تعبدونها، ''أصنامًا'' مفعول به۔

(٩) أن هذه الأصنام لا تصلح للعبادة.

(١٠) أي: عن شفاعته.

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۙ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۙ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ یَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَ اَعْطٰى قَلِیْلًا وَّ اَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَ اِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَ اَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾ وَ اَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ﴿۴۳﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَ اَحْیَا ﴿۴۴﴾

بس یہیں تک ان کے سمجھ کی رسائی ہے، بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا، اور اس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے۔ ﴿۳۰﴾ اللہ ہی کے اختیار میں ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، انجام کار یہ ہوگا(۱۱) کہ بدلہ دے گا برے لوگوں کو ان کے (برے) عمل کا اور نیک عمل والوں کو بدلہ دے گا ان کی نیکی کا، ﴿۳۱﴾ جو بڑے گناہوں سے بچتے ہیں اور بے حیائی کے کام سے، لیکن ہلکے ہلکے گناہ، بلاشبہ آپ کا رب اس کی مغفرت وسیع ہے، وہ تم لوگوں کو خوب جانتا ہے، جب تم لوگوں کو پیدا کیا تھا مٹی سے اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے؛ لہٰذا تم اپنی خوبیاں نہ بیان کیا کرو، وہ خوب جانتا ہے اس کو جو متقی ہے۔ ﴿۳۲﴾ کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے منہ پھیرلیا؟ ﴿۳۳﴾ اور تھوڑا مال دیا اور بند کردیا۔ ﴿۳۴﴾ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے جس کو وہ دیکھ رہا ہے؟ ﴿۳۵﴾ کیا اس کو خبر نہیں پہنچی اس مضمون کی جو موسیٰ (کے صحیفہ میں ہے) اور ابراہیم جو پورے طور پر احکام بجالایا اس کے صحیفہ میں ہے؟ ﴿۳۶﴾ ﴿۳۷﴾ کہ کوئی شخص کسی کا گناہ اپنے اوپر نہیں لے سکتا ہے، ﴿۳۸﴾ اور انسان کو کوئی حق نہیں ہے مگر اپنی ہی کمائی کا۔ ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ انسان کی سعی بہت جلد دیکھی جائے گی۔ ﴿۴۰﴾ پھر اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ﴿۴۱﴾ اور تیرے رب کے پاس ہی پہنچنا ہے، ﴿۴۲﴾ اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے، ﴿۴۳﴾ اور یہ کہ وہی مارتا ہے اور وہی جلاتا ہے، ﴿۴۴﴾

(۱۱) ''اللام'' عاقبت کے لیے۔

وَ اَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ الْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَ اَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَ اَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَ اَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَ اَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَ ثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَ قَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ﴿٥٢﴾ وَ الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ تَضْحَكُوْنَ وَ لَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ اعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾

السجدة ۱۳

اور یہ کہ اسی نے پیدا کیا ہے دوقسمیں نر اور مادہ کو، ﴿٤٥﴾ نطفے سے جب اس کو ٹپکایا جاتا ہے (یعنی رحم میں)، ﴿٤٦﴾ اور یہ کہ اسی کے ذمہ ہے دوبارہ پیدا کرنا، ﴿٤٧﴾ اور یہ کہ وہی مالدار بناتا ہے اور فقیر بناتا ہے (١٢)، ﴿٤٨﴾ اور یہ کہ وہی شعریٰ ستارے کا رب ہے، ﴿٤٩﴾ اور یہ کہ اسی نے ہلاک کیا قدیم قومِ عاد کو، ﴿٥٠﴾ اور ثمود کو سو کسی کو باقی نہ چھوڑا، ﴿٥١﴾ اور ان سب سے پہلے قومِ نوح کو (ہلاک کیا (١٣))، یہ لوگ اِن سب سے بڑھ کر ظالم اور شریر تھے۔ ﴿٥٢﴾ اور اُلٹی ہوئی بستی کو پٹخ دیا، ﴿٥٣﴾ پھر اس بستی کو چھپالیا جن چیزوں نے چھپالیا۔ ﴿٥٤﴾ تو تو اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں شک کرے گا؟ ﴿٥٥﴾ یہ بھی پہلے پیغمبروں کی طرح سے ایک پیغمبر ہی ہیں۔ ﴿٥٦﴾ اور جلدی آنے والی چیز (قیامت) قریب آپہنچی ہے۔ ﴿٥٧﴾ اللہ کے سوا اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے۔ ﴿٥٨﴾ کیا تم لوگ اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ ﴿٥٩﴾ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ہو؟ ﴿٦٠﴾ اور کھیل کود میں لگے ہو؟ ﴿٦١﴾ اب تو اللہ کی اطاعت کرو اور عبادت کرو۔ ﴿٦٢﴾

❍❖❍

(١٢) عن الأخفش: أن "أقنى" بمعنى أفقر.

(١٣) أهلك.

سُورَةُ الْقَمَر

- سورت نمبر : (۵۴)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۵۵)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَ انۡشَقَّ الۡقَمَرُ ۝۱ وَ اِنۡ يَّرَوۡا اٰيَةً يُّعۡرِضُوۡا وَ يَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ ۝۲ وَ كَذَّبُوۡا وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ وَ كُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ ۝۳ وَ لَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِيۡهِ مُزۡدَجَرٌ ۝۴ حِكۡمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ ۝۵ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ ۘ يَوۡمَ يَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰى شَىۡءٍ نُّكُرٍ ۝۶ خُشَّعًا اَبۡصَارُهُمۡ يَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ كَاَنَّهُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ ۝۷ مُّهۡطِعِيۡنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ۝۸ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَ قَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّ ازۡدُجِرَ ۝۹ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝۱۰

وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ۝

قیامت قریب آگئی ہے اور چاند شق ہو گیا ہے، ۝۱ اور اگر وہ لوگ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اعراض کرتے ہیں (ایمان نہیں لاتے ہیں) اور کہتے ہیں: (یہ تو[1]) جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے، ۝۲ اور لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام ٹھہرا ہوا ہے (اپنے وقت مقررہ پر[2])، ۝۳ اور ان لوگوں کے پاس (امم سابقہ کی) خبریں آچکی ہیں جس کے اندر عبرت ہے، ۝۴ اعلیٰ درجہ کی حکمت کی بات ہے، پھر بھی انہیں فائدہ نہیں دیتی ڈرانے والی چیزیں، ۝۵ لہٰذا آپ ان کی طرف توجہ نہ کریں، جس دن بلانے والا بلائے گا ایک ناگوار چیز کی طرف، ۝۶ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی[3] قبروں سے اسی طرح نکل پڑیں گے جیسے ٹڈی پھیلی ہوئی ہو، ۝۷ بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوئے جائیں گے[4]، کافر لوگ کہیں گے: یہ دن بڑا سخت ہے، ۝۸ ان لوگوں سے پہلے جھٹلا چکی ہے نوح کی قوم جنہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا: (یہ تو[5]) پاگل ہے اور ان کو دھمکایا گیا، ۝۹ تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں عاجز ہو گیا ہوں، آپ انتقام لے لیجیے[6]، ۝۱۰

(۱) ’’هذا‘‘ مبتدا محذوف۔

(۲) كائن في وقته، أي: استقر بوقته المقرر.

(۳) ’’خشعًا‘‘ حال من ضمير ’’يخرجون‘‘.

(۴) أهطع في سَيْره: تیز رفتار ہونا۔

(۵) ’’هذا‘‘ مبتدا محذوف۔

(۶) انتصر: کامیاب ہونا، انتصر على خصمه: مقابل پر فتح پانا، انتصر منه: بدلہ لینا۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾

ع

تو ہم نے کھول دیا آسمان کے دروازوں کو موسلا دھار بارش سے (۷)، ﴿۱۱﴾ اور ہم نے زمین سے چشموں کو جاری کر دیا، پھر سب پانی مل گیا اس کام کے لیے جو تجویز ہو چکا تھا، ﴿۱۲﴾ اور ہم نے نوح کو سوار کر دیا (کشتی پر (۸)) جو تختوں اور کیلوں والی تھی، ﴿۱۳﴾ جو چلتی تھیں ہماری حفاظت میں (یہ سب کچھ کیا ہم نے بدلہ لینے کے لیے (۹) اس شخص کا جس کی بے قدری کی گئی تھی، ﴿۱۴﴾ اور ہم نے اس واقعہ کو رہنے دیا عبرت کے لیے، تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ ﴿۱۵﴾ پھر میرا عذاب اور میری تنبیہ (۱۰) کیسی رہی؟ ﴿۱۶﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۱۷﴾ عاد نے تکذیب کی، تو میرا عذاب اور میری تنبیہ کیسی رہی؟ ﴿۱۸﴾ ہم نے ان کے اوپر ایک تیز اور تند آندھی بھیجی ایسے دن میں جس میں نحوست برابر رہی، ﴿۱۹﴾ وہ ہوا لوگوں کو اس طرح اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا وہ اُکھڑی ہوئی کھجور کی جڑیں ہوں، ﴿۲۰﴾ تو میرا عذاب اور میری تنبیہ کیسی رہی؟ ﴿۲۱﴾ اور ہم نے آسان کر دیا ہے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے، کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۲۲﴾ ثمود نے ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی، ﴿۲۳﴾

(۷) بماءٍ: "الباء" للآلة، كما في "فتحت الباب بالمفتاح".

(۸) موصوف محذوف۔

(۹) عامل "جزاء" "فعلنا".

(۱۰) نُذُرٌ: مصدرٌ بمعنى الإنذار، وقد يكون جمع النذير، فالنُذُر جمع نَذِير بمعنى الإنذار؛ لأن فعيلًا يجيئ للمصدر أيضًا، وفي "البيضاوى": النُذُرُ يحتمل المصدر والجمع.

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ۝٢٤ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ۝٢٥ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝٢٦ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ۝٢٧ وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝٢٨ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ۝٢٩ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ۝٣٠ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝٣٢ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ۝٣٣ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝٣٤ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝٣٥ وَ لَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝٣٦

اور کہا: کیا ہمارے ہی طرح کا ایک آدمی جو اکیلا ہے اس کی اتباع کریں گے؟ ایسی صورت میں ہم بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہوں گے، ۝٢٤ کیا ہم میں سے اسی پر وحی نازل ہوئی؟ ایسا کچھ نہیں بلکہ (١١) یہ بڑا جھوٹا شیخی باز ہے، ۝٢٥ کل کو معلوم ہو جائے گا کون جھوٹا شیخی باز تھا، ۝٢٦ ہم بھیجتے ہیں اونٹنی کو ان کی آزمائش کے لیے: لہٰذا آپ ان کا انتظار کریں اور صبر کریں، ۝٢٧ اور ان کو بتلادیں کہ پانی بانٹ دیا گیا ہے ان سب کے (اور اونٹنی کے) درمیان (١٢)، ہر باری پر (باری والے کو) پہنچنا چاہیے، ۝٢٨ تو انہوں نے پکارا اپنے ساتھی کو، تو اس نے حملہ کیا اور مار ڈالا، ۝٢٩ تو میرا عذاب اور میری تنبیہ کیسی رہی؟ ۝٣٠ ہم نے ان کے اوپر ایک چیخ بھیجی، تو وہ ہو گئے جیسے کانٹوں کی باڑ لگانے والے (کی باڑ) کا چورا، ۝٣١ اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا، کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ ۝٣٢ قوم لوط نے ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی، ۝٣٣ ہم نے ان کے اوپر پتھر برسانے والی آندھی بھیجی، بجز لوط کے متعلقین کے کہ ان کو ہم نے آخیر شب میں بچالیا، ۝٣٤ اپنی جانب سے فضل کر کے (١٣)، جو شکر کرتا ہے اس کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں، ۝٣٥ اور لوط نے ان کو ڈرا رکھا تھا ہماری پکڑ سے، سو انہوں نے ڈرانے (١٤) میں جھگڑے پیدا کیے (یعنی یقین نہیں لائے)، ۝٣٦

(١١) ''بل'' ابطالیہ۔ (١٢) غلب ضمير العقلاء على ضمير الناقة.

(١٣) نعمةً: حال من ضمير ''نجينا''، أو مفعول مطلق، و''نجينا'' بمعنى أنعمنا، والنعمة بمعنى الإنعام، والتنجية في معنى الإنعام.

(١٤) النذر: بمعنى الإنذار.

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَ لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ يُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَ السَّاعَةُ اَدْهٰى وَ اَمَرُّ ﴿۴۶﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَ مَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

ع ۲ — وقف لازم

اور ان لوگوں نے لوط سے ان کے مہمانوں کو لینا چاہا(۱۵)، تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹادی، (اور کہا گیا(۱۶)) چکھو ہمارے عذاب کو اور میری تنبیہ کو، ﴿۳۷﴾ اور صبح سویرے ہی ان پر دائمی عذاب آ پہنچا، ﴿۳۸﴾ چکھو میرے عذاب کو اور میری تنبیہ کو، ﴿۳۹﴾ اور ہم نے قرآن کو آسان کر دیا نصیحت کے لیے، ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۴۰﴾ اور فرعون والوں کے پاس بھی ڈرانے کی بہت سی چیزیں پہنچیں، ﴿۴۱﴾ ان لوگوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا، تو ہم نے ان کو پکڑا زبردست صاحبِ قدرت کے پکڑنے کی طرح، ﴿۴۲﴾ کیا تم میں کے کافر لوگ بہتر ہیں ان لوگوں (گزری ہوئی قوموں) سے یا تمہارے لیے معافی ہے کتابوں میں؟ ﴿۴۳﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں: ہماری ایسی جماعت ہے جو غالب ہی رہے گی(۱۷)؟ ﴿۴۴﴾ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی، ﴿۴۵﴾ یہی نہیں بلکہ قیامت ان کے اصل عذاب کا وقت ہے اور قیامت کا عذاب بہت سخت اور ناگوار ہے، ﴿۴۶﴾ مجرمین بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہیں، ﴿۴۷﴾ جس روز ان کو منہ کے بل جہنم میں گھسیٹا جائے گا، (کہا جائے گا:) چکھو دوزخ کے چھونے کا مزہ، ﴿۴۸﴾ ہم نے ہر چیز کو ایک انداز سے پیدا کیا ہے، ﴿۴۹﴾ اور ہمارا حکم دینا (کسی چیز کے وجود کے لیے(۱۸)) ایک کلمہ (کُن) ہے (بس وہ ہو جائے گی) جیسے آنکھ کا جھپکانا، ﴿۵۰﴾

---

(۱۵) لقد راودوه عن ضيفه: أي لقد طلبوا الفجورَ من الضيف.

(۱۶) يقال لهم. (۱۷) ''انتصر عليه'' فتح پانا۔

(۱۸) امر نہی کے مقابلہ میں، ''ہمارا حکم دینا (کسی چیز کو جسے وجود میں لانا ہے نہیں ہوتا ہے) مگر (ایک) کلمہ =

وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَ كُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَ كُلُّ صَغِیْرٍ وَّ كَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ نَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾

ع ۱۵ ۳ ۱۰

اور ہم تمہارے جیسے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں، تو ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟ ﴿۵۱﴾ اور جو کچھ ان لوگوں نے کیا ہے نامۂ اعمال میں (موجود[19]) ہے، ﴿۵۲﴾ ہر چھوٹی بڑی بات لکھی ہوئی ہے، ﴿۵۳﴾ بے شک پرہیزگار لوگ باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے[20]، ﴿۵۴﴾ ایک عمدہ مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔ ﴿۵۵﴾

○❖○

= (اور وہ کلمۂ ''کن'' ہے، پس وہ چیز فوراً وجود میں آجاتی ہے) جیسے نگاہ کا جھپکنا۔ ما أمرُنا (لِشيء أردنا وجودَه) إلا (كلمة) واحدة (كن فيكون فى سرعةٍ) كلمح بالبصر.

(۱۹) موجود.

(۲۰) كائنون.

سُوْرَةُ الرَّحْمٰن

- سورت نمبر : (۵۵)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۷۸)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلرَّحْمٰنُ ۝١ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝٢ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝٣ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝٤ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝٥ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

رحمٰن نے ۝١ قرآن کی تعلیم دی، ۝٢ اس نے انسان کو پیدا کیا، ۝٣ اس نے اس کو گویائی سکھائی۔ ۝٤ چاند اور سورج حساب کے ساتھ (چلتے ہیں[١])، ۝٥ اور بے تنے کا درخت اور تنے دار درخت دونوں مطیع ہیں (اللہ تعالیٰ کے[٢])، ۝٦ اور آسمان کو اُسی نے اونچا کیا اور اُسی نے ترازو رکھ دی (دنیا میں[٣])، ۝٧ تاکہ تم کمی بیشی نہ کرو تولنے میں، ۝٨ اور وزن کو انصاف کے ساتھ تولو اور تول میں کمی نہ کرو، ۝٩ اور اُسی نے زمین کو بچھایا مخلوق کے لیے، ۝١٠ جس میں میوہ ہے اور کھجوریں جس کے میوے پر غلاف[٤] ہوتا ہے، ۝١١ اور اس میں غلّہ ہوتا ہے بھوسے والا[٥] اور خوشبودار پھول[٦]۔ ۝١٢ تو اے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۝١٣ انسان کو پیدا کیا بجنے والی مٹی[٧] سے جیسے کہ وہ ٹھیکرا ہو[٨]، ۝١٤ اور جنات کو پیدا کیا خالص آگ[٩] سے، ۝١٥

(١) تجريان.

(٢) لله.

(٣) في الدنيا.

(٤) الإكمام: ''کمّ'' کسی پھل کا غلاف۔

(٥) ''العصف'' بھوسا۔

(٦) ''الريحان'' خوشبودار پودا۔

(٧) ''صلصال'' کھنکھناتی مٹی۔

(٨) ''الفخار'' ٹھیکرا۔

(٩) ''مارج من نار'' تیز شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾

تو اے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٦﴾ (وہ[١٠]) دونوں مشرق کا رب اور دونوں مغرب کا رب ہے، ﴿١٧﴾ تو ائے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿١٨﴾ دو دریا جاری کیے[١١] کہ دونوں ملے ہوئے ہیں، ﴿١٩﴾ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر نہیں بڑھتا، ﴿٢٠﴾ تو اے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢١﴾ ان دونوں دریا سے موتی اور مونگا برآمد ہوتا ہے، ﴿٢٢﴾ تو اے جنات وانسان تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٣﴾ اور اسی کے اختیار میں جہاز، جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہیں[١٢]، ﴿٢٤﴾ تو اے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٥﴾ جتنے روئے زمین پر ہیں سب فنا ہوجائیں گے، ﴿٢٦﴾ اور تیرے رب کی ذات باقی رہ جائے گی، جو عظمت واحسان والی ہے، ﴿٢٧﴾ تو اے جنات وانسان! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٢٨﴾ جو زمین وآسمان میں ہیں سب اُسی سے مانگتے ہیں، ہر روز وہ کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے، ﴿٢٩﴾ سو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٣٠﴾ اے جنات وانسان ہم عنقریب تمہارے (حساب وکتاب کے[١٣]) لیے فارغ ہوجائیں گے، ﴿٣١﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿٣٢﴾

---

(١٠)هو.

(١١)"مرج الشيء مرجا" باب نصر، جاری کرنا۔

(١٢)أي المنشأت المرفوعات.

(١٣)لحسابكم.

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ۚ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿۴۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿۴۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۙ﴿۴۷﴾

اے جنات وانسان کے گروہ! اگر تمہارے بس میں ہو زمین وآسمانوں کے حدود سے نکل بھاگنا تو نکل بھاگو، بغیر زور وقوت کے نکل نہیں سکتے ہو، ﴿۳۳﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۴﴾ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں (۱۴) چھوڑا جائے گا، تو تم اس کو ہٹا نہیں سکتے (۱۵) ﴿۳۵﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۶﴾ اور جب آسمان پھٹ جائے گا اور گلابی ہو جائے گا جیسا کہ سرخ چمڑا (۱۶)، ﴿۳۷﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۳۸﴾ اور اس روز نہیں سوال کیا جائے گا کسی جنات وانسان سے اس کے جرم کے متعلق، ﴿۳۹﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۰﴾ مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جائیں گے، ان کی پیشانی کے بال اور پاؤں کو پکڑا جائے گا، ﴿۴۱﴾ تو تم دونوں اپنے رب کے کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۲﴾ (کہا جائے گا (۱۷)) یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھٹلاتے تھے، ﴿۴۳﴾ وہ جہنم اور کھولتے پانی (۱۸) کے درمیان پھریں گے، ﴿۴۴﴾ تو تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۵﴾ جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا ہو اس کے لیے دو باغ ہوں گے، ﴿۴۶﴾ اے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۷﴾

(۱۴) ''نحاس'' خالص دھواں، تانبا وغیرہ کوٹتے وقت نکلنے والی چنگاریاں۔

(۱۵) ''انتصر'' محفوظ ہونا۔

(۱۶) الدهان: الأديم الأحمر، سرخ چمڑا، تیل کی گاد۔

(۱۷) يقال.

(۱۸) أن: ''أنى السائل'' سیال شے کا انتہائی گرم ہو جانا۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾

وہ دونوں باغ کثیر شاخوں (۱۹) والے ہوں گے، ﴿۴۸﴾ تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۴۹﴾ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے جو برابر بہتے جائیں گے، ﴿۵۰﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۱﴾ ان دونوں باغات میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی، ﴿۵۲﴾ سوائے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۳﴾ وہ لوگ تکیہ لگائے ہوں گے ایسے بستروں پر جس کا استر دبیز ریشم کا ہوگا اور دونوں جنتوں کے پھل بہت قریب ہوں گے، ﴿۵۴﴾ سوائے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۵۵﴾ ان باغات میں نیچی نظر رکھنے والی حوریں ہوں گی جن میں ان سے پہلے کسی جنات و انسان نے تصرف نہیں کیا ہوگا، ﴿۵۶﴾ اے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟ ﴿۵۷﴾ وہ حوریں گویا یاقوت اور مرجان ہیں، ﴿۵۸﴾ اے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کی تکذیب کرو گے؟ ﴿۵۹﴾ نہیں ہے نیک عمل کا بدلہ مگر بہتر ثواب، ﴿۶۰﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۶۱﴾ اور ان دونوں باغوں سے کمتر دو باغ اور ہیں، ﴿۶۲﴾ اے جنات و انسان! تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکا کرو گے؟ ﴿۶۳﴾ وہ دونوں باغ گہرے سبز رنگ کے ہوں گے، ﴿۶۴﴾ اے جنات و انسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟ ﴿۶۵﴾ ان دونوں باغوں میں دو چشمے ہوں گے جو برابر اُبلتے ہوں گے (۲۰)، ﴿۶۶﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟ ﴿۶۷﴾

---

(۱۹) أفنان: ''فنن'' شاخ دار۔

(۲۰) نضخ الماء: پانی کا تیزی سے ابلنا، ''نضّاخ'' زور سے ابلنے والا پانی، فوارہ۔

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

ع ۳ ۱۳ ۳

ان دونوں باغوں میں میوے اور کھجور اور انار ہوں گے، ﴿۶۸﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کا انکار کرو گے؟ ﴿۶۹﴾ ان باغات میں نیک سیرت خوبصورت عورتیں ہوں گی، ﴿۷۰﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۱﴾ (وہ (۲۱)) عورتیں گوری ہوں گی، ان کا قیام خیموں میں ہوگا، ﴿۷۲﴾ تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۳﴾ ان لوگوں سے پہلے کسی انسان اور جنات نے ان میں کوئی تصرف نہیں کیا ہوگا، ﴿۷۴﴾ اے جنات وانسان! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۵﴾ وہ لوگ تکیہ لگائے ہوں گے سبز رنگ کی چادر پر (۲۲) اور عجیب خوبصورت کپڑوں پر (۲۳)، ﴿۷۶﴾ توتم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿۷۷﴾ بڑا بابرکت نام ہے آپ کے رب کا جو عظمت والا ہے احسان والا ہے۔ ﴿۷۸﴾

○❖○

(۲۱) ''ھن''.

(۲۲) ''رفرف'' بچھانے کا فرش، دری، گدے۔

(۲۳) عبقري: كل شيء عجيب، ''ثوب عبقري'' غیر معمولی خوبیوں کا کپڑا، دبیز غالیچہ۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

- سورت نمبر : (٥٦)
- رکوع : (٣)
- آیات : (٩٦)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿٤﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿٦﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿٨﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿١٤﴾

وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب واقعہ (یعنی قیامت) واقع ہوگی، ﴿١﴾ جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ہے[١]، ﴿٢﴾ (وہ قیامت[٢]) کچھ لوگوں کو پست کردے گی، کچھ لوگوں کو بلند کردے گی، ﴿٣﴾ جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا[٣]، ﴿٤﴾ اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ ہوجائیں گے[٤]، ﴿٥﴾ پھر وہ اُڑتا ہوا غبار ہوجائیں گے، ﴿٦﴾ اور تم لوگ تین قسم ہوجاؤ گے[٥]، ﴿٧﴾ (پہلی قسم[٦]) داہنے والے، کیسے اچھے ہیں داہنے والے؟ ﴿٨﴾ اور (دوسری قسم[٧]) بائیں والے، بائیں والے کیسے خراب ہیں؟ ﴿٩﴾ اور (تیسرے[٨]) اعلیٰ درجہ کے لوگ، تو اعلیٰ درجہ کے ہیں، ﴿١٠﴾ وہ جو خاص قرب رکھنے والے ہیں، ﴿١١﴾ آرام کے باغوں میں ہوں گے، ﴿١٢﴾ (ان کا[٩]) ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا، ﴿١٣﴾ اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے لوگ ہوں گے، ﴿١٤﴾

(١) كاذبة: مصدر بمعنى الكذب، فمعناه: لا ريب فيه لوقتها، ''اللام'' بمعنى ''في''، أي ليس في وقعة الواقعة كذب.

(٢) ''ھي'' مبتدا محذوف۔

(٣) ''رجّ'' باب نصر سے، زور سے ہلانا۔

(٤) ''بسّ'' نصر سے، ٹکرے ٹکرے کرنا۔

(٥) أزواجا: أي أصنافا.

(٦) فالأول.

(٧) والثاني.

(٨) والثالث.

(٩) منهم.

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾

(بیٹھے ہوں گے (۱۰)) ایسے تختوں پر جو سونے کے تاروں سے بنائے گئے ہوں گے، ﴿۱۵﴾ تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے ہوں گے، ﴿۱۶﴾ ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آیا جایا کریں گے، ﴿۱۷﴾ گلاس اور جگ لے کر اور ایسی شراب کا جام جو بھرا ہوگا (۱۱) جاری چشمے سے، ﴿۱۸﴾ اس (کے پینے (۱۲)) سے نہ سر کا درد ہوگا (۱۳) نہ عقل میں فتور ہوگا (۱۴)، ﴿۱۹﴾ اور ایسے میووں کے ساتھ جن کو وہ پسند کریں، ﴿۲۰﴾ اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا، ﴿۲۱﴾ اور (ان (۱۵) کے لیے) گوری گوری بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی، ﴿۲۲﴾ (چمکدار) جیسے کہ موتی جسے چھپا کر رکھا گیا ہو، ﴿۲۳﴾ (دیا گیا (۱۶)) بدلہ ان کے نیک کاموں کا جو وہ کرتے تھے، ﴿۲۴﴾ اس جنت میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے اور نہ گناہ کی (۱۷)، ﴿۲۵﴾ بس ایک دوسرے کو سلام کرنے کی آواز، ﴿۲۶﴾ اور جو داہنے والے ہیں وہ داہنے والے کیسے اچھے ہیں، ﴿۲۷﴾ (وہ لوگ (۱۸)) ایسے باغوں میں ہوں گے جہاں بے کانٹے کی بیریاں ہوں گی، ﴿۲۸﴾ اور تہ بہ تہ کیلے ہوں گے، ﴿۲۹﴾ اور لمبا سایہ ہوگا، ﴿۳۰﴾ اور بہتا ہوا پانی ہوگا، ﴿۳۱﴾

(۱۰) جالسون.

(۱۱) مملوؤة.

(۱۲) عنها. أی شربها.

(۱۳) ''صدع، تصديعا'' سخت دردِ سر میں مبتلا کرنا۔

(۱۴) ''نزف عقلُه'' کسی کی عقل کا زائل ہوجانا۔

(۱۵) لهم.

(۱۶) جوزوا.

(۱۷) ''تأثيم'' گنہگار ٹھرانا۔

(۱۸) ''هم'' مبتدا محذوف۔

وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾

اور کثرت سے میوے ہوں گے، ﴿٣٢﴾ جو کبھی ختم نہیں ہوں گے اور نہ اس میں کوئی روک ٹوک ہوگی، ﴿٣٣﴾ اور اونچے اونچے بچھونے ہوں گے، ﴿٣٤﴾ ہم نے ان عورتوں کو داہنے والوں کے لیے خاص طور پر بنایا، پھر ان کو کنواری، محبوبہ، ہم عمر بنایا، ﴿٣٥﴾ ﴿٣٦﴾ ﴿٣٧﴾ ﴿٣٨﴾ (وہ اصحابِ یمین (۱۹)) ایک بڑا گروہ ان کا اگلے لوگوں میں سے ہوگا، ﴿٣٩﴾ اور ایک بڑاہ گروہ پچھلے لوگوں میں سے، ﴿٤٠﴾ اور بائیں والے، کیسے خراب ہیں بائیں والے، ﴿٤١﴾ (وہ لوگ (۲۰)) آگ اور کھولتے ہوئے پانی، ﴿٤٢﴾ اور سیاہ دھویں (۲۱) کے سائے میں ہوں گے، ﴿٤٣﴾ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش، ﴿٤٤﴾ وہ لوگ اس سے پہلے خوشحالی میں رہتے تھے، ﴿٤٥﴾ اور بھاری گناہ پر اصرار کرتے تھے، ﴿٤٦﴾ اور کہا کرتے تھے: کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈی ہو گئے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟ ﴿٤٧﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ﴿٤٨﴾ آپ فرما دیجیے: اگلے اور پچھلے سب، ﴿٤٩﴾ جمع کیے جائیں گے ایک معلوم دن کے مقررہ وقت پر، ﴿٥٠﴾ پھر تم سب اے گمراہوں! جھٹلانے والو، ﴿٥١﴾ البتہ کھاؤ گے زقّوم درخت سے، ﴿٥٢﴾ پھر اس سے اپنا پیٹ بھرو گے، ﴿٥٣﴾ پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے، ﴿٥٤﴾ پھر پیو گے پیاسے اونٹ کے پینے کی طرح (۲۲)، ﴿٥٥﴾

(۱۹) ''ھم'' مبتدا محذوف۔

(۲۰) ''ھم'' مبتدا محذوف۔

(۲۱) ''یحموم'' بہت گرم، گرم کالا دھواں۔

(۲۲) ''الھیم'' انتہائی پیاسا آدمی یا اونٹ۔

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾

ع ١٥

یہ ان کی مہمانی کی پہلی دعوت ہوگی قیامت کے دن، ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا پھر کیوں نہیں مانتے ہو (دوبارہ اُٹھائے جانے کو (٢٣))، ﴿٥٧﴾ بھلا تم بتاؤ! جو منی تم ٹپکاتے ہو، ﴿٥٨﴾ کیا تم اس کو پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں، ﴿٥٩﴾ ہم نے مقرر کیا تمہارے درمیان موت کو اور ہم عاجز نہیں ہیں، ﴿٦٠﴾ اس بات سے کہ تمہاری جگہ تمہارے جیسے پیدا کریں اور تم کو ایسے (صورت میں) بنا دیں جس کو تم جانتے بھی نہ ہو، ﴿٦١﴾ اور تم پہلی پیدائش جان چکے ہو تو پھر تم کیوں نہیں سمجھتے ہو؟ ﴿٦٢﴾ بتلاؤ تو صحیح! تم جو کچھ بوتے ہو، ﴿٦٣﴾ اس کو تم اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں؟ ﴿٦٤﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو روندی ہوئی گھاس بنا دیں تو تم پھر تعجّب کرنے لگو، ﴿٦٥﴾ ہم مقروض ہو گئے، ﴿٦٦﴾ بلکہ ہم بالکل ہی محروم رہ گئے، ﴿٦٧﴾ اچھا یہ بتلاؤ! جس پانی کو تم پیتے ہو، ﴿٦٨﴾ کیا تم اس کو بادل سے برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں؟ ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو اس کو کڑوا بنا دیں، پس کیوں نہیں تم احسان مانتے ہو! ﴿٧٠﴾ اچھا بتلاؤ! اس آگ کو جس کو سُلگاتے ہو، ﴿٧١﴾ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا، یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ﴿٧٢﴾ ہم نے اس کو یاددہانی کی چیز بنایا اور مسافروں (٢٤) کے فائدے کے لیے بنایا، ﴿٧٣﴾ لہٰذا آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے، ﴿٧٤﴾ میں قسم کھا کر کہتا ہوں ستاروں کے ڈوبنے کی، ﴿٧٥﴾ اور یہ ایک بڑی قسم ہے اگر تم سمجھو، ﴿٧٦﴾

---

(٢٣) بالبعث.

(٢٤) للمقوین: ''أقوى القوم'' جنگل میں قیام کرنا، مسافرین۔

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْ لَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْ لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

ع ۳ / ۲۲ / ۱٦

بے شک یہ عزت والا قرآن ہے، ﴿۷۷﴾ (لکھا ہوا ہے (۲۵)) ایک محفوظ کتاب میں، ﴿۷۸﴾ اس کو نہیں ہاتھ لگا سکتے مگر وہی جو پاک بنائے گئے (یعنی فرشتے)۔ ﴿۷۹﴾ (یہ قرآن (۲٦)) رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، ﴿۸۰﴾ تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو (۲۷)؟ ﴿۸۱﴾ اور تم اپنا حصّہ بناتے ہو اس بات کو کہ تم (اس کلام) کی تکذیب کرتے ہو، ﴿۸۲﴾ تو کیوں نہیں! جس وقت سانس حلق میں پہونچے، ﴿۸۳﴾ اور تم اس وقت میں دیکھتے رہتے ہو، ﴿۸۴﴾ اور ہم تم سے زیادہ اس شخص کے قریب رہتے ہیں، لیکن تم دیکھتے نہیں ہو، ﴿۸۵﴾ تو کیوں نہیں! اگر تمہارا حساب و کتاب نہیں ہونا ہے، ﴿۸٦﴾ تو اس روح کو واپس کر لیتے اگر تم سچے ہو۔ ﴿۸۷﴾ بہر حال اگر وہ مقربین میں سے ہوگا، ﴿۸۸﴾ تو (اس کے لیے (۲۸)) راحت ہے اور غذائیں (۲۹) ہیں اور آرام کا باغ ہے، ﴿۸۹﴾ اور اگر وہ داہنے والوں میں سے ہوگا، ﴿۹۰﴾ تو (اس سے کہا جائے گا: (۳۰)) تمہارے لیے امن و امان ہے، (تو (۳۱)) داہنے والوں میں سے ہے، ﴿۹۱﴾ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہوگا، ﴿۹۲﴾ تو (اس کے لیے (۳۲)) مہمانی کی دعوت ہوگی کھولتے پانی سے، ﴿۹۳﴾ اور جہنم میں داخل ہونا ہوگا، ﴿۹۴﴾ بے شک یہ سب باتیں (جو سورۃ میں مذکور ہیں) بالکل یقینی ہے؛ ﴿۹۵﴾ لہذا آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔ ﴿۹٦﴾

(۲۵) مکتوب. (۲٦) ''هذا'' مبتدا محذوف۔

(۲۷) ''أدهن في الأمر'' کسی معاملہ میں نرمی کرنا۔ (۲۸) له.

(۲۹) ریحان: رزق، خوشبودار پودا۔ (۳۰) فيقال له.

(۳۱) أنت. (۳۲) ''له'' خبر محذوف۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْد

- سورت نمبر : (۵۷)
- رکوع : (۴)
- آیات : (۲۹)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۳ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اللہ کی پاکی بیان کررہے ہیں سب جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہیں، وہی غالب حکمت والا ہے، ۝۱ اُسی کے لیے ہے زمین وآسمان کی بادشاہی، وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے، ۝۲ وہی پہلے ہے وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے وہی مخفی ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے، ۝۳ وہی ذات ہے جس نے آسمانوں وزمین کو بنایا چھ دن میں، پھر عرش پر قائم ہوا، وہ جانتا ہے سب کچھ جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے، اور جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو آسمان میں چڑھتی ہے، اور وہ تم لوگوں کے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو، ۝۴ اور زمین وآسمان کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف سب امور لوٹ کے جائیں گے، ۝۵ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور وہ دل کی باتوں کو جانتا ہے (۱)، ۝۶ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خرچ کرو اس مال میں سے جس میں تم کو دوسروں کا قائم مقام بنادیا ہے، سو تم میں سے جو ایمان لائے گا اور خرچ کرے گا اس کے لیے بڑا ثواب ہوگا، ۝۷ کیا ہوگیا تم کو کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے ہو، حالانکہ رسول تم کو بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور خود اللہ نے تم سے عہد لے رکھا ہے، اگر تم کو ایمان لانا ہو (تو یہ سب دلیلیں کافی ہیں (۲))، ۝۸

---

(۱) ذات الصدور: دل کی چھپی بات۔ (۲) فهذه الأدلة تكفي.

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾

ع ١
١٧

وہ اللہ ایسا ہے جو اپنے بندہ پر صاف صاف آیتیں نازل کر رہا ہے؛ تاکہ تم کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے، اور بے شک اللہ تم پر بڑا شفیق مہربان ہے۔﴿۹﴾ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ہو حالانکہ زمین و آسمان کے سب کچھ کا اللہ ہی وارث ہو جائے گا، تم میں سے جنہوں نے فتحِ مکہ سے پہلے خرچ کیا اور قتال کیا (اور جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا(۳)) دونوں برابر نہیں ہو سکتے، وہ لوگ (یعنی فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے والے اور قتال کرنے والے) درجہ میں ان لوگوں سے بڑے ہیں، جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ کیا اور قتال کیا، اور ہر ایک سے اللہ نے بھلائی (جنت) کا وعدہ کر رکھا ہے، اور اللہ کو پوری خبر ہے جو تم کرتے ہو۔﴿۱۰﴾ کون ہے ایسا جو اللہ کو اچھی طرح قرض کے طور پر دے(۴)؟ پھر اللہ اس کو اس شخص کے لیے بڑھاتے چلے جائیں گے اور اس کے لیے عزت کا ثواب ہوگا،﴿۱۱﴾ جس دن آپ دیکھیں گے مسلمان مرد و عورت کو کہ ان کے نُور ان کے سامنے اور داہنے دوڑ رہے ہیں (ان سے کہا جائے گا(۵)) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جس کے نیچے نہریں جاری ہیں جن میں تم لوگ ہمیشہ رہو گے، یہ بڑی کامیابی ہے۔﴿۱۲﴾

(۳) ''ومن أنفق بعد الفتح وقاتل'' حذف هذه لدلالة الكلام عليه.

(۴) محتبساً من قلبه بلا مَنٍّ ولا أذى.

(۵) يقال لهم.

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے: ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمہارے نُور سے روشنی حاصل کرلیں، ان سے کہا جائے گا: تم لوگ اپنے پیچھے واپس جاؤ، پھر روشنی تلاش کرو، (وہ تو جائیں گے (٦)) پھر ان کے درمیان ایک دیوار قائم کردی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، جس کے اندرونی جانب میں رحمت ہوگی اور بیرونی جانب اس کی طرف عذاب ہوگا، ﴿۱۳﴾ وہ لوگ مسلمانوں کو پکاریں گے: کیا ہم تمہارے ساتھ نہیں تھے؟ مسلمان کہیں گے: جی، ہاں! تھے، لیکن تم لوگوں نے اپنے آپ کو گمراہی میں پھنسا رکھا اور منتظر رہا کرتے تھے (٧) (ہمارے اوپر حوادث دہر اور موت کے (٨)) اور شک کیا کرتے تھے (٩) اور تم کو بے ہودہ آرزوؤں (١٠) نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، یہاں تک کہ تم پر خدا کا حکم (یعنی موت) آپہنچا، اور دھوکہ باز (شیطان) نے تم لوگوں کو اللہ کے ساتھ دھوکہ میں ڈال رکھا تھا، ﴿۱۴﴾ سو آج تم سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا اور نہ کافروں سے، تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے وہی تمہارا ساتھی ہے اور بُرا ٹھکانہ ہے۔ ﴿۱۵﴾ کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل جھک جائیں اللہ کی نصیحت کے لیے (١١) اور جو سچا دین نازل ہوا ہے؟ اور نہ ہوجائیں وہ لوگ ان لوگوں کی طرح سے جن کو ان سے پہلے کتاب دی گئی تھی، پھر ان پر دراز زمانہ گزرا جس سے ان کے دل سخت ہوگئے، اور ان میں سے اکثر لوگ نافرمان (کافر) ہوگئے، ﴿۱۶﴾

(٦) فيذهبون.

(٧) التربص: أي الانتظار، فتكون التقدير: انتظار المنافقين بالمسلمين نوائب الدهر بأن تهلكهم.

(٨) بالدوائر: أي الموت. (٩) أي شككتم في دين الإسلام، وأن وعده بالبعث ليس بحق.

(١٠) من أُمنياتهم أنهم على الحق، والإسلام سيزول. =

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖۤ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الصِّدِّیْقُوْنَ ۖۗ وَ الشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَ نُوْرُهُمْ ؕ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ﴿۱۹﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌۢ بَیْنَكُمْ وَ تَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ یَهِیْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَكُوْنُ حُطَامًا ؕ وَ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۙ وَّ مَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

ع ۲ / ۱۸

جان لو اِس بات کو کہ اللہ تعالیٰ زمین کو زندہ کر دیتا ہے اس کے خشک ہوجانے کے بعد بھی، ہم نے کھول کر نظائر بیان کر دیئے تا کہ تم سمجھو۔ ﴿۱۷﴾ جو مرد و عورتیں صدقہ دے رہے ہیں اور اللہ کو اخلاص کے ساتھ قرض دے رہے ہیں، تو وہ صدقہ ان کے لیے بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا ثواب بھی ہوگا، ﴿۱۸﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں، ایسے ہی لوگ اللہ کے یہاں صدیق اور شہید ہیں، ان کے لیے ان کا ثواب اور ان کا نُور ہوگا، اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ جہنمی ہیں، ﴿۱۹﴾ خوب جان لو کہ دنیاوی زندگی لہو (۱۲) ولعب (۱۳) ہے اور زینت (۱۴) ہے اور باہم ایک دوسرے پر فخر (۱۵) کرنا ہے اور اموال و اولاد میں ایک دوسرے سے زیادہ (۱۶) بتانا ہے، (یہ دنیاوی زندگی) جیسے بارش ہے، اس کی پیداوار کاشتکاروں کو اچھی معلوم ہوتی ہے، پھر وہ زوروں پر ہوتی ہے، پھر تو اس کو زرد دیکھتا ہے، پھر وہ چُورا ہوجاتا ہے، اور آخرت میں عذابِ شدید ہے، اور خدا کی طرف سے مغفرت و رضامندی ہے، اور دنیاوی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کے اسباب۔ ﴿۲۰﴾

=(۱۱) المراد: لأجل ذکر الله: ''اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ '' (الأنفال:۲) فعلی هذا ما نزل القرآن من الحق القرآن –ویمکن أن یراد بذکر الله القرآن، کما قال: ''اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖۗ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰی ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ''(الزمر:۲۳)، فعلی هذا کلاهما القرآن–.

(۱۲) ''لهو'' نفع بخش چیزوں سے غافل کرنے والی۔ (۱۳) ''لعب'' کھیل، جس کا کوئی نتیجہ نہیں۔

(۱۴) ''زینة'' جس سے کسی طرح کا شرف حاصل نہیں ہوتا۔ =

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾

ع ۳ / ۱۹

دوڑو اپنے رب کی مغفرت کی طرف اور اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی زمین و آسمان کی چوڑائی کی طرح ہے، جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہیں اللہ دیں اور اللہ بڑا فضل والا ہے، ﴿۲۱﴾ روئے زمین پر کوئی مصیبت نہیں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں پر مگر (وہ [۱۷]) ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے، قبل اس کے کہ ہم ان چیزوں کو پیدا کریں (دنیا میں [۱۸])، یہ اللہ پر آسان ہے، ﴿۲۲﴾ (ہم نے بتلا دیا [۱۹]) تاکہ تم رنج نہ کرو اس چیز پر جو تم سے جاتی رہی اور نہ شیخی کیا کرو اس پر جو تم کو دیا ہے، اور اللہ پسند نہیں کرتا ہے کسی اِترانے والے کو اور شیخی باز کو، ﴿۲۳﴾ جو خود بھی بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو سکھلاتے ہیں بخل کرنا، اور جو شخص اعراض کرے گا (تو نقصان اسی کا ہوگا [۲۰]) اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ بے پرواہ ہے، سب خوبیوں کے ساتھ متصف ہے۔ ﴿۲۴﴾ ہم نے رسولوں کو واضح نشانیاں دے کر بھیجا اور ہم نے اس کے ساتھ کتاب کو بھی نازل کیا اور ترازو کو بھی؛ تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور ہم نے لوہا اُتارا جس میں سخت ہیبت ہے اور لوگوں کے طرح طرح کے فائدے ہیں، اور تاکہ جان لے اللہ کہ بِن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی کون مدد کرتا ہے؟ بے شک اللہ زور آور اور زبردست ہے، ﴿۲۵﴾

= (۱۵) ''تفاخر'' هو بالأنساب.

(۱۶) ''التکاثر'' اموال واولاد کی تعداد میں۔ یہ سب دھوکہ کی چیز ہیں جس کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۱۷) هي. (۱۸) في الدنيا. (۱۹) أخبرناكم. (۲۰) فالوَبالُ عليه.

وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا وَّ اِبۡرٰهِيۡمَ وَ جَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الۡـكِتٰبَ فَمِنۡهُمۡ مُّهۡتَدٍ‌ ۚ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ قَفَّيۡنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمۡ بِرُسُلِنَا وَ قَفَّيۡنَا بِعِيۡسَى ابۡنِ مَرۡيَمَ وَ اٰتَيۡنٰهُ الۡاِنۡجِيۡلَ ۙ وَجَعَلۡنَا فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ رَاۡفَةً وَّرَحۡمَةً ؕ وَرَهۡبَانِيَّةَ اۨبۡتَدَعُوۡهَا مَا كَتَبۡنٰهَا عَلَيۡهِمۡ اِلَّا ابۡتِغَآءَ رِضۡوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا‌ ۚ فَاٰتَيۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡهُمۡ اَجۡرَهُمۡ‌ ۚ وَ كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوۡا بِرَسُوۡلِهٖ يُؤۡتِكُمۡ كِفۡلَيۡنِ مِنۡ رَّحۡمَتِهٖ وَ يَجۡعَلۡ لَّـكُمۡ نُوۡرًا تَمۡشُوۡنَ بِهٖ وَ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ‌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعۡلَمَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ اَلَّا يَقۡدِرُوۡنَ عَلٰى شَىۡءٍ مِّنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الۡفَضۡلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤۡتِيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۲۹﴾

ع ۴

اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوّت اور کتاب کو جاری رکھا، پھر ان میں کے کچھ لوگ ہدایت یاب ہوئے اور زیادہ تر ان میں کے نافرمان رہے، ﴿۲۶﴾ پھر ہم ان کے بعد اپنے رسولوں کو یکے بعد دیگرے بھیجتے رہے اور ان کے بعد ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور ان کو انجیل دی، اور پیدا کر دیا ہم نے نرمی اور مہربانی کو ان لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے حضرت عیسیٰ کی اتباع کی (۲۱)، اور انہوں نے خود ایجاد کیا رہبانیت (ترکِ دنیا) کو، ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا، لیکن (انہوں نے اپنے اوپر اس کو لازم کر لیا (۲۲)) اللہ کی رضامندی کے واسطے، سو انہوں نے پورے طور سے اس کو نہیں نبھایا، پھر ان میں کے جو لوگ (عیسیٰ پر صحیح معنی میں) ایمان لائے، ہم نے ان کو ان کا ثواب دیا، اور ان میں کے بیشتر نافرمان (کافر) ہیں۔ ﴿۲۷﴾ اے ایمان رکھنے والو (صحیح معنی میں، عیسیٰ پر)! اللہ (کے عذاب) سے ڈرو اور اس کے رسول (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایمان لاؤ، تو تم کو دے گا اپنی رحمت سے دو حصہ، اور تم کو ایسا نور دے گا جس کے ساتھ تم چلو پھرو گے اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے، ﴿۲۸﴾ (اللہ تم کو یہ سب عنایت کرتا ہے (۲۳)) تا کہ (۲۴) جان لیں اہلِ کتاب کہ وہ اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہے دیں، اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ ﴿۲۹﴾

(۲۱) اتباع عام ہے، صحیح، غلط ہر طرح کے اتباع پر۔

(۲۲) التزموها. (۲۳) فعل ذلك.

(۲۴) ''لئلا'' میں ''لا'' زائد ہے۔

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ

- سورت نمبر : (۵۸)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۲۲)
- نوعیت : مدنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِىۡ تُجَادِلُكَ فِىۡ زَوۡجِهَا وَ تَشۡتَكِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَ اللّٰهُ يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۱﴾ اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـئِىۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّهُمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَ زُوۡرًا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۲﴾ وَ الَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿۳﴾ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّيۡنَ مِسۡكِيۡنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اللہ تعالیٰ نے سن لی اُس عورت کی بات کو جو اپنے شوہر کے معاملہ میں آپ سے جھگڑ رہی تھی اور اللہ سے اپنے اس رنج وغم کو ذکر کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کے سوال و جواب کو سن رہا تھا، بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ سنتا ہے سب کچھ دیکھتا ہے، ﴿۱﴾ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں وہ عورتیں اُن کی مائیں نہیں ہو جاتی ہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے، وہ لوگ بلاشبہ ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں، اور اللہ معاف کرنے والا بخش دینے والا ہے، ﴿۲﴾ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں، پھر وہی کام کرنا چاہیں جس کو انہوں نے کہا ہے (۱)، تو ان پر (۲) ضروری ہے ایک غلام یا لونڈی کا آزاد کرنا آپس میں دونوں کے اختلاط سے پہلے، اس کے ذریعہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سب کی خبر رکھتا ہے، ﴿۳﴾ پھر جو نہ پائے (رقبہ کو، تو اس کے ذمہ (۳)) لگاتار دو مہینہ کا روزہ ہے آپس میں دونوں کے اختلاط سے پہلے، پھر جس کو اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو (اس کے ذمہ (۴)) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، یہ حکم اس لیے بیان کیا گیا ہے: تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول کے تابعدار بن جاؤ (۵)، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور منکرین کے لیے دردناک عذاب ہے، ﴿۴﴾

(۱) قال سعيد بن جبير: يعنى يريدون أن يعودوا فى الجماع الذى حرّموه علٰى أنفسهم. جو جماع ظہار سے ممنوع ہو گیا تھا اسی جماع کو وجود میں لانے کا ارادہ کرتے ہیں۔ ’’يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا‘‘ یہ ایسا ہی ہے جیسے آگے آرہا ہے: ’’ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ‘‘، جس نجویٰ سے منع کیا گیا ہے اسی نجویٰ کو وجود میں لاتے ہیں۔ =

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ قَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌۚ۝۵ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ نَسُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ۠۝۶ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَ لَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَ لَاۤ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۝۷

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہوں گے جیسے اس سے پہلے لوگ ذلیل ہوئے، اور ہم نے بہت واضح آیتیں نازل کیں اور کافروں کے لیے رُسوا کُن عذاب ہے،۝۵ جس دن اللہ دوبارہ ان سب کو زندہ کرے گا تو بتلا دے گا ان کو وہ سب جو انہوں نے کر رکھا ہے، اللہ نے اُس کو محفوظ کر رکھا ہے اور وہ لوگ بھول گئے ہیں اور ہر چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے،۝۶ کیا تم نے نظر نہیں کی کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور نہیں ہوتی ہے کوئی سرگوشی تین آدمیوں کی مگر وہ (اللہ) ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہیں ہوتی ہے پانچ کی مگر وہ چھٹا ہوتا ہے اور نہ اِس سے کم اور نہ اس سے زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ لوگ ہوں، پھر بتلا دے گا ان کو قیامت کے دن وہ سب جو انہوں نے کر رکھا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر چیز معلوم ہے،۝۷

= (۲) ''فعلیه'' خبر محذوف ہے۔

(۳) فعلیه.

(۴) فعلیه.

(۵) اہل جاہلیت جس سے ظہار کر لیتے تھے سمجھتے تھے کہ وہ واقعی ماں ہوگئی، اب اس کو بیوی بنانا صحیح نہیں ہے اور کفار و منافقین ازراہِ عناد شریعت کے اس حکم پر اعتراض بھی کرتے تھے، قرآن نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ اس سے وہ ماں نہیں ہو جاتی ہے، ماں تو وہی ہے جس نے اس کو جنا، البتہ یہ ایک نامعقول اور جھوٹ بات ہے جس کی تلافی کفارہ سے ہو جائے گی، جاہلیت کی اسی بات کی تردید کے لیے '' ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ '' فرمایا گیا کہ جاہلیت کی یہ بات چھوڑ و اور اللہ اور اس کا رسول جو کہہ رہا ہے اس کو مانو اور اس کی تلافی کا جو طریقہ بیان کیا ہے اس پر عمل کرو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَ يَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَ مَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ يَقُوْلُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَ التَّقْوٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ لَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَ اِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا پھر وہی کام کرتے ہیں جس سے ان کو منع کر دیا گیا تھا اور سرگوشی کرتے ہیں گناہ کی، زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی، جب وہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو سلام کرتے ہیں ایسے الفاظ سے جس سے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا ہے اور اپنے دل میں کہتے ہیں: کیوں نہیں اللہ ہم کو عذاب دیتا ہمارے اِس کہنے پر؟ کافی ہے ان کو جہنم جس میں وہ لوگ داخل ہوں گے، سو وہ بُری جگہ ہے، ﴿۸﴾ اے ایمان والو! جب سرگوشیاں کرو تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشی مت کرو اور احسان و پرہیزگاری کی سرگوشی کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے، ﴿۹﴾ ایسی سرگوشی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ایمان والوں کو دِلگیر کرے اور وہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے بدونِ خدا کے حکم کے اور ایمان والوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکل کریں، ﴿۱۰﴾ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں دوسروں کے لیے کشادگی پیدا کرو (۶) تو تم کشادگی پیدا کرو، اللہ تم کو کشادگی دے گا اور جب کہا جائے کہ اُٹھو کھڑے ہو جاؤ تو اٹھ جایا کرو تو اللہ تعالیٰ تم میں کے جو ایمان رکھتے ہیں اور تم میں کے وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے اُن کے درجہ بلند کر دے گا، اور اللہ کو سب خبر ہے جو تم کرتے ہو، ﴿۱۱﴾

---

(۶) ''فسح له في المجلس'' کسی کو بیٹھنے کے لیے جگہ دینا، کشادگی کرنا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَاجَيۡتُمُ الرَّسُوۡلَ فَقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىۡ نَجۡوٰٮكُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَ لَا مِنۡهُمۡ ۙ وَ يَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡـكَذِبِ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۶﴾ لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَ لَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡــًٔا ؕ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۷﴾

ع ۲

اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشیاں کروتو اپنی سرگوشی سے پہلے کچھ صدقہ کیا کرو، یہ صدقہ کرنا تمہارے لیے بہتر ہے اور تمہارے زیادہ پاک ہونے کا ذریعہ ہے، پس اگر صدقہ دینے کا مقدور نہ ہو (تو اللہ نے اس کو معاف کردیا[۷])؛ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے، ﴿۱۲﴾ کیا تم ڈر گئے اپنے سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے سے؟ (اس لیے تم سرگوشی نہ کرسکے[۸]) اور اللہ نے تمہارے حال پر عنایت فرمائی (یعنی معاف کردیا[۹])، تو اب نماز کے پابند رہو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ کو پوری خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو، ﴿۱۳﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو دوستی کرتے ہیں ایسی قوم سے جن پر اللہ نے غضب نازل کیا ہے؟ نہیں ہیں وہ لوگ تم میں سے اور نہ ہی ان لوگوں میں سے، اور قسم کھا جاتے ہیں جھوٹ بات پر اور وہ جانتے ہیں (کہ وہ جھوٹ ہے)، ﴿۱۴﴾ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، بے شک وہ لوگ بُرے کام کیا کرتے تھے، ﴿۱۵﴾ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، پھر خدا کی راہ سے بھی (لوگوں کو) روکتے ہیں؛ جس کی وجہ سے ان کے لیے رُسوا کن عذاب ہے، ﴿۱۶﴾ نہیں بچا سکیں گے ان کے مال اور نہ ان کی اولاد ان کو اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی، یہ لوگ جہنمی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، ﴿۱۷﴾

(۷) ''فعفا عنکم'' جزاء محذوف۔

(۸) فلم تتناجوا.

(۹) ''فعفا عنکم'' جزاء محذوف۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَیْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِی الْاَذَلِّيْنَ ۝۲۰ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِیْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۱ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَ يُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲

ع ۳

جس دن ان سب کو اللہ دوبارہ زندہ کریں گے تو اس کے سامنے بھی قسم کھائیں گے جیسا کہ تمہارے سامنے کھا جاتے ہیں اور گمان کریں گے (اس قسم سے) وہ لوگ فائدہ میں ہیں، سن لو وہ لوگ بڑے جھوٹے ہیں، ۝۱۸ شیطان ان کے اوپر مسلط ہو چکا ہے پھر اس نے خدا کی یاد سے ان کو غافل کر دیا ہے، یہ لوگ شیطان کے گروہ ہیں، سن لو! شیطان کا گروہ وہ ہی برباد ہونے والا ہے، ۝۱۹ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ لوگ سب سے زیادہ ذلیل ہیں، ۝۲۰ اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے، بے شک اللہ قوّت والا غلبہ والا ہے، ۝۲۱ آپ ایسی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ دوستی رکھتی ہو ان لوگوں سے جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی رکھتی ہو، وہ چاہے ان کے باپ ہوں یا بیٹے ہوں یا بھائی ہوں یا ان کا خاندان، ان لوگوں کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو لکھ دیا (جما دیا) ہے اور ان کو قوت دی ہے اپنے غیبی فیض سے، تو ان کو داخل کرے گا ایسے باغوں میں جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی رہے گا وہ اللہ سے راضی رہیں گے، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہے، خوب سن لو! اللہ ہی کا گروہ وہ ہی فلاح پانے والا ہے۔ ۝۲۲

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

- سورت نمبر : (۵۹)
- رکوع : (۳)
- آیات : (۲۴)
- نوعیت : مدنی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَ اَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَ لَوْ لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں سب جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور وہ غالب حکمت والا ہے، ۝۱ وہی ہے جس نے کافر اہلِ کتاب کو اُن کے گھروں سے نکال دیا مسلمانوں کے پہلے ہی اجتماع کے وقت میں (۱)، تم بھی گمان نہیں کرتے تھے کہ وہ نکلیں گے اور ان لوگوں کا بھی گمان تھا کہ اُن کے قلعیں اُن کو بچالیں گے اللہ (کے عذاب (۲)) سے، پس آیا اُن کے پاس اللہ (کا عذاب) ایسی جگہ سے کہ اُن کو خیال بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا، اُجاڑ رہے ہیں اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی، سو عبرت حاصل کرو، اے عقلمندو! ۝۲ اور اگر نہ لکھ دیتا اللہ اُن کے اوپر جلاء وطن ہونا تو ان کو دنیا ہی میں سزا دیتا اور اُن کے لیے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہے، ۝۳ یہ (عذاب وجلاء وطنی) اِس وجہ سے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ اس کا عذاب سخت ہے ہی، ۝۴ جو کھجور کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا اس کو چھوڑ دیا کھڑا اس کی جڑوں پر (دونوں (۳)) خدا کے حکم سے ہے تا کہ (مسلمانوں کو عزت دے اور (۴)) کافروں کو رُسوا کرے، ۝۵

---

(۱) اللام للتوقيت، ''لأول الحشر'': أي لأول جمع المؤمنين للمقابلة.

(۲) من الله: أي من عذاب الله. (۳) ''كل منهما'' مبتدا محذوف۔

(۴) لِيُعزّ المؤمنين و.

وَ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّ لَا رِكَابٍ وَّ لٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَ لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَ مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَ مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا وَّ يَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَ لَا يَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَ يُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۛ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾

اور جو کچھ اللہ نے اپنے رسول کو دلوادیا ان (کے اموال (۵)) سے، تو تم لوگوں نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اُونٹ؛ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے مسلّط کردیں، اور اللہ ہر چیز کے اوپر قادر ہے، ﴿۶﴾ اور جو کچھ اللہ دلوائے اپنے رسول کو دوسری بستی کے لوگوں سے، تو (وہ (۶)) اللہ کا حق ہے اور رسول کا اور رشتہ داروں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا؛ تاکہ نہ ہو وہ تمہارے مالداروں کے درمیان دائر، اور جو کچھ رسول دیں اُسے لے لیا کرو اور جس چیز سے منع کریں رُک جایا کرو اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تعالیٰ اُس کی سزا سخت ہے، ﴿۷﴾ (خاص طور سے) مہاجر ضرورت مندوں کا حق ہے جن کو اُن کے گھروں سے نکالا گیا ہے اور ان کے مالوں کو لے لیا گیا ہے، جو اِس ہجرت سے اللہ کے فضل اور رضامندی کے طالب ہیں (۷) اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہ لوگ سچے ہیں، ﴿۸﴾ اور اُن لوگوں کا حق ہے جو ''الدار'' (یعنی مدینہ) اور ایمان میں قیام پذیر ہیں (یعنی ایمان میں مخلص ہیں (۸)) ان (مہاجرین کی ہجرت (۹)) سے پہلے، ان کے پاس جو ہجرت کرکے آتے ہیں ان سے محبت رکھتے ہیں اور جو کچھ ان کو دیا جاتا ہے اپنے دلوں میں اِس پر رشک (۱۰) نہیں پاتے اور اُن کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ اُن کو فاقہ ہی کیوں نہ ہو (۱۱)، اور جو طبیعت کے بخل سے محفوظ رکھے جائیں وہی لوگ کامیاب ہیں، ﴿۹﴾

(۵) منهم: أي مِن أموالهم.

(۶) ''ھو'' مبتدا محذوف۔

=

وَ الَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَ لَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَ لَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَ لَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور ان لوگوں کا حق ہے جو ان کے بعد آئے، جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہماری مغفرت فرما اور ہمارے بھائیوں کی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ پیدا کر، اے ہمارے پروردگار! آپ بڑے شفیق مہربان ہیں، ﴿۱۰﴾ کیا آپ نہیں دیکھتے اُن منافقین کو جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں سے جو کافر اہلِ کتاب ہیں کہ اگر تم کو نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کبھی بھی کسی کی بات نہیں مانیں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ہم تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ بالکل جھوٹے ہیں، ﴿۱۱﴾ اگر ان کو نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کے ساتھ قتال ہو تو یہ لوگ ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر ان کی مدد بھی کی تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان (اہلِ کتاب) کی کوئی مدد نہیں ہوگی، ﴿۱۲﴾ بے شک تم لوگوں کا خوف ان کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے، اور یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ہیں، ﴿۱۳﴾

(۷) حال من ضمير ''أخرجوا''.

(۸) أي أخلصوا في الإيمان، تبوّؤا الدار وأخلصوا في الإيمـان،'' علفها تبنا وماءً باردًا'' کی طرح ہے۔

(۹) من قبلهم: أي من قبل هجرتهم.

(۱۰) إطلاق الحاجة على ما يحمل عليه الحاجة كالطلب والحسد والغيظ مما أتوا.

(۱۱) خصاصة: أي شدة الاحتياج، الفقر.

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ لْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

ع ٥

تم سے یہ لوگ سب مل کر کے نہیں لڑ سکتے ہیں مگر ایسی بستی میں جو محفوظ ہو یا دیواروں کی آڑ میں، اُن کی آپس میں لڑائی سخت ہے، اے مخاطب! تو ان کو متفق خیال کرتا ہے حالانکہ ان کے قلوب غیر متفق ہیں، یہ اس لیے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے ہیں، ﴿۱۴﴾ (تو ان کا حال (۱۲)) اُن لوگوں کا سا ہے جو اُن سے کچھ ہی پہلے ہوئے ہیں جو اپنے کام کی سزا چکھ چکے ہیں (۱۳) اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، ﴿۱۵﴾ (ان منافقین کی مثال تو (۱۴)) شیطان کی سی ہے، جب کہا انسان سے: تُو کافر ہو جا، جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہتا ہے: میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں، ﴿۱۶﴾ تو اِن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے اور ظالموں کی یہی سزا ہے، ﴿۱۷﴾ اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے، اور ہر شخص دیکھ لے کہ کیا بھیجتا ہے کل کے لیے، اور ڈرتے رہو اللہ سے، بے شک اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو، ﴿۱۸﴾ اور مت ہو جاؤ ان لوگوں کی طرح جنہوں نے اللہ (کے حقوق (۱۵)) سے بے پروائی کی تو اللہ نے خود ان کو ان کی جان (کے حقوق (۱۶)) سے بے پروا بنا دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں، ﴿۱۹﴾ جہنمی اور جنتی برابر نہیں ہیں، جنتی وہی لوگ کامیاب ہیں، ﴿۲۰﴾

(۱۲) مثلهم: يعنى اليهود: اس سے بنو نضیر مراد ہے۔

(۱۳) مرادِ اس سے "بنو قینقاع" ہیں، جنہوں نے غزوۂ بدر کے بعد نقضِ عہد کیا، پھر مغلوب ہوئے اور مدینہ سے جلاء وطن ہوئے۔

(۱۴) مثلهم: يعني المنافقين.

(۱۵) نسوا الله: أي حقوق الله.

(۱۶) أنفسهم: أي حق أنفسهم.

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ع ۳ ۶

اگر ہم اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اُس پہاڑ کو دیکھتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے دب جاتا اور پھٹ جاتا، اور یہ مثالیں ہم بیان کرر ہے ہیں لوگوں کے لیے تا کہ وہ لوگ غور کریں، ﴿۲۱﴾ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے مگر وہی، ظاہر اور پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، ﴿۲۲﴾ وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی، بادشاہ ہے، پاک ہے، سب عیبوں سے سالم ہے، اُمن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، پاک ہے اللہ ان سب سے جس کو وہ شریک بتلاتے ہیں، ﴿۲۳﴾ وہی معبود ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک بنانے والا ہے، صورت کھینچنے والا ہے، اسی کے ہیں سب اچھے نام، جتنی چیزیں زمین وآسمانوں میں ہیں سب اس کی پاکی بیان کرتی ہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا ہے۔ ﴿۲۴﴾

○❖○

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

- سورت نمبر : (٦٠)
- رکوع : (٢)
- آیات : (١٣)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَ عَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَ قَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَ اِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۖۗ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖۗ وَ اَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَ مَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَ مَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝۱ اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ یَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّ یَبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ ۛۚ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ۛۚ یَفْصِلُ بَیْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۳

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ تم اُن کی طرف دوستانہ پیغام بھیجو(۱)، حالانکہ جو دینِ حق تمہارے پاس آیا ہے اِس کا وہ لوگ انکار کرتے ہیں، رسول کو اور تم کو اس بنا پر نکالتے ہیں کہ تم اللہ اپنے رب پر ایمان رکھتے ہو(۲)، اگر تم میرے راستہ میں جہاد کرنے اور میری رضامندی حاصل کرنے کے لیے نکلتے ہو (تو اُن کو دوست مت بناؤ(۳))، تم چپکے چپکے اُن کے پاس دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کر کے کرتے ہو، اور جو کوئی تم میں کا اس کو کرتا ہے (یعنی اللہ کے دشمن کو دوست بناتا ہے) تو وہ راہِ راست سے بہک گیا، ۝۱ اگر اُن کو تم پر قابو ہو جائے، تو ہو جائیں تمہارے دشمن اور تم پر دست درازی اور زبان درازی کرنے لگیں اور چاہیں کہ تم بھی کسی طرح کافر ہو جاؤ، ۝۲ ہرگز کچھ کام نہیں آئیں گے تم کو تمہارے رشتہ دار اور نہ تمہاری اولاد، اللہ تعالیٰ تم لوگوں کے درمیان قیامت کے دن تفریق کر دے گا، اور اللہ تم جو کرتے ہو اُن سب کو خوب دیکھتا ہے، ۝۳

---

(۱) مراد اس سے حاطب بن أبی بلتعہ کا قصہ ہے، جس میں انہوں نے اہلِ مکہ کے نام خط لکھا تھا، جس میں انہوں نے اہل مکہ کو آپ کے مکہ پر حملہ کرنے کی خبر دی تھی، اُسی سلسلے میں یہ آیت نازل ہوئی تھی، دوستانہ پیغام سے مراد یہی خبر دینا ہے۔

(۲) بأن تؤمنوا: والباء للسببيّة.

(۳) والجزاء محذوف: ''لاتتخذوهم أولياء''، ودلّ عليه أوّلُ الآية.

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَاۤ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَیْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۵﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْیَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۶﴾ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۷﴾

ع ۱ ۷

تمہارے لیے ابراہیم میں اور اُن لوگوں میں جو ابراہیم کے ساتھ تھے ایک عمدہ نمونہ ہے جب اُن لوگوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اُن سے بیزار ہیں، ہم تمہارے منکر ہوئے اور ہمارے تمہارے درمیان عداوت وبغض ہمیشہ کے لیے ظاہر ہوگیا، یہاں تک کہ تم ایمان لاؤ اکیلے اللہ پر، لیکن ابراہیم کی اتنی بات جو انہوں نے اپنے باپ سے کہی کہ میں آپ کے لیے دعائے مغفرت کرتا رہوں گا اور آپ کے لیے مجھ کو خدا کے آگے کوئی اختیار نہیں، (کہو(۴))، اے ہمارے رب! ہم آپ ہی پر توکّل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، ﴿۴﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا(۵)، اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف فرمادے، بے شک آپ زبردست ہیں حکمت والے ہیں، ﴿۵﴾ اُن حضرات میں تم لوگوں کے لیے اچھا نمونہ ہے (یعنی) ایسے شخص کے لیے جو اللہ اور قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتا ہے، اور جو کوئی روگردانی کرے گا (تو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا(۶)) اِس لیے کہ اللہ بالکل بے نیاز ہے، سزاوارِ حمد ہے، ﴿۶﴾ اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ تم میں اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری عداوت ہے دوستی پیدا کردے، اللہ بڑی قدرت والا ہے اور اللہ معاف کرنے والا بڑا مہربان ہے، ﴿۷﴾

---

(۴) قُولوا: أمرٌ من الله تعالى للمؤمنين، وتعليمًا منه عز وجلّ، وتتميمًا لما وصاهم سبحانه من قطع العلائق بينهم وبين الكفار والاتساء بإبراهيم فى البراءه من قومه.

(۵) فتنة للذين كفروا: ''فتنة'' عذاب دینا، تکلیف دینا۔ ''اے رب! ہم کو کفار کے ہاتھوں عذاب وتکلیف مت دینا''۔

(۶) '' فقد ظَلَمَ نفسَه '' جزاء محذوف۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَ لَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَ اٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَ لَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَ سْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَ لْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾

اللہ تم لوگوں کو منع نہیں کرتا ہے اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں قتال نہیں کیا اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا کہ تم اُن لوگوں کے ساتھ احسان کرو اور اپنے مال کا ایک حصہ بطورِ احسان دو، اللہ تعالیٰ بِر اور احسان کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں، ﴿٨﴾ اللہ تم لوگوں کو منع کرتا ہے اُن لوگوں کے بارے میں جو تم سے دین کے بارے میں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی کہ تم اُن سے دوستی کرو، اور جو کوئی اُن سے دوستی کرے گا وہ سب گنہگار ہوں گے، ﴿٩﴾ اے ایمان والو! جب مسلمان عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو اُن کا امتحان کرلیا کرو، اُن کے ایمان کو اللہ ہی خوب جانتا ہے، پس اگر اُن کو مسلمان جانو تو کافروں کی طرف اُن کو واپس نہ کرو، وہ نہ تو اُن کافروں کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ کافر اِن عورتوں کے لیے حلال ہیں، اور اداء کردو اُن کافر (شوہروں) کو جو انہوں نے خرچ کیا ہے (یعنی مہر)، اور تمہارے لیے کوئی حرج نہیں ہے اِن عورتوں سے نکاح کرنے میں جب تم ان کا مہر دے دو، تم اپنی کافر عورتوں کے نکاح (٧) کو باقی نہ رکھو (جو دارالحرب میں ہیں)، جو تم نے خرچ کیا ہے (یعنی مہر) اُس کو مانگ لو (اس سے جس نے تمہاری اس کافرہ بیوی سے شادی کرر کھی ہے) اور وہ کافر لوگ مانگ لیں (یعنی مہر) جو انہوں نے خرچ کیا ہے (اپنی ان بیویوں پر جو مسلمان ہوچکی ہیں)، یہ اللہ کا فیصلہ ہے جس کا تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ بڑا علم والا حکمت والا ہے، ﴿١٠﴾

---

(٧) عصم: جمعُ عصمة، بمعنى المنع، أُطلِق على النكاح عصمة.

وَ اِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ وَ لَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَ لَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾

ع ٢ / ٨

اور اگر تم سے جاتی رہے کوئی چیز تمہاری بیویوں سے متعلق (یعنی مہر) کافروں کی طرف، پھر تمہاری باری آئے تو دے دو اُن لوگوں کو جن کی بیویاں چلی گئیں ہیں جتنا ان لوگوں نے خرچ کیا ہے (یعنی مہر)، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان رکھتے ہو، ﴿۱۱﴾ اے نبی! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں آئیں تو وہ بیعت کریں تمہارے ہاتھ اِس بات پر کہ وہ اللہ کا کسی کو شریک نہیں کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان کی اولاد لائیں گی جس کو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان بنالیں اور اچھے کام میں وہ آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی؛ تو آپ اُن کو بیعت کرلیا کریں اور اُن کے لیے اللہ سے مغفرت کی دعاء کریں، بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا نہایت مہربان ہے، ﴿۱۲﴾ اے ایمان والو! ایسے لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، وہ آخرت سے ایسے نا اُمید ہو گئے ہیں جیسے کافر لوگ جو قبروں میں ہیں اُن (کے زندہ ہونے (٨)) سے نا اُمید ہو گئے ہیں۔ ﴿۱۳﴾

(٨) من إحياء أصحاب القبور.

سُورَةِ الصَّفِّ

- سورت نمبر : (۶۱)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۴)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَ قَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَ اِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَ هُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ اللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور وہی غالب حکمت والا ہے، ۝۱ اے ایمان والو! کیوں کہتے ہو ایسی بات جو کرتے نہیں ہو؟ ۝۲ خدا کے یہاں حد درجہ ناراضی کی بات ہے کہ ایسی بات کہو جو تم نہیں کرتے ہو، ۝۳ بے شک اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اُن لوگوں کو جو جہاد کرتے ہیں اللہ کے راستہ میں صف بند ہو کر، گویا کہ وہ لوگ ایک عمارت ہوں جس میں سیسہ پلا دیا گیا ہو۔ ۝۴ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! مجھ کو تم لوگ کیوں ایذا دیتے ہو جبکہ تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تمہارے پاس؟ پھر جب وہ پھر گئے تو اللہ نے بھی اُن کے دلوں کو پھیر دیا، اور اللہ ایسے (۱) نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا، ۝۵ اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! میں اللہ کی طرف سے تم لوگوں کے پاس بھیجا گیا ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے، اور ایک ایسے رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا، جس کا نام اُحمد ہے، پس جب وہ (رسول جس کی بشارت دی تھی) لایا اُن کے پاس کھلی دلیلیں، تو اُن لوگوں نے کہا کہ یہ صریح جادو ہے، ۝۶ اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ اُس کو اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے، ۝۷ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں اللہ کے نُور کو اپنے منہ سے، اور اللہ کو اپنا نُور پورا کرنا ہے، اگر چہ کافر لوگ بُرا مانیں، ۝۸

---

(۱) ''القوم'' میں الف لام عہد کے لیے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ كَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

ع ۹ / ۹ — ع ۲ / ۵ / ۱۰

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا؛ تا کہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کردے، اگرچہ مشرکین اس کو برا مانیں۔ ﴿۹﴾ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت نہ بتادوں جو تم کو ایک دردناک عذاب سے بچالے! ﴿۱۰﴾ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو، یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو، ﴿۱۱﴾ (اگر تم ایمان لاؤ گے اور جہاد کروگے (۲)) تو اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ کے باغوں میں ہوں گے، یہ بڑی کامیابی ہے، ﴿۱۲﴾ اور اس کے علاوہ ایک اور (نعمت (۳)) ہے جس کو تم پسند کرتے ہو، (یعنی) اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی کامیابی، اور آپ مؤمنین کو (اِن سب کی) بشارت دیدیجیے۔ ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہوجاؤ، جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حوارین سے کہا کہ میرا کون مددگار ہوگا اللہ کے (دین کے (۴)) لیے؟ تو حوارین بولے: ہم لوگ اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل کی ایک جماعت ایمان لائی اور ایک جماعت منکر ہوئی، تو ہم نے ایمان لانے والوں کی اُن کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی؛ جس کی وجہ سے وہ لوگ غالب ہوگئے۔ ﴿۱۴﴾

(۲) الشرط محذوفٌ دَلَّ عليه الكلامُ، والتقدير: ” إن تُؤمِنُوا وتُجاهِدُوا يَغفِرلكم “.

(۳) نعمةٌ أخرى.

(۴) إلى الله: أي إلى دين الله.

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

- سورت نمبر : (٦٢)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۱)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

سب چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں، جو بادشاہ ہے، پاک ہے، غالب ہے، حکمت والا ہے، ① وہی (اللہ) ہے جس نے ناخواندہ لوگوں کے لیے (۱) اُنھی میں سے ایک رسول بھیجا، جو اُن کے اوپر اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک وصاف کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور یہ لوگ اس سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے، ② اور دوسروں کے لیے بھی بھیجا جو اُنھی میں سے ہیں (۲) لیکن ابھی اس میں شامل نہیں ہوئے، اور وہی غالب حکمت والا ہے، ③ یہ اللہ کا فضل ہے، جس کو چاہتا ہے وہ فضل دے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والے ہیں، ④ ان لوگوں کا حال جن کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا (۳) گیا پھر انھوں نے اس پر عمل نہیں کیا اُس گدھے کی طرح ہے جو بہت سی کتابیں (۴) لادے ہوئے ہے، اُن لوگوں کی بُری حالت ہے جنھوں نے اللہ کی آیت کو جھٹلایا، اور اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے، ⑤

---

(۱) ''في'' ''لِأجل'' کے معنی کے لیے۔

(۲)وأخرين منهم: أي غير العرب، أي متصلين من جنس العرب حيث يدينون بدينهم ويسلكون على طريقتهم. یعنی ''اٰخرین'' کو ''من العرب'' کہنے کی وجہ باعتبار مسلمان ہونے کے ہے، سب مسلمان امت واحدہ ہیں اور ''اٰخرین'' کی تفسیر بعض احادیث میں اہل فارس کے ساتھ جو آئی ہے بطور مثال ہے، قال مجاهد وغير واحد فى قوله تعالىٰ: ''وأخرين منهم'' هم الأعاجم وكلُّ مَن صدق النبي ﷺ من غير العرب. (ابن كثير)

(۳) ''حمّل الأمرَ والشيءَ'' کوئی ذمہ داری ڈالنا۔ (۴) أسفار: جمع ''سفر''، کتاب۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶ وَ لَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۰ وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَاۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱

ع ۸ | ۱۱ ع ۲ | ۱۱

آپ کہہ دیجیے: اے یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دوسرے سب لوگوں کے سوا تم ہی اللہ کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو، ۝۶ وہ لوگ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے اُن اعمال کی وجہ سے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں آگے بھیج رکھے ہیں، اور اللہ ظالموں سے خوب مطلع ہے، ۝۷ آپ کہہ دیجیے: بے شک موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تم سے ضرور ملے گی، پھر تم لوگ لے جائے جاؤ گے اُس ذات کے پاس جو ہر ظاہر و پوشیدہ کا جاننے والا ہے، پھر وہ تم کو بتلائے گا جو کچھ تم کرتے تھے، ۝۸ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے آذان دی جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو اور خرید وفروخت چھوڑو، یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم کو سمجھ ہے، ۝۹ پھر جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں چلو پھرو، اور اللہ کا فضل (یعنی روزی) تلاش کرو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو؛ تاکہ تمہارا بھلا ہو، ۝۱۰ اور جب وہ لوگ دیکھتے ہیں کسی تجارت کو یا تماشے کو تو اُس کی طرف منتشر ہو کر پہنچتے ہیں (۵) اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، آپ کہہ دیجیے: جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تماشہ و تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے اچھی روزی پہونچانے والا ہے۔ ۝۱۱

○❖○

(۵) ''انفضّ الجمع'' مجمع کا منتشر ہونا۔

سُورَةِ المُنَافِقُون

- سورت نمبر : (۶۳)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۱)
- نوعیت : مدنی

وقف لازم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَ هُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

جب منافق لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ کو معلوم ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافقین جھوٹے ہیں (کہ ہم دل سے گواہی دیتے ہیں، کیونکہ وہ گواہی محض زبانی ہے)، ۝۱ اُن لوگوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، پھر روکتے ہیں اللہ کے راستہ سے، بے شک اُن کے یہ کام جو کرتے ہیں بہت بُرے ہیں، ۝۲ یہ اِس لیے ہے کہ یہ لوگ ایمان لا کے کافر ہو گئے؛ جس کی وجہ سے اُن کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے، سو وہ سمجھتے نہیں، ۝۳ اور جب آپ ان کو دیکھیں تو اُن کا قد و قامت آپ کو اچھا معلوم ہو، اور اگر بات کرنے لگیں تو اُن کی بات کو سنتے رہیے، (اُن کے دل ایمان سے خالی ہیں) جیسے کہ لکڑیاں ہیں جن کو دیوار سے لگا دیا گیا ہے (جیسے وہ لکڑی دیکھنے میں شاندار مگر بے کار، اُسی طرح یہ لوگ بظاہر شاندار لیکن اندر سے بیکار)، کوئی بھی غل پُکار ہوا تو اپنے اوپر خیال کرنے لگتے ہیں، یہی لوگ دشمن ہیں، پس آپ اُن سے ہوشیار رہیے، اللہ اُن کو غارت کرے؛ کہاں پھرے چلے جاتے ہیں (یعنی روزانہ دینِ حق سے دور ہی ہو رہے ہیں)، ۝۴ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تمہارے لیے رسول اللہ استغفار کریں تو اپنا سر مٹکاتے ہیں، اور آپ اُن کو دیکھیں گے کہ وہ بے رُخی کرتے ہیں تکبر کرتے ہوئے، ۝۵ اُن کے حق میں برابر ہے کہ آپ اُن کے لیے دعائے مغفرت کریں یا نہ کریں اللہ اُن کو ہرگز معاف نہیں کرے گا، بے شک اللہ ایسے نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ہے، ۝۶

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَ اَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْ لَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰ وَ لَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

ع ۸/۱۳ — ع ۲/۳/۱۴

وہی لوگ کہتے ہیں کہ ’’تم خرچ نہ کرو اُن لوگوں پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہیں، تاکہ وہ لوگ منتشر ہوجائیں‘‘ اور اللہ ہی کے قبضے میں ہیں سب زمین وآسمانوں کے خزانے، لیکن منافق لوگ سمجھتے نہیں، ۝۷ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ’’اگر ہم لوٹ کے مدینہ پہونچیں گے تو البتہ نکال باہر کرے گا وہاں سے عزّت والا ذلّت والے کو‘‘ حالانکہ اللہ ہی کے لیے عزت ہے اور اُس کے رسول کے لیے اور مسلمانوں کے لیے، اور لیکن منافق لوگ جانتے نہیں، ۝۸ اے ایمان والو! تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں، اور جو کوئی یہ کام کرے گا تو وہی لوگ ناکام رہنے والے ہیں، ۝۹ اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے اُس سے خرچ کرو، اُس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آپہنچے، تب کہنے لگے: اے میرے رب! کیوں نہیں مجھے تھوڑے دنوں کے لیے مہلت دی، تو میں خیر وخیرات دیتا اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہوجاتا، ۝۱۰ اور اللہ ہرگز مہلت نہیں دیتا ہے کسی شخص کو جب اُس کا وقت آجاتا ہے اور اللہ کو جو کچھ تم کرتے ہو اُس کی پوری خبر ہے۔ ۝۱۱

سُوْرَةُ التَّغَابُن

- سورت نمبر : (۶۴)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۸)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۲ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْۤا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا وَّ اسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۶ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ الَّذِيْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

سب چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں، اُسی کے لیے سلطنت ہے اور وہی تعریف کے لائق ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ۝۱ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں کا کوئی کافر ہے اور کوئی مومن ہے، اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو سب کو دیکھ رہا ہے، ۝۲ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک سے پیدا کیا اور تمہارا نقشہ بنایا اور عمدہ نقشہ بنایا، اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے، ۝۳ وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں اور اُن تمام چیزوں کو جانتا ہے جس کو تم پوشیدہ کرتے ہو اور کھلم کھلا کرتے ہو، اور اللہ تو دلوں کی بات کو بھی جانتا ہے۔ ۝۴ کیا نہیں پہونچی تم لوگوں کو اُن لوگوں کی خبر جو کافر ہوئے تھے تم سے پہلے (قوم عاد و ثمود وغیرہ)؟ تو انہوں نے اپنے اعمال کا وبال چکھا اور اُن کے لیے دردناک عذاب بھی ہے، ۝۵ یہ اس لیے ہے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر واضح دلائل لے کر آئے، تو بھی ان لوگوں نے کہا: کیا آدمی ہماری ہدایت کریں گے؟ جس کی وجہ سے اُنہوں نے انکار کیا اور اعراض کیا، اور اللہ نے پروا نہیں کی اور اللہ بڑا بے نیاز ہے سب تعریفوں والا ہے۔ ۝۶ کافر لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہرگز وہ لوگ دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے، آپ کہہ دیجیے: کیوں نہیں، قسم ہے میرے رب کی! ضرور تم لوگوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو بتلایا جائے گا اور یہ اللہ کو بالکل آسان ہے، ۝۷ لہٰذا تم لوگ اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور نور (قرآن) پر جس کو ہم نے نازل کیا ہے، اور اللہ کو جو تم کرتے ہو پوری خبر ہے، ۝۸

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ يَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَ اَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَ اِنْ تَعْفُوْا وَ تَصْفَحُوْا وَ تَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

ع ۱۵

جس دن تم سب کو اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن (روزِ حشر) میں، وہی ہار جیت (۱) کا دن ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان رکھتا ہوگا اور نیک کام کرتا ہوگا اللہ اس کے گناہوں کو معاف کردے گا اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جس میں وہ لوگ ہمیشہ ہمیش کے لیے رہیں گے، اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿۹﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا، وہ لوگ جہنمی ہوں گے، اُس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿۱۰﴾ نہیں پہنچتی کوئی تکلیف مگر خدا کے حکم سے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان رکھتا ہے تو اللہ اُس کے دل کو راہ دکھاتا ہے اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے، ﴿۱۱﴾ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو، پس اگر تم اعراض کروگے (تو تمہارا یہ اعراض رسول کو کوئی ضرر نہیں پہنچائے گا (۲)) اِس لیے کہ ہمارے رسول پر صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ ﴿۱۲﴾ اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی پر مسلمانوں کو توکّل کرنا چاہیے، ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد تمہارے دشمن ہیں، (اللہ کی طاعت سے پھیرتی ہیں اپنی خواہشات کے لیے) تم اُن سے ہوشیار رہو، اور اگر معاف کردو اور درگزر کرلو اور بخش دو (تو اللہ تم کو معاف کردے گا (۳)) اِس لیے کہ اللہ بہت معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے، ﴿۱۴﴾

---

(۱) ''تغابن القوم'' ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔

(۲) جواب الشرط محذوف وھو ''فلن یضرّ الرسولَ إعراضُکم''.

(۳) والجزاء محذوف وھو ''فیغفراللہ لکم''.

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

ع ۲ / ۸ / ۱۲

تمہارے اموال اور اولاد بس تمہارے لیے ایک آزمائش کی چیز ہے، اور اللہ اُس کے پاس بڑا اجر ہے (جو اللہ کی محبت اور اس کی اطاعت کو اموال واولاد کی محبت پر ترجیح دے (۴))، ﴿۱۵﴾ لہٰذا اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے، اور سنو اور اس کے احکام کی اطاعت کرو اور خرچ کیا کرو، (تو یہ (۵)) تمہارے لیے بہتر ہوگا، اور جو اپنی طبیعت کے بخل سے بچالیا گیا ہو تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں، ﴿۱۶﴾ اگر تم اللہ کو اچھی طرح کا قرض دو گے تو اللہ اس کو تمہارے لیے بڑھائے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا، اور اللہ بڑا قدر دان تحمل والا ہے، ﴿۱۷﴾ پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے غالب ہے حکمت والا ہے۔ ﴿۱۸﴾

❍❖❍

(۴) لمن يؤثر طاعة الله على الأموال والأولاد.

(۵) جواب الأمر محذوف وهو ''يكن هٰذا''.

سُورَةُ الطَّلَاق

- سورت نمبر : (٦٥)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۲)
- نوعیت : مدنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَ اَحۡصُوا الۡعِدَّةَ‌ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ‌ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَ لَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ‌ ؕ وَ تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ‌ ؕ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ‌ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ۝۱ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّ اَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَ اَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ‌ ؕ ذٰلِكُمۡ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۙ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ۝۲

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اے نبی (اور مسلمانوں (۱))! جب تم عورتوں (۲) کو طلاق دینے لگو تو اُن کو طلاق دو اُن کی عدت سے پہلے (۳) اور عدت کو یاد رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو جو تمہارا رب ہے، نہ نکالو تم اُن کو اُن کے گھروں سے (جس میں وہ رہتی تھیں) اور وہ عورتیں خود بھی نہ نکلیں، مگر جو کھلی ہوئی بے حیائی کریں، یہ سب اللہ کے مقرر کردہ حدود (یعنی احکام) ہیں اور جو شخص اللہ کے مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرے گا تو وہ اپنا ہی بُرا کرے گا، تجھ (۴) کو خبر نہیں ہے ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کردے (جس کی طرف پہلے سے توجہ نہیں تھی، یعنی طلاق پر ندامت وغیرہ)، ۝۱ پھر جب وہ عورتیں اپنی عدت گزرنے کے (قریب (۵)) پہنچیں، تو ان کو قاعدہ کے موافق نکاح میں رہنے دو یا قاعدہ کے مطابق چھوڑ دو اور دو معتبر شخصوں کو اپنے میں سے گواہ بنالو اور ٹھیک ٹھیک گواہی دو اللہ کے لیے، یہ مضمون اس کے ذریعہ سمجھایا جاتا ہے اس شخص کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اس کے لیے نجات کی کوئی صورت پیدا کردیتا ہے، ۝۲

---

(۱) ’’طلّقتم‘‘ صیغۂ جمع کی وجہ سے اس کو محذوف مانا گیا ہے۔

(۲) عورتوں سے مراد مدخول بہا عورت ہے، یا جس کے ساتھ خلوت ہو چکی ہے، اس لیے کہ اس عورت پر عدت واجب ہوتی ہے، اور جو مدخول بہا نہ ہو یا اس کے حکم میں نہ ہو تو اس پر عدت واجب نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کا قول: ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ.

(۳) جب کہا جائے: ’’إفعل كذا لثلاثٍ بقين من الشهر‘‘ تو اس کام کو مہینہ کے تین دن باقی رہنے سے پہلے کرنا ضروری ہے، جس کی وجہ سے یہاں ترجمہ ہوا اُن کی عدت سے پہلے طلاق دو اور وہ طہر ہے، اور عدت حیض ہے۔ =

وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَ الّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝۴ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝۶

اور اس کو روزی دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے، اللہ نے ہر شے کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ ۝۳ اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں حیض آنے سے نا اُمید ہو چکی ہیں اگر تم کو شبہ رہ گیا ہے (ان کی عدت کے متعلق (۶)) تو ان کی عدت تین مہینہ ہے اور جن عورتوں کو ابھی حیض ہی نہیں آیا تو ان کی بھی (عدت یہی تین ماہ ہے (۷)) اور حاملہ عورتیں ان کی عدت ان کے حمل کا پیدا ہو جانا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا، ۝۴ یہ اللہ کا حکم ہے جس کو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے، اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے گناہوں کو معاف کر دے گا اور اس کو بڑا ثواب دے گا، ۝۵ ان عورتوں کو مکان دو جہاں تم رہتے ہو اپنی وسعت (۸) کے مطابق اور تکلیف مت دو اُن کو تنگ کرنے کے لیے، اور اگر وہ عورتیں حمل والیاں ہوں تو ان پر خرچ کرو حمل کے پیدا ہونے تک، پس اگر وہ عورتیں تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو تم ان کو اجرت دو اور باہم مشورہ کر لیا کرو مناسب طریقہ پر، اور اگر تم باہم کشمکش کرو گے تو دوسری عورت اس کو دودھ پلائے گی، ۝۶

=(۴) ''یتعد'' غیبت سے بطور التفات ''لاتدري'' حاضر کی طرف۔

(۵) امساک کا حق عدت ختم ہونے پر نہیں ہوتا ہے اس لیے ''قریب'' کا اضافہ کیا گیا ہے، أي قاربن انقضاء عدتهن.

(۶) في عدتهم.

(۷) والخبر محذوف ''كذلك''.

(۸) مِن أمكنةِ وُجْدِكم.

لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ عُسۡرٍ يُّسۡرًا ﴿۷﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّ عَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿۸﴾ فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ﴿۹﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛۚ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۰﴾ رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَ مَنۡ يُّؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ وَ يَعۡمَلۡ صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾

ع ۱ / ۱۷ — ع ۲ / ۵ / ۱۸

اور وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کی آمدنی تنگ ہے تو اللہ نے اس کو جو دیا ہے اسی میں سے خرچ کرے، اللہ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا ہے مگر اسی قدر جتنا اس کو دیا ہے، اللہ تعالیٰ تنگی کے بعد جلدی ہی آسانی کردے گا۔ ﴿۷﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم کی مخالفت کی تو ہم نے ان کا سخت حساب لیا اور ان کو بھاری سزا دی، ﴿۸﴾ پھر انہوں نے اپنے اعمال کی سزا چکھی اور ان کا انجامِ کار خسارہ ہوا، ﴿۹﴾ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، تو ڈرو اللہ سے اے عقلمندو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ نازل کیا ہے۔ ﴿۱۰﴾ (اور) ایک رسول (کو بھیجا ہے(۹))، جو تم کو سناتا ہے اللہ کی آیتوں کو جو صاف صاف ہیں؛ تاکہ تاریکی سے نور کی طرف لائے نکال کر ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا اور اچھا عمل کرے گا اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اس میں ہمیشہ ہمیش رہے گا، بے شک اللہ نے اس کو اچھی روزی دی، ﴿۱۱﴾ اللہ ہی ہے جس نے ساتوں آسمانوں پیدا کیے اور زمین بھی اتنا ہی، ان سب میں احکام اترتے رہتے ہیں، (اور بتلایا تم کو(۱۰)) تاکہ تم کو معلوم ہوجائے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، اور اللہ ہر چیز کا علمی احاطہ کیے ہوئے ہیں۔ ﴿۱۲﴾

(۹) ''وأرسل'' فعل محذوف۔

(۱۰) وأخبركم.

سُورَۃ التحریم

- سورت نمبر : (٦٦)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۱۲)
- نوعیت : مدنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ‌ۚ تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ‌ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱﴾ قَدۡ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ اَيۡمَانِكُمۡ‌ۚ وَاللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲﴾ وَاِذۡ اَسَرَّ النَّبِىُّ اِلٰى بَعۡضِ اَزۡوَاجِهٖ حَدِيۡثًا‌ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ عَنۡۢ بَعۡضٍ‌ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا‌ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۳﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا‌ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ بَعۡدَ ذٰلِكَ ظَهِيۡرٌ ﴿۴﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اے نبی! کیوں حرام کرتے ہو جس چیز کو اللہ نے آپ کے لیے حلال کر رکھا ہے، اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے، ﴿۱﴾ اللہ نے مقرر کر رکھا ہے تم لوگوں کے لیے اپنی قسموں کو کھولنا (بذریعہ کفارہ(۱)) اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ بڑا جاننے والا ہے بڑی حکمت والا ہے (اِس لیے وہ اپنے علم وحکمت سے تمہاری مصلحتوں اور ضرورتوں کو جان کر بہت سی دشواریاں کو دور کرنے کے طریقہ مقرر کردیتے ہیں)، ﴿۲﴾ اور جب نبی نے اپنی بعض بیویوں سے رازدارانہ ایک بات کی، پھر جب اُس بیوی نے وہ بات (دوسرے کو) بتلادی اور اللہ نے آپ کو اُن کے بتلانے کی خبر کردیا، تو پیغمبر نے اس کی کچھ بات بتلائی اور کچھ کو ٹال گئے، پس جب نبی نے اُس بیوی کو وہ بات بتلائی تو انہوں نے کہا: کہ آپ کو یہ بات کس نے بتائی؟ تو آپ نے فرمایا کہ مجھ کو بڑے جاننے والے بڑی خبر رکھنے والے نے بتلایا، ﴿۳﴾ تم دونوں اے بیویو! اگر اللہ کے جناب میں توبہ کرلو (تو یہی تم دونوں کے لیے بہتر ہے(۲)) اِس لیے کہ تمہارے دل ایک طرف کو جھک گئے ہیں اور اگر تم دونوں پیغمبر کے مقابلہ میں ایک دوسرے کا تعاون کروگی(۳) (تو نبی کو کوئی ضرر نہیں ہوگا(۴)) اس لیے کہ اللہ اس کا مددگار رہے اور جبرائیل اور نیک مسلمان اور اس کے علاوہ فرشتے اس کے مددگار(۵) ہیں۔ ﴿۴﴾

(۱) بالتکفیر۔ (۲) والجزاء محذوف: "فهو خير لكما".

(۳) تم نے چاہا کہ دوسری بیویوں سے آپ کو ہٹا کر اپنا بنالیں، جس سے دوسری بیویوں کی حق تلفی ہوگی۔

(۴) والجزاء محذوف، "فلايضر ذلك النبيّ".

(۵) جس شخص کے ایسے حامی ہوں اور اتنے حامی ہوں اس کے خلافِ مزاج کام کرنے کا انجام ظاہر ہے کہ براہی برا ہوگا۔

عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّ اَبْكَارًا ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ اَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَ يَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۹﴾

اگر پیغمبر تم سب کو طلاق دے دیں تو اُن کا پروردگار بدلے میں دے دے گا(۶) اُن کو تم سے اچھی بیویاں جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، فرماں برداری کرنے والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، بیوہ اور کنواریاں ہوں گی، ﴿۵﴾ اے ایمان والو! تم اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، اُس پر ایسے فرشتے مقرر ہیں جو سخت دل ہیں اور طاقتور ہیں، اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے اِس بات میں جس کا اُن کو حکم دیا جاتا ہے، وہی کام کرتے ہیں جن کا اُن کو حکم ہوتا ہے، ﴿۶﴾ اے کافرو! تم بہانے مت بناؤ آج کے دن، تم لوگ وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے، ﴿۷﴾ اے ایمان والو! اللہ کے سامنے سچی توبہ کرو، اُمید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو ایسی باغوں میں داخل کردے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اُن کے ساتھ مسلمان ہیں رُسوا نہیں کرے گا، اُن کی روشنی اُن کے آگے اور دائیں دوڑ رہی ہوگی، دعا کرتے رہیں گے: اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہماری روشنی کو اخیر تک باقی رکھیے اور ہمارے گناہوں کو معاف فرمادیں، بے شک آپ ہر چیز کر سکتے ہیں، ﴿۸﴾ اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے، اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے، ﴿۹﴾

---

(۶) عسٰی: من أفعال الرجاء، وفی کلامه تعالٰی للوجوب.

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَیْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ یُغْنِیَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَیْـًٔا وَّ قِیْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۱﴾ وَ مَرْیَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِیْنَ ﴿۱۲﴾

وقف لازم

ع ۲ ۵ ۲۰

اللہ تبارک وتعالیٰ کافروں (کی عبرت) کے لیے حال بیان کرتا ہے نوح اور لوط کی بیوی کا جو ہمارے نیک بندوں میں سے دو بندوں کے نکاح میں تھیں، سو اُن دونوں بیویوں نے ہمارے اُن دو بندوں کا حق ضائع کیا (یعنی ایمان نہیں لائیں) تو ہمارے وہ دونوں نیک بندے اللہ کے عذاب سے بچانے میں اُن دونوں کے کچھ کام نہ آئے، اور کہا گیا: تم دونوں دوزخ میں چلی جاؤ دوزخ میں جانے والوں کے ساتھ، ﴿۱۰﴾ اور اللہ مومنوں (کی تسلی) کے لیے فرعون کی بیوی کا حال بیان کرتا ہے، جب وہ بیوی بولی: کہ (اے میرے) پروردگار! میرے واسطے اپنے یہاں جنت میں ایک گھر بنایئے اور مجھ کو فرعون اور اُس کے عمل سے نجات دیجیے اور مجھ کو بچایئے ظالم قوم (کی ظلم) سے، ﴿۱۱﴾ اور مریم عمران کی بیٹی کا (حال بیان کرتا ہے) جس نے اپنے ناموس کو محفوظ رکھا، پھر ہم نے [۷] اپنی طرف سے اُن کے گریبان میں ایک جان پھونک ماردی، اور انہوں نے اپنے رب کی باتوں کی (جو اُن سے کہا گیا تھا) تصدیق کی [۸] اور اُس کی کتابوں کی اور وہ فرماں برداری کرنے والوں میں تھیں۔ ﴿۱۲﴾

❍❖❍

---

(۷) جبرائیل کے واسطے سے۔

(۸) رب کی باتیں جو فرشتہ کی زبانی سورۂ آل عمران میں بیان کی گئی ہیں: ''اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ... الخ''. اور رب کی کتابوں سے مراد توراۃ، انجیل وغیرہ ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

- سورت نمبر : (٦٧)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٣٠)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَاۤ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ۙ۝۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس کے قبضہ میں تمام اقتدار اور سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے، ۝۱ جس نے موت وحیات کو پیدا کیا تا کہ تم لوگوں کا امتحان لے کہ کون تم میں کا اچھا کام کرتا ہے، اور وہ غالب ہے بخشنے والا ہے، ۝۲ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیا، کیا تو رحمٰن کے اِس بنائے میں کوئی خلل دیکھتا ہے (۱)؟ پھر نگاہ ڈال کر دیکھ کیا اُس کے اندر کوئی خلل نظر آتا ہے؟ ۝۳ پھر بار بار نگاہ ڈال (۲) تو وہ نگاہ تیری طرف پلٹ کر آئے گی عاجز ہو کر اور تھک کر، ۝۴ اور ہم نے آراستہ کر رکھا ہے نچلے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے، اور ہم نے ان چراغوں کو شیطانوں کو مارنے کا ذریعہ بنایا اور ہم نے ان شیاطین کے لیے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے، ۝۵ اور اپنے رب کا انکار کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور وہ بُری جگہ ہے، ۝۶ جب اُن لوگوں کو اس میں ڈالا جائے گا تو سنیں گے اس جہنم کی زوردار آواز (۳) اور وہ جوش مار رہی ہوگی (۴)، ۝۷

(۱) ''ما'' للاستفهام.

(۲) كرتين: هو مثنى، لا يراد به حقيقته، بل التكثير.

(۳) شهيق: گدھے کی آواز کی طرح۔

(۴) تفور: جوش مار رہی ہوگی، فار النار: آگ کے شعلے بھڑکنا۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾

ایسا لگتا ہے کہ غصّہ سے پھٹ پڑے گی (۵)، جب جب اس میں کسی گروہ کو ڈالا جائے گا تو دوزخ کے داروغہ پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ لوگ کہیں گے: کیوں نہیں؟ ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، سو ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہہ دیا تھا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ہے، تم لوگ بڑے بہکاوے میں ہو، ﴿۹﴾ اور کہیں گے کہ ہم اگر سنتے یا سمجھتے تو ہم اہلِ دوزخ میں سے نہ ہوتے، ﴿۱۰﴾ سو اپنے گناہ کے خود قائل ہو گئے، سو ہلاکت ہے جہنمیوں کے لیے، ﴿۱۱﴾ جو لوگ اپنے رب سے بے دیکھے ڈر رہے ہیں اُن کے لیے مغفرت ہے اور بھاری ثواب ہے۔ ﴿۱۲﴾ تم چھپا کر کوئی بات کہو یا پکار کر کہو (سب خدا کے یہاں برابر ہے (٦)) اس لیے کہ وہ دلوں کی بات تک کو بھی خوب جانتا ہے، ﴿۱۳﴾ کیا وہ نہیں جانے گا جس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ تو باریک بیں پورا باخبر ہے، ﴿۱۴﴾ وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو پست کر دیا ہے کہ اس کے کندھوں (راستوں) پر چلو پھرو اور کھاؤ اللہ کے دئے ہوئے رزق سے اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے، ﴿۱۵﴾ کیا تم لوگ مطمئن ہو گئے اس ذات سے جو آسمان میں ہے (یعنی اپنا تصرف رکھتا ہے) کہ تم کو زمین میں دھنسا دے، پھر وہ زمین اوپر نیچے ہونے لگے (٧)، ﴿۱۶﴾

(۵) تميز من الغيظ: غصہ سے پھٹ پڑنا۔

(٦) فهما عند الله سواء.

(٧) مار الشيء: کسی چیز میں لہریں اٹھنا، حرکت کرنا۔

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یُّرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ کَیۡفَ نَذِیۡرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدۡ کَذَّبَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَکَیۡفَ کَانَ نَکِیۡرِ ﴿۱۸﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اِلَی الطَّیۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقۡبِضۡنَ ؕۘ مَا یُمۡسِکُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیۡءٍۭ بَصِیۡرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ هُوَ جُنۡدٌ لَّکُمۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡکٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِیۡ غُرُوۡرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَکُمۡ وَ جَعَلَ لَکُمُ السَّمۡعَ وَ الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَۃَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

وقف لازم

کیا تم لوگ بے خوف ہو گئے اس ذات سے جو آسمان میں (اپنا تصرف رکھتا) ہے کہ تم پر بھیج دے تُند ہوا جس میں کنکر و پتّھر ہوں، تو تم کو معلوم ہو جائے گا کہ میرا اڈرانا کیسا ہے[۸]، ﴿۱۷﴾ اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے انہوں نے جھٹلایا تھا، تو کیسا تھا میرا انکار کرنا[۹] (یعنی عذاب)؟ ﴿۱۸﴾ اور کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کی طرف نظر نہیں کیا جو پَر پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں؟ ان کو کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے بجز رحمٰن کے، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے، ﴿۱۹﴾ بھلا[۱۰] وہ کون ہے جو تمہارا لشکر بن کے تمہاری حفاظت کرے گا (آفات و عذاب سے) بجز رحمٰن کے، کافر لوگ (جو اپنے معبودوں کے بارے میں ایسا خیال رکھتے ہیں) نِرے وہ دھوکہ[۱۱] میں ہیں، ﴿۲۰﴾ بھلا وہ کون ہے جو تم کو روزی پہنچا دے اگر اللہ اپنی روزی کو بند کر دے؟ پھر بھی[۱۲] یہ لوگ سرکشی اور نفرت میں جم رہے ہیں۔ ﴿۲۱﴾ کیا جو چلتا ہو منہ کے بل گرتا ہوا وہ زیادہ جلدی پہنچنے والا ہوگا (منزل تک) یا جو سیدھا ہو کر چلتا ہو ہموار راستہ پر؟ ﴿۲۲﴾ آپ کہیے: وہی ذات ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تم کو کان، آنکھ، دل دیا، تم لوگ بہت کم شکر گزار ہو، ﴿۲۳﴾

(۸) ''نذیر'' بمعنى الإنذار، نذيرى أي إنذاري.

(۹) ''نكير'' بمعنى الإنكار، أي إنكاري.

(۱۰) ''أم'' اضراب کے لیے ہے۔

(۱۱) بمايتوهّمون أن ألهتهم ينصرون ويدفعون عنهم العذاب.

(۱۲) ''بل'' ترقی کے لیے۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

آپ کہیے: وہی ذات ہے جس نے تم کو روئے زمین میں پھیلایا اور تم اُسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے، ﴿۲۴﴾ اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ﴿۲۵﴾ (تو بتلاؤ[۱۳]) آپ کہہ دیجئے کہ اس (کے وقت) کا علم اللہ کو ہے، میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں، ﴿۲۶﴾ سو جب دیکھیں گے وہ لوگ اس وعدہ (قیامت کے دن کے عذاب) کو قریب آتا ہوا تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے جس کو تم مانگا کرتے تھے، ﴿۲۷﴾ آپ کہہ دیجئے کہ تم بتلاؤ: اگر اللہ مجھ کو اور جو لوگ میرے ساتھ ہیں ان کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم کرے (تو تم کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا[۱۴]) اس لیے کہ تم کافروں کو دردناک عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے[۱۵]۔ ﴿۲۸﴾ آپ کہہ دیجئے: وہ رحمٰن ہے، ہم ان پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر توکل کیے ہوئے ہیں[۱۶]، عنقریب تم لوگوں کو معلوم ہوجائے گا کہ کون فریق صریح گمراہی میں ہے، ﴿۲۹﴾ آپ فرما دیجئے: بتلاؤ مجھ کو کہ اگر تمہارا پانی نیچے کو غائب ہوجائے تو کون ہے جو تمہارے پاس سوت کا پانی لائے گا؟ (اللہ کے سوا کوئی نہیں جو یہ پانی لا سکے[۱۷])۔ ﴿۳۰﴾

---

(۱۳) ''نَبّئُونا'' جزاء محذوف ہے۔

(۱۴) مجھ کو اور جو لوگ میرے ساتھ ہیں اللہ ان کو ہلاک کردے جیسے وہ لوگ تمنا کرتے تھے ''لَتَربَّصُوْا به ريب المنون'' کہ گردشِ زمانہ سے یوں ہی یہ لوگ مر مرا جائیں گے، یا اللہ تعالیٰ ہم کو کامیاب کرے، ''فلا ينفعكم وقوع ما تمنّون لنا'' یہ جزا محذوف ہے اور ''فمن يجير الكافرين من عذاب أليم'' اس محذوف کی دلیل ہے۔

(۱۵) لامجيرلهم، ومما يعبدون فی دون الله هم عاجزون.

(۱۶) تو تم لوگ نہ ایمان لائے نہ توکل کیا، ہم ہی اس پر ایمان لائے، تو ہمیں لوگ ہیں جن کو توقع ہے کہ خدا کی رحمت کے حقدار ہوں گے، اس لیے تم لوگ جان لو گے کون فریق صریح گمراہی میں ہے۔

(۱۷) لايأتي بها أحدٌ إلا الله.

سورة القلم

- سورت نمبر : (٦٨)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٥٢)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا یَسْطُرُوْنَ ۝۱ مَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲ وَ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳ وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴ فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۝۵ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪ وَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝۷ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ۝۸ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ۝۹ وَ لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ۝۱۰ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ۝۱۱ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۝۱۲ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ۝۱۳ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِیْنَ ۝۱۴ اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَی الْخُرْطُوْمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَیَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِیْنَ ۝۱۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

نٓ، قسم ہے قلم کی اور جس چیز کو لکھتے ہیں، ۝۱ آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانہ نہیں ہیں، ۝۲ اور بے شک آپ کے لیے (اس تبلیغ پر) ایسا اجر ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے، ۝۳ اور بے شک آپ اخلاق کے اعلیٰ درجہ پر ہیں، ۝۴ پھر آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ لوگ بھی دیکھ لیں گے، ۝۵ کہ تم میں سے کس کو جنون تھا(۱)، ۝۶ بے شک آپ کا رب وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پائے ہوئے ہیں، ۝۷ تو آپ تکذیب کرنے والوں کا کہنا نہ مانئے، ۝۸ اور وہ لوگ چاہتے ہیں آپ کے ڈھیلے ہوجانے کو؛ تاکہ وہ بھی ڈھیلے ہوجائیں (۲)، ۝۹ اور آپ کہنا نہ مانیں کسی ایسے شخص کا جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت ہے، ۝۱۰ طعنہ دینے والا، چغلی لگانے والا، ۝۱۱ نیک کام سے منع کرنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا، گناہ گار ہے، ۝۱۲ سخت مزاج ہے، اس کے علاوہ بے اصل ہے، ۝۱۳ اِس وجہ سے (۳) کہ وہ مال واولاد والا ہے، ۝۱۴ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ بے سند باتیں ہیں جو اگلے لوگوں سے منقول چلی آرہی ہیں، ۝۱۵ ہم اس کی ناک پر داغ لگادیں گے، ۝۱۶ ہم نے جانچا ان (اہل مکہ) کو جیسا ہم نے باغ والوں کو جانچا تھا، جبکہ اُن لوگوں نے قسم کھائی کہ ہم اس کا میوا ضرور صبح چل کر توڑ لیں گے، ۝۱۷

(۱) المفتون: مصدر بمعنى الجنون.

(۲) أدهن في الأمر: کسی معاملہ میں نرمی برتنا۔

(۳) أن: أي لأن، ''قال أساطير'' سے متعلق ہے۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَانْطَلَقُوْا وَ هُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّ غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْۤا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

اور ان شاء اللہ نہیں کہا، ﴿۱۸﴾ تو اس باغ پر آپ کے رب کی طرف سے ایک چکر لگانے والا چکر لگا گیا اور وہ سوئے ہوئے تھے، ﴿۱۹﴾ پس ہو گیا صبح کو وہ باغ جیسے کٹا ہوا کھیت (۴)، ﴿۲۰﴾ پھر وہ صبح کے وقت ایک دوسرے کو پکارنے لگے، ﴿۲۱﴾ کہ سویرے چلو اپنے کھیت پر اگر تم کو پھل توڑنا ہے، ﴿۲۲﴾ تو چلے وہ لوگ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے، ﴿۲۳﴾ کہ آج تم تک باغ کے اندر کوئی محتاج نہ آنے پائے، ﴿۲۴﴾ اور سویرے چلے اپنے کو قادر سمجھتے ہوئے مسکینوں کو روکنے پر (۵)، ﴿۲۵﴾ پس جب انہوں نے باغ کو (جلا ہوا) دیکھا تو کہنے لگے: بے شک ہم راستہ بھول گئے، ﴿۲۶﴾ نہیں نہیں، بلکہ (۶) ہماری قسمت پھوٹ گئی، ﴿۲۷﴾ ان میں سے جو اچھا آدمی تھا اس نے کہا: میں نے تم لوگوں سے نہیں کہا تھا: کیوں نہیں تسبیح کرتے؟ ﴿۲۸﴾ تو وہ کہنے لگے: پاک ذات ہمارے رب کی، بے شک ہم قصوروار ہیں، ﴿۲۹﴾ پس ایک دوسرے سے مخاطب ہو کر الزام دینے لگے، ﴿۳۰﴾ کہنے لگے: ہائے خرابی! بے شک ہم ہی لوگ حد سے بڑھنے والے تھے، ﴿۳۱﴾ اُمید ہے کہ ہمارا رب ہم کو اس کے بدلے میں اس سے اچھا باغ دے گا، ہم اپنے رب کی طرف رجوع ہو رہے ہیں، ﴿۳۲﴾ اسی طرح آفت آتی ہے اور آخرت کا عذاب اس سے بڑھ کر ہے اگر ان کو سمجھ آ جائے۔ ﴿۳۳﴾ بے شک متقیوں کے لیے ان کے رب کے پاس آسائش کے باغ ہیں، ﴿۳۴﴾

(۴) صريم الأرض، صریم: وہ زمین جس سے پھل توڑ لیے گئے ہوں۔

(۵) ''علی حرد'' ''قادرین'' سے متعلق ہے، حرد: أي المنع؛ روکنا۔

(۶) بل: للإبطال.

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿٣٦﴾ اَمۡ لَكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ ﴿٣٨﴾ اَمۡ لَكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمۡ لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ ﴿٣٩﴾ سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ ﴿٤٠﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ﴿٤١﴾ يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّ يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ﴿٤٢﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ وَ قَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ وَ هُمۡ سٰلِمُوۡنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرۡنِىۡ وَ مَنۡ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٤﴾ وَ اُمۡلِىۡ لَهُمۡ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ﴿٤٥﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿٤٦﴾ اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَيۡبُ فَهُمۡ يَكۡتُبُوۡنَ ﴿٤٧﴾

کیا ہم فرماں برداروں نافرمانوں کو برابر کر دیں؟ ﴿٣٥﴾ کیا ہو گیا تم کو! تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿٣٦﴾ کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو، ﴿٣٧﴾ کہ وہی ملے گا تم کو قیامت کے دن (٧) جو تم پسند کرلو؟ ﴿٣٨﴾ کیا کچھ قسمیں تمہاری خاطر ہماری اوپر چڑھی ہوئی ہیں جو قیامت تک باقی رہنے والی ہیں کہ ضرور تم کو وہ ملیں گی جس کا تم فیصلہ کرو گے، ﴿٣٩﴾ آپ ان سے پوچھیے: تم میں کا کون اس کا ذمہ دار ہے؟ ﴿٤٠﴾ کیا ان کے ٹھیرائے ہوئے شرکا ہیں؟ تو وہ پیش کریں شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں، ﴿٤١﴾ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور کافروں کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو وہ (سجدے) نہیں کر پائیں گے، ﴿٤٢﴾ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلّت چھائی ہوئی ہوگی اور ان کو سجدے کی طرف بلایا جاتا تھا اور وہ صحیح سالم رہتے تھے (مگر سجدہ نہیں کرتے تھے (٨))، ﴿٤٣﴾ پس مجھ پر چھوڑ دیجیے اس کو جو اس کلام کو جھٹلا رہا ہے، ہم ان کو بتدریج لے جائیں گے ایسی جگہ (٩) کہ ان کو پتہ بھی نہیں چلے گا، ﴿٤٤﴾ اور میں ان کو مہلت دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے، ﴿٤٥﴾ کیا آپ ان سے کوئی معاوضہ مانگتے ہیں جس کی وجہ سے وہ لوگ تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ ﴿٤٦﴾ یا ان کے پاس غیب کی خبر (١٠) ہے کہ اس کو وہ لکھ لیا کرتے ہیں؟ ﴿٤٧﴾

(٧) أي: في يوم القيامة.

(٨) فلا يأتون به.

(٩) یعنی جہنم۔

(١٠) علم الغيب.

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَ هُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْ لَاۤ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَ هُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۲﴾

آپ اپنے رب کی تجویز پر صبر کرو اور مچھلی والے کی طرح نہ ہو جاؤ جب انہوں نے دعا کی اور وہ غم سے گھٹے ہوئے تھے، ﴿۴۸﴾ اگر خدا کا احسان ان کی دست گیری نہ کرتا تو وہ (مچھلی کے پیٹ سے) میدان میں بدحالی کے ساتھ پھینکے ہوئے رہتے، ﴿۴۹﴾ پھر ان کے رب نے ان کو نوازا اور ان کو صالحین میں کر دیا، ﴿۵۰﴾ اور کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں تو ایسے لگتے ہیں کہ آپ کو اپنی نگاہوں سے پھسلا کر گرا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ پاگل ہے، ﴿۵۱﴾ حالانکہ یہ (قرآن) نہیں ہے مگر سارے جہان کے لیے ایک نصیحت۔ ﴿۵۲﴾

○❖○

سورۃ الحاقۃ

- سورت نمبر : (۶۹)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۵۲)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَآقَّةُ ۝۱ مَا الۡحَآقَّةُ ۝۲ وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحَآقَّةُ ۝۳ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ۝۴ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا بِالطَّاغِيَةِ ۝۵ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝۶ سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوۡمًا ۙ فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى ۙ كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ۝۷ فَهَلۡ تَرٰى لَهُمۡ مِّنۡۢ بَاقِيَةٍ ۝۸ وَجَآءَ فِرۡعَوۡنُ وَمَنۡ قَبۡلَهٗ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتُ بِالۡخَاطِئَةِ ۝۹ فَعَصَوۡا رَسُوۡلَ رَبِّهِمۡ فَاَخَذَهُمۡ اَخۡذَةً رَّابِيَةً ۝۱۰ اِنَّا لَمَّا طَغَا الۡمَآءُ حَمَلۡنٰكُمۡ فِى الۡجَارِيَةِ ۝۱۱ لِنَجۡعَلَهَا لَكُمۡ تَذۡكِرَةً وَّتَعِيَهَاۤ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝۱۲ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝۱۳ وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝۱۴

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

واقع ہونے والی چیز (یعنی قیامت)، ۝۱ کیسی کچھ ہے وہ واقع ہونے والی چیز؟ ۝۲ اور آپ کو کچھ خبر ہے کیسی ہے وہ واقع ہونے والی چیز؟ ۝۳ ثمود اور عاد نے کھڑ کھڑانے والے واقعہ (قیامت) کی تکذیب کی، ۝۴ سو ثمود ایک زور (کی آواز (۱)) سے ہلاک کر دیئے گئے، ۝۵ اور جو عاد تھے ایک تیز تند ہوا سے ہلاک کر دیئے گئے، ۝۶ مسلّط کر دیا تھا اُس ہوا کو اُن لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے سات رات اور آٹھ دن متواتر (۲)، تو آپ لوگوں کو اُس میں ٹپکا ہوا دیکھتے، گویا کہ وہ کھجور کی جڑیں ہیں جو گری ہوئی ہیں، ۝۷ تو کیا آپ کو اُن میں سے کوئی بچا ہوا نظر آیا (۳)؟ ۝۸ اور فرعون اور اس سے پہلے کے لوگ اور اُلٹی ہوئی بستیوں والے اُن سب نے خطائیں کیں، ۝۹ اُن لوگوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانیاں کیں، تو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کو بہت سخت پکڑا، ۝۱۰ ہم نے جبکہ پانی میں طغیانی ہوئی تم کو سوار کر دیا کشتی میں، ۝۱۱ تاکہ ہم تمہارے لیے اس واقعہ کو ایک یادگار بنا دیں اور یاد رکھیں اس کو یاد رکھنے والے کان۔ ۝۱۲ پھر جب صور میں ایک بارگی پھونک ماری جائے گی، ۝۱۳ اور زمین اور پہاڑ اُٹھا لیے جائیں گے، پھر دونوں کو ایک ہی بار میں کوٹ دیا جائے گا، ۝۱۴

---

(۱) ''بالطاغية'' أي بالصيحة الطاغية.

(۲) حسومًا: متتابعات شُبِّهَتْ بتتابعِ فعلِ الحاسم في إعادة الكيِّ، حالٌ أو صفةٌ لسبع ليالٍ وثمانية أيام، ''حسوما'' بمعنی منحوس ونامبارک۔

(۳) باقية: أي نفسٌ باقية.

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾ وَ انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾ وَّ الْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ وَ يَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾ وَ لَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾ هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾

تو اس روز واقع ہوجائے گی واقع ہونے والی چیز، ﴿١٥﴾ تو آسمان پھٹ جائے گا، پس وہ اُس دن بالکل کمزور ہوگا، ﴿١٦﴾ اور فرشتے اس (آسمان) کے کنارے پر ہوں گے اور تمہارے رب کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائیں گے، ﴿١٧﴾ اس دن تم پیش کیے جاؤ گے (حساب کے لیے[٤])، تمہارا کوئی راز[٥] پوشیدہ نہیں رہ جائے گا، ﴿١٨﴾ پھر جس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ تو کہے گا: لو[٦] میرا نامۂ اعمال پڑھ لو، ﴿١٩﴾ میرا اعتقاد تھا کہ میرا حساب پیش آنے والا ہے، ﴿٢٠﴾ سو وہ شخص اچھی زندگی میں ہوگا، ﴿٢١﴾ (یعنی) اونچے باغ میں ہوگا، ﴿٢٢﴾ جس کے پھل جھکے پڑے ہوں گے، ﴿٢٣﴾ (کہا جائے گا:) کھاؤ، پیو مزہ سے، اُن اعمال کے صلہ میں جو تم نے گزشتہ زمانے میں کررکھے تھے، ﴿٢٤﴾ اور رہا وہ شخص جس کا نامۂ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا: کیا اچھا ہوتا کہ مجھ کو میرا نامۂ اعمال ہی نہ ملتا، ﴿٢٥﴾ اور مجھ کو خبر نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے، ﴿٢٦﴾ کیا ہی اچھا ہوتا کہ (پہلی[٧]) موت ہی اُس (زندگی) کو ختم کرجاتی (کہ دوبارہ زندگی نہ ہوتی)، ﴿٢٧﴾ میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا، ﴿٢٨﴾ میری قوت بھی مجھ سے گئی، ﴿٢٩﴾ (کہا جائے گا:) اس شخص کو پکڑو پھر طوق ڈالو، ﴿٣٠﴾ پھر دوزخ میں اس کو داخل کرو، ﴿٣١﴾ پھر ایسی زنجیر میں جس کا طول ستّر گز ہے اس کو جکڑ دو، ﴿٣٢﴾

(٤) للحساب.

(٥) منكم خافية: "منكم" صفةٌ لخافية، قُدِّمت عليه؛ فتكون حالاً.

(٦) هاؤم: "ها" اسم فعل بمعنی "خذ"، اس کی گردان جمع کے لیے "هاؤم" بمعنی "خذوا".

(٧) الموتة الأولى.

اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ ۝۳۳ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡكِیۡنِ ۝۳۴ فَلَیۡسَ لَهُ الۡیَوۡمَ هٰهُنَا حَمِیۡمٌ ۝۳۵ وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِیۡنٍ ۝۳۶ لَّا یَاۡكُلُهٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ۝۳۷ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝۳۸ وَ مَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۝۳۹ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِیۡمٍ ۝۴۰ وَّ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تُؤۡمِنُوۡنَ ۝۴۱ وَ لَا بِقَوۡلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۴۲ تَنۡزِیۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝۴۳ وَ لَوۡ تَقَوَّلَ عَلَیۡنَا بَعۡضَ الۡاَقَاوِیۡلِ ۝۴۴ لَاَخَذۡنَا مِنۡهُ بِالۡیَمِیۡنِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعۡنَا مِنۡهُ الۡوَتِیۡنَ ۝۴۶ فَمَا مِنۡكُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ عَنۡهُ حٰجِزِیۡنَ ۝۴۷ وَ اِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝۴۸ وَ اِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِیۡنَ ۝۴۹ وَ اِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ ۝۵۰ وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الۡیَقِیۡنِ ۝۵۱ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِیۡمِ ۝۵۲

یہ شخص خدائے بزرگ پر ایمان نہیں رکھتا تھا، ۝۳۳ اور غریب آدمی کے کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا، ۝۳۴ اس لیے آج یہاں پر اس کے کوئی دوست نہیں ہیں، ۝۳۵ اور نہ کسی طرح کا کھانا ہوگا مگر زخموں کے دھووَن کا، ۝۳۶ جس کو نہیں کھائے گا مگر گناہ گار شخص، ۝۳۷ پس میں قسم کھا کے کہتا ہوں ان چیزوں کی جس کو تم دیکھتے ہو، ۝۳۸ اور ان چیزوں کی جس کو تم نہیں دیکھتے ہو، ۝۳۹ بے شک یہ قرآن ایک معزز پیغام لانے والا (فرشتہ) کا لایا ہوا پیغام ہے، ۝۴۰ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے، تم لوگ کم یقین کرتے ہو، ۝۴۱ اور نہ کسی کاہن کا کلام ہے، تم لوگ کم توجہ کرتے ہو، ۝۴۲ (یہ قرآن) رب العالمین کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے، ۝۴۳ اور اگر یہ (پیغمبر) ہمارے ذمہ کچھ باتیں لگا دیں، ۝۴۴ تو ہم اس کا داہنا ہاتھ پکڑ لیں (۸)، ۝۴۵ پھر ہم اس کی دل کی رَگ کاٹ ڈالیں، ۝۴۶ پھر تم میں کا کوئی اس کو بچانے والا نہیں ہوگا (۹)، ۝۴۷ اور بے شک یہ قرآن متقیوں کے لیے نصیحت ہے، ۝۴۸ اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں کے بعض جھٹلاتے ہیں، ۝۴۹ اور یہ قرآن کافروں کے حق میں موجبِ حسرت ہے، ۝۵۰ اور بے شک یہ قرآن سراپا یقین ہے، ۝۵۱ سو آپ اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کیجیے۔ ۝۵۲

(۸) ''یمین'' ''منه'' ضمیر کا بیان ہے۔

(۹) ''حجز عنه'' روکنا، ''حاجز'' بچانے والا۔

سُورَةُ المَعَارِج

- سورت نمبر : (۷۰)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۴۴)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ لِّلۡکٰفِرِیۡنَ لَیۡسَ لَہٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰہِ ذِی الۡمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ اِلَیۡہِ فِیۡ یَوۡمٍ کَانَ مِقۡدَارُہٗ خَمۡسِیۡنَ اَلۡفَ سَنَۃٍ ۚ﴿۴﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا جَمِیۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّہُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا ۙ﴿۶﴾ وَّ نَرٰىہُ قَرِیۡبًا ؕ﴿۷﴾ یَوۡمَ تَکُوۡنُ السَّمَآءُ کَالۡمُہۡلِ ۙ﴿۸﴾ وَ تَکُوۡنُ الۡجِبَالُ کَالۡعِہۡنِ ۙ﴿۹﴾ وَ لَا یَسۡـَٔلُ حَمِیۡمٌ حَمِیۡمًا ﴿ۚۖ۱۰﴾ یُّبَصَّرُوۡنَہُمۡ ؕ یَوَدُّ الۡمُجۡرِمُ لَوۡ یَفۡتَدِیۡ مِنۡ عَذَابِ یَوۡمِئِذٍۭ بِبَنِیۡہِ ﴿ۙ۱۱﴾ وَ صَاحِبَتِہٖ وَ اَخِیۡہِ ﴿ۙ۱۲﴾ وَ فَصِیۡلَتِہِ الَّتِیۡ تُـٔۡوِیۡہِ ﴿ۙ۱۳﴾ وَ مَنۡ فِی الۡاَرۡضِ جَمِیۡعًا ۙ ثُمَّ یُنۡجِیۡہِ ﴿ۙ۱۴﴾ کَلَّا ؕ اِنَّہَا لَظٰی ﴿ۙ۱۵﴾ نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ﴿ۚۖ۱۶﴾ تَدۡعُوۡا مَنۡ اَدۡبَرَ وَ تَوَلّٰی ﴿ۙ۱۷﴾ وَ جَمَعَ فَاَوۡعٰی ﴿۱۸﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ خُلِقَ ہَلُوۡعًا ﴿ۙ۱۹﴾ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ جَزُوۡعًا ﴿ۙ۲۰﴾ وَّ اِذَا مَسَّہُ الۡخَیۡرُ مَنُوۡعًا ﴿ۙ۲۱﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

سوال کرنے والے نے سوال کیا اس عذاب کا جو واقع ہونے والا ہے ﴿۱﴾ کافروں پر، جس کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے، ﴿۲﴾ جو اللہ کی طرف سے (واقع ہوگا[۱]) جو چڑھنے کے تمام راستوں کا مالک ہے، ﴿۳﴾ فرشتیں اور روحیں ان کے پاس چڑھ کر جائیں گی ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی، ﴿۴﴾ تو آپ ایسا صبر کیجیے جس صبر میں شکایت نہ ہو، ﴿۵﴾ وہ لوگ اس دن کو دُور دیکھتے ہیں، ﴿۶﴾ اور ہم اس دن کو قریب دیکھتے ہیں، ﴿۷﴾ جس دن آسمان تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوجائیں گے، ﴿۸﴾ اور پہاڑ رنگین دُھنی اُون کی طرح ہوجائیں گے، ﴿۹﴾ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہیں پوچھے گا، ﴿۱۰﴾ حالانکہ ایک دوسرے کو دکھادیئے جائیں گے، مجرم لوگ تمنا کریں گے اس دن کے عذاب سے چھوٹنے کے لیے اپنے بیٹوں اور بی بی اور بھائی اور گھرانے جس میں وہ رہتے تھے اور تمام اہلِ زمین کو اپنے فدیہ میں دے دیں[۲] پھر یہ اس کو بچالیں، ﴿۱۱﴾ ﴿۱۲﴾ ﴿۱۳﴾ ﴿۱۴﴾ یہ ہرگز نہیں ہوگا، بے شک وہ ایسی بھڑکتی ہوئی آگ ہے جو کھال کو اُتاردے گی، ﴿۱۵﴾ ﴿۱۶﴾ وہ بلا رہی ہوگی ان لوگوں کو جنھوں نے پیٹھ پھیری اور بے رُخی کی ہوگی، ﴿۱۷﴾ اور جس نے جمع کیا ہوگا پھر اس کو اُٹھا اُٹھا کر رکھا ہوگا، ﴿۱۸﴾ بے شک انسان کم ہمت پیدا ہوا ہے، ﴿۱۹﴾ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے بے صبرا ہوجاتا ہے، ﴿۲۰﴾ اور جب وہ فارغ البال ہوتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے، ﴿۲۱﴾

---

(۱) ''من اللہ'' ''دافع'' سے متعلق ہے یا ''واقع'' سے، ترجمہ میں ''واقع'' سے متعلق ہے۔

(۲) ''لو'' مصدریہ ہے۔

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَ الَّذِیْنَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لِّلسَّآئِلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَ الَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ عَنِ الْیَمِیْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

مگر وہ نمازی ﴿۲۲﴾ جو اپنے نمازوں کے پابند ہیں، ﴿۲۳﴾ اور جن کے مالوں میں مقرر حصہ ہے، ﴿۲۴﴾ مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کے لیے، ﴿۲۵﴾ اور جو اعتقاد رکھتے ہیں قیامت کے دن کا، ﴿۲۶﴾ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں، ﴿۲۷﴾ بے شک ان کے رب کا عذاب اُس سے نڈر نہیں ہونا چاہیے، ﴿۲۸﴾ اور جو لوگ اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھتے ہیں، ﴿۲۹﴾ مگر اپنی بیویوں اور اپنی لونڈیوں سے، تو ان لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے، ﴿۳۰﴾ پھر جو اس کے علاوہ کا طلب گار ہو، سو ایسے لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں، ﴿۳۱﴾ اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے قول وقرار کو نبھاتے ہیں، ﴿۳۲﴾ اور جو لوگ اپنی گواہیوں کو ٹھیک سے ادا کرتے ہیں، ﴿۳۳﴾ اور جو اپنی نماز کی پابندی کرتے ہیں، ﴿۳۴﴾ ایسے ہی لوگ بہشتوں میں عزت سے ہوں گے، ﴿۳۵﴾ تو کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آرہے ہیں (۳)، ﴿۳۶﴾ دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے غول درغول (۴)، ﴿۳۷﴾ کیا ہر شخص ان میں کا ہوس رکھتا ہے کہ داخل کیا جائے آسائش کے باغ میں (۵)؟ ﴿۳۸﴾ ہرگز نہیں ہوگا (۶) بے شک ہم نے ان کو ایسی چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ لوگ بھی جانتے ہیں، ﴿۳۹﴾

(۳) مهطعین: بعیر مهطع إذا صوّب عنقه، هطع الرجل ببصره إذا صوّبه، گردن جھکا کے چلنا۔

(۴) ''عزین'' جمع عِزة، وأصلها عزوة، فرقًا شتّی.

(۵) وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْۤ اِنَّ لِیْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰی ۚ (فصلت:۵۰)

(۶) کلا: للردع.

فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَ الۡمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا مِّنۡهُمۡ ۙ وَ مَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡهُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَهُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّهُمۡ اِلٰی نُصُبٍ یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِکَ الۡیَوۡمُ الَّذِیۡ کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۴﴾

۲ ع ۹ ۸

پھر قسم کھاتا ہوں میں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی کہ ہم اس پر قادر ہیں، ﴿۴۰﴾ کہ ان کے بدلے میں ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں، ﴿۴۱﴾ سو آپ ان کو چھوڑ دیجئے کہ وہ تکذیب کے مشغلہ میں رہیں اور استہزاء کرتے رہیں یہاں تک کہ سامنا کریں وہ لوگ اس دن کا جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے، ﴿۴۲﴾ جس دن یہ لوگ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے، جیسے یہ لوگ کسی عبادت گاہ (۷) کی طرف بھاگے ہوئے جا رہے ہیں (۸)، ﴿۴۳﴾ ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ان پر ذلّت چھائی ہوگی، یہ ہے وہ دن جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ﴿۴۴﴾

(۷) ''نصب'' جمع نصیب، أي الحجارة تنصب على الشيء، كانت للعرب حجارةٌ تعبدها وتذبح عليها.

(۸) يُوفضون: أي يُسرعون.

سُوْرَةُ نُوْحٍ

- سورت نمبر : (۷۱)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۲۸)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰی قَوۡمِہٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَکَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَہُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ﴿۱﴾ قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۲﴾ اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ وَ اتَّقُوۡہُ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۳﴾ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَ یُؤَخِّرۡکُمۡ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُ قَوۡمِیۡ لَیۡلًا وَّ نَہَارًا ۙ﴿۵﴾ فَلَمۡ یَزِدۡہُمۡ دُعَآءِیۡۤ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَ اِنِّیۡ کُلَّمَا دَعَوۡتُہُمۡ لِتَغۡفِرَ لَہُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَہُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ وَ اسۡتَغۡشَوۡا ثِیَابَہُمۡ وَ اَصَرُّوۡا وَ اسۡتَکۡبَرُوا اسۡتِکۡبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیۡ دَعَوۡتُہُمۡ جِہَارًا ۙ﴿۸﴾ ثُمَّ اِنِّیۡۤ اَعۡلَنۡتُ لَہُمۡ وَ اَسۡرَرۡتُ لَہُمۡ اِسۡرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا رَبَّکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَیۡکُمۡ مِّدۡرَارًا ﴿۱۱﴾ وَّ یُمۡدِدۡکُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّ بَنِیۡنَ وَ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ جَنّٰتٍ وَّ یَجۡعَلۡ لَّکُمۡ اَنۡہٰرًا ﴿ؕ۱۲﴾ مَا لَکُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰہِ وَقَارًا ﴿ۚ۱۳﴾ وَ قَدۡ خَلَقَکُمۡ اَطۡوَارًا ﴿۱۴﴾

وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

بے شک ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کے پاس کہ تُم اپنی قوم کو ڈراؤ قبل اِس کے کہ اُن پر دردناک عذاب آئے، ﴿۱﴾ انہوں نے کہا: اے میری قوم! بے شک میں تم کو کھول کھول کر ڈرانے والا ہوں، ﴿۲﴾ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو، ﴿۳﴾ تو وہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو ایک مقررہ وقت (موت) تک مہلت دے گا، بے شک اللہ کا مقررہ وقت جب آ جائے گا تو وہ ٹلے گا نہیں، کیا اچھا ہوتا اگر تم سمجھتے، ﴿۴﴾ انہوں نے کہا: اے میرے رب! میں اپنی قوم کو رات دن (آپ کی طرف) بلاتا رہا، ﴿۵﴾ سو میرے بلانے پر وہ اور زیادہ بھاگنے لگے، ﴿۶﴾ اور جب جب میں نے اُن کو بلایا تا کہ آپ اُن کی مغفرت فرمائیں تو انہوں نے اپنی اُنگلیاں اپنے کانوں میں ڈال دیا اور اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹنے لگے اور ضد کی اور بڑا غرور کیا، ﴿۷﴾ پھر میں نے اُن کو بلند آواز سے دعوت دی، ﴿۸﴾ پھر میں نے ان کو علانیہ بھی سمجھایا اور خفیہ طور پر بھی سمجھایا، ﴿۹﴾ تو میں نے کہا: اپنے رب سے اپنے گناہوں کو بخشواؤ، بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے، ﴿۱۰﴾ وہ کثرت سے تم پر بارش برسائے گا، ﴿۱۱﴾ اور مال و اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لیے باغ لگا دے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا، ﴿۱۲﴾ کیا ہو گیا ہے تم کو کہ تم اللہ کی عظمت کے معتقد نہیں ہو؟ ﴿۱۳﴾ حالانکہ اُس نے تم کو مختلف مراحل سے گذار کر بنایا ہے، ﴿۱۴﴾

اَلَمۡ تَرَوۡا کَیۡفَ خَلَقَ اللّٰہُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّ جَعَلَ الۡقَمَرَ فِیۡہِنَّ نُوۡرًا وَّ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَ اللّٰہُ اَنۡۢبَتَکُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ یُعِیۡدُکُمۡ فِیۡہَا وَ یُخۡرِجُکُمۡ اِخۡرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰہُ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسۡلُکُوۡا مِنۡہَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ اِنَّہُمۡ عَصَوۡنِیۡ وَ اتَّبَعُوۡا مَنۡ لَّمۡ یَزِدۡہُ مَالُہٗ وَ وَلَدُہٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَ مَکَرُوۡا مَکۡرًا کُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَ قَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ اٰلِہَتَکُمۡ وَ لَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّ لَا سُوَاعًا وَّ لَا یَغُوۡثَ وَ یَعُوۡقَ وَ نَسۡرًا ﴿۲۳﴾ وَ قَدۡ اَضَلُّوۡا کَثِیۡرًا ۬ۚ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیۡٓــٰٔتِہِمۡ اُغۡرِقُوۡا فَاُدۡخِلُوۡا نَارًا ۬ۙ فَلَمۡ یَجِدُوۡا لَہُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَنۡصَارًا ﴿۲۵﴾ وَ قَالَ نُوۡحٌ رَّبِّ لَا تَذَرۡ عَلَی الۡاَرۡضِ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّکَ اِنۡ تَذَرۡہُمۡ یُضِلُّوۡا عِبَادَکَ وَ لَا یَلِدُوۡۤا اِلَّا فَاجِرًا کَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَ لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

ع ۱ | ع ۲ ۸ ۱۰

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے سات آسمان تہ بتہ کس طرح بنایا؟ ﴿۱۵﴾ اور اس میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا، ﴿۱۶﴾ اور اللہ نے تم (یعنی تمہارے باپ آدم) کو زمین سے پیدا کیا ایک خاص طور پر پیدا کرنا، ﴿۱۷﴾ پھر اُس زمین میں تم کو لے جائے گا اور تم کو (اس سے) باہر نکالے گا۔ ﴿۱۸﴾ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا، ﴿۱۹﴾ تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں میں چلو، ﴿۲۰﴾ نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! انہوں نے میرا کہنا نہیں مانا اور ایسے شخص کا کہنا مانا جس کے مال اور اولاد نے ان کو نقصان ہی زیادہ پہنچایا، ﴿۲۱﴾ اور انہوں نے بڑی بڑی تدبیریں کیں، ﴿۲۲﴾ اور وہ لوگ بولے کہ تم لوگ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور مت چھوڑنا وَدّ کو، سُواع کو اور مت چھوڑنا یغوث، یعوق کو اور نسر کو، ﴿۲۳﴾ اور ان لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کیا اور آپ ان ظالموں کی گمراہی اور بڑھا دیجئے، ﴿۲۴﴾ اپنے ان ہی گناہوں کی بدولت وہ سب غرق کردیئے گئے، پھر دوزخ میں داخل کردیئے گئے، پھر نہیں پایا اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی مددگار، ﴿۲۵﴾ اور نوح نے کہا: اے میرے پروردگار! زمین پر کافروں میں سے ایک باشندہ بھی نہ چھوڑ، ﴿۲۶﴾ اگر آپ اُن کو زندہ رہنے دیں گے تو وہ لوگ آپ کے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کے محض کافر و فاجر ہی اولاد ہوگی، ﴿۲۷﴾ اے میرے پروردگار! مجھ کو معاف کردے اور میرے والدین کو اور جو مؤمن میرے گھر میں ہوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کو، اور ان ظالموں کی ہلاکت کو اور بڑھا دے۔ ﴿۲۸﴾

سُوْرَةُ الْجِنّ

- سورت نمبر : (۷۲)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۲۸)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوۡلُ سَفِيۡهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنۡ لَّنۡ تَقُوۡلَ الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

آپ فرما دیجیے: میرے پاس وحی آئی ہے کہ اس (قرآن (۱)) کو جنات کی ایک جماعت نے سنا، تو انہوں نے کہا: ہم نے ایک عجیب قرآن سنا، ﴿۱﴾ جو راہِ راست (۲) بتلاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں بنائیں گے، ﴿۲﴾ اور ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے، اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ بیٹا (۳)، ﴿۳﴾ اور ہم میں کا جو بے وقوف ہے اللہ کی شان میں حد سے بڑھی (۴) ہوئی باتیں کرتا ہے، ﴿۴﴾ اور ہمارا خیال تھا کہ انسان وجنات خدا کی شان میں جھوٹ بات نہیں کہیں گے، ﴿۵﴾ اور بہت سے انسانوں میں سے ایسے تھے جو جنات میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے، تو اس چیز کی وجہ سے وہ اور زیادہ سرچڑھنے لگے (۵)، ﴿۶﴾

---

(۱) أي القرآن بدليل قوله تعالى: ''فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ'' (الجن:۱)، وبدليل: ''وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ'' (الاحقاف:۲۹)

(۲) إلى الرشد: أي إلى الحق والصواب.

(۳) ''اَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا'': قرأه ابنُ كثير والبصريان بالكسر على أنه من جملة المحكي بعد القول، وفتح الباقون، إلا ما صدر بالفاء على أن ما كان من قولهم فمعطوف على محل الجار والمجرور في بِهِ كأنه قيل: صدقناه وصدقناأنه تعالى جَدُّ رَبِّنا.

(۴) شططٌ: أي مجاوزة الحد، والمراد بالشطط إثباتُ ما نفاه الله، ومن الشرك إثبات الصاحبة والولد.

(۵) الرهق: غشيان الشيء، المراد به الكبر، إن الجن كانوا يحتقرون الإنس، بهذا الخوف فكانوا يُكثرون التعرّض لهم، ويمكن أن يراد أن قوماً من المشركين يعبدون الجنّ اتقاء شرّهم، فزادتهم عبادتهم إياهم إضلالاً، والرهقُ يطلق على الإثم.

وَّ اَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّ شُهُبًا ۝۸ وَّ اَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲ وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ۝۱۳ وَّ اَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَ مِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝۱۶

اور ان لوگوں نے بھی ایسا ہی خیال کرلیا جیسا تم لوگوں نے خیال کیا کہ اللہ کسی کو دوبارہ زندہ نہیں کرے گا، ۝۷ اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اس کو سخت پہریداروں (٦) اور شعلوں سے بھرا ہوا پایا، ۝۸ اور ہم پہلے بیٹھا کرتے تھے آسمان کے ٹھکانوں میں سننے کے لیے، پھر جو کوئی اب سننا چاہے تو پاتا ہے اپنے واسطے ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا، ۝۹ اور ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ بُرا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کو ہدایت کرنے کا ارادہ کیا ہے، ۝۱۰ اور ہم میں سے بعضے نیک ہیں اور بعضے اور طرح کے ہیں، بے شک ہم مختلف (٧) طریقے پر تھے، ۝۱۱ اور اب ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے اور بھاگ کر بھی اس کو عاجز نہیں کر سکتے، ۝۱۲ اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی تو ہم اس پر ایمان لائے، پس جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اس کو نہ کسی نقصان کا ڈر ہوگا اور نہ زیادتی کا، ۝۱۳ اور ہم میں کے بعضے تو اطاعت گزار ہیں اور بعضے نافرمان ہیں، تو جو کوئی تابعدار ہوا تو ان لوگوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا، ۝۱۴ اور رہے نافرمان لوگ تو وہ ہوئے جہنم کے ایندھن، ۝۱۵ اور اگر وہ لوگ سیدھے راستہ پر ہوجاتے تو ہم اُن کو سیراب کرتے بکثرت (٨) پانی سے، ۝۱۶

---

(٦) حرساً: اسم جمعٍ للحارس.

(٧) قدد: جمع قِدّة، أي متفرقة مختلفة، من قدّ يقدّ.

(٨) غدقاً: كثيراً.

لِّنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَ مَنۡ يُّعۡرِضۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهٖ يَسۡلُكۡهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾ وَّ اَنَّ الۡمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدۡعُوۡا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبۡدُ اللّٰهِ يَدۡعُوۡهُ كَادُوۡا يَكُوۡنُوۡنَ عَلَيۡهِ لِبَدًا ﴿ؕ۱۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّىۡ وَ لَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلۡ اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۬ۙ وَّ لَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مُلۡتَحَدًا ﴿ۙ۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَ مَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَ رَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ﴿ؕ۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

تاکہ ہم ان کا اس میں امتحان لیں اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے روگردانی کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو داخل کرے گا سخت عذاب میں (۹)، ﴿۱۷﴾ اور ساری مسجدیں اللہ (کی یاد) کے لیے ہیں؛ لہٰذا اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو، ﴿۱۸﴾ اور جب اللہ کا بندہ کھڑا ہوتا ہے کہ اس کی عبادت کرے تو اس پر بھیڑ لگانے کو ہوجاتے ہیں (۱۰)، ﴿۱۹﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میں تو صرف اپنے رب کی عبادت کرتا ہوں اور میں اس کا اور کسی کو شریک نہیں کرتا، ﴿۲۰﴾ آپ فرما دیجیے کہ میں تم میں سے نہ کسی کے ضرر کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا، ﴿۲۱﴾ آپ کہہ دیجیے کہ مجھ کو خدا (کے عذاب) سے کوئی نہیں بچا سکتا ہے اور نہ میں اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ (۱۱) پا سکتا ہوں، ﴿۲۲﴾ لیکن میرے ذمہ ضروری ہے خدا کے احکام کو اور اس کے پیغام کو پہنچانا (۱۲) اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیش رہے گا، ﴿۲۳﴾ (اور وہ لوگ برابر اپنے کفر پر رہیں گے (۱۳)) یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جان لیں گے اس وقت کہ کس کے مددگار کم ہیں اور کس کی جماعت کم ہے، ﴿۲۴﴾

---

(۹) قرأ هشام ''لُبدا'' بضم اللام، والباقون بالكسر، وهو جمع لبدة، وأصل اللبد: الجماعاتُ بعضها فوق بعض، ومنه سُمّي اللبد الذي يُفرَش لتراكُمِه.

(۱۰) صعَدا: أي شاقًّا، صعَد صعْدًا وصعودًا، فوُصِف به العذابُ؛ لأنه يتصعد المعذب ويغلبه؛ فلا يطيقه.

(۱۱) ظرف ہے۔

(۱۲) استثناءٌ منقطعٌ مِن مفعول ''لا أملك، لكني أملك''.

(۱۳) وهم لايزالون على كفرهم.

قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿٢٥﴾ عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

آپ کہہ دیجیے کہ میں نہیں جانتا آیا جس کا وعدہ کیا گیا ہے قریب ہے یا اس کے لیے میرے رب نے (لمبی [١٤]) مدت مقرر کر رکھی ہے، ﴿٢٥﴾ (وہ [١٥]) عالم الغیب ہے، سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، ﴿٢٦﴾ مگر اس رسول پر جس کو (غیب کا علم دینے کے لیے [١٦]) منتخب کیا ہو، تو اس پیغمبر کے آگے اور پیچھے محافظ [١٧] (فرشتے) بھیجتا ہے، ﴿٢٧﴾ تاکہ جانے اللہ کہ ان پیغمبروں نے اپنے رب کے پیغام کو پہنچا دیا اور اللہ ان کے تمام احوال کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور ہر چیز کی تعداد اُن کو معلوم ہے۔ ﴿٢٨﴾

❍❖❍

(١٤) أمداً: أي أمدًا بعيداً، والصفة محذوفٌ.

(١٥) ''هو'' مبتدأٌ محذوفٌ.

(١٦) إلا من ارتضٰی رسولًا لبعض علم الغیب.

(١٧) رصَدًا: نگہبان، یقال للواحد والجماعة.

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

- سورت نمبر : (٧٣)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٢٠)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ﴿۷﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِيْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ﴿۱۵﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اے کپڑوں میں لپٹنے والے! ﴿۱﴾ پوری رات نماز پڑھا کرو مگر تھوڑا سا حصہ رات کا، ﴿۲﴾ یعنی رات کا آدھا حصہ یا آدھے سے کچھ کم کردو، ﴿۳﴾ یا آدھے سے کچھ بڑھادو اور قرآن کو صاف صاف پڑھو، ﴿۴﴾ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں، ﴿۵﴾ بے شک رات کو نماز پڑھنا زیادہ اثر انداز ہوتا ہے[1] (دل میں) اور وہ بہتر کرتا ہے پڑھنے کو، ﴿۶﴾ بے شک آپ کو دن میں بہت کام ہے[2]، ﴿۷﴾ اور اپنے رب کا نام یاد کرتے رہو اور سب کو چھوڑ کے اس کی طرف متوجہ رہو، ﴿۸﴾ (وہ[3]) مغرب ومشرق کا رب ہے، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی، تو اُسی کو اپنا کام بنانے والا بنالو، ﴿۹﴾ اور لوگ جو باتیں کہتے ہیں ان پر صبر کرو اور ان سے خوبصورت طریقہ سے الگ ہوجاؤ، ﴿۱۰﴾ اور مجھپر چھوڑ دو ناز ونعمت میں رہنے والے جھٹلانے والوں کو اور ان لوگوں کو تھوڑے دنوں کی اور مہلت دے دو، ﴿۱۱﴾ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے، ﴿۱۲﴾ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے، ﴿۱۳﴾ جس دن زمین و پہاڑ ہلنے لگیں گے اور پہاڑ ہوجائیں گے ریت کے پھسلتے تودے، ﴿۱۴﴾ ہم نے تم لوگوں کے پاس ایک ایسا رسول بھیجا جو تم پر گواہی دے گا جیسا ہم نے فرعون کے پاس ایک رسول بھیجا تھا، ﴿۱۵﴾

(۱) ناشئة: ''نشأ الشيء'' پیدا ہونا، وجود میں آنا، ''ونشأ من مكانه: إذا نهض وقام''، ''ناشئة'' اسم فاعل مصدر کے معنی میں۔ (۲) سبح فلان في الأرض: معاشی امور کی انجام دہی کے لیے گھومنا، پھیرنا۔

(۳) ''هو'' مبتدا محذوف۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖؗ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

ع ۱ / ۱۲ — ع ۲ / ۱۴

پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اس کو پکڑا سخت پکڑنا (۴)، ﴿۱۶﴾ تو تم کیسے بچ جاؤ گے اگر تم کفر کرو گے اس دن سے جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا، ﴿۱۷﴾ جس (دن) سے آسمان پھٹ جائے گا اور اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا، ﴿۱۸﴾ بے شک یہ ایک نصیحت ہے، تو جس کا جی چاہے اپنے پروردگار کی طرف کا راستہ اختیار کرے۔ ﴿۱۹﴾ بے شک آپ کے رب کو معلوم ہے کہ آپ دو تہائی کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات کھڑے رہتے ہیں اور آپ کے ساتھ والوں میں کی ایک جماعت بھی اور رات و دن کی مقدار اللہ ہی مقرر کرتا ہے، اس کو معلوم ہے کہ تم اس کو پورے طور پر ضبط نہیں کر سکتے ہو تو اس نے تمہارے حال پر عنایت کی تو تم لوگوں کو جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھ لیا کرو (۵)، اس کو معلوم ہے کہ تم میں کے کتنے بیمار ہوں گے اور بعضے سفر کریں گے معاش حاصل کرنے کے لیے اور بعضے دوسرے اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے: لہٰذا جتنا پڑھنا قرآن کا آسان ہو پڑھ لیا کرو اور نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو اچھی طرح قرض دیا کرو، اور جو نیک عمل اپنے لیے آگے بھیج دو گے تو تم پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس کہ وہ (اس سے) بہتر ہوگا اور ثواب میں بڑھا ہوگا (۶) اور تم لوگ اللہ سے معافی مانگتے رہو، بے شک اللہ بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿۲۰﴾

(۴) وبيلًا: أي: شديدًا، ''الوبل'' بڑی بوندوں والی بارش۔

(۵) ماتيسر من القرآن: أي قراءته.

(۶) ''خيراً وأعظم أجراً'' ''تجدوه'' کا مفعول ثانی اور ''هو'' ''تجدوه'' میں ''ہ'' ضمیر کی تاکید ہے۔

سُوۡرَةُ المُدَّثِّر

- سورت نمبر : (۷۴)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۵۶)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَ رَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳ وَ ثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَ الرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَ لِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۝۸ فَذٰلِكَ یَوْمَىِٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۝۹ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ۝۱۰ ذَرْنِیْ وَ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۝۱۱ وَّ جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝۱۲ وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا ۝۱۳ وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ۝۱۴ ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ۝۱۵ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ۝۱۶ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝۱۷ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَ قَدَّرَ ۝۱۸ فَقُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۝۱۹ ثُمَّ قُتِلَ كَیْفَ قَدَّرَ ۝۲۰

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

اے کپڑے میں لپٹنے والے! ۝۱ اُٹھو پھر ڈراؤ، ۝۲ اور اپنے رب کی بڑائی بیان کرو، ۝۳ اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو، ۝۴ اور بتوں سے الگ رہو (۱)، ۝۵ اور کسی کو مت دیا کرو اس غرض سے کہ اس سے زیادہ بدلہ چاہو، ۝۶ اور اپنے رب (کی رضا) کے لیے صبر کرو، ۝۷ پھر جس وقت صور میں پھونکا جائے گا، ۝۸ تو وہ وقت (یعنی) وہ دن مشکل دن ہوگا، ۝۹ کافروں کے لیے، آسان نہیں ہوگا، ۝۱۰ چھوڑ دو مجھ پر اس شخص (۲) کو جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا ہے، ۝۱۱ اور میں نے اس کو بکثرت (۳) مال دیا، ۝۱۲ اور پاس میں رہنے والے بیٹے، ۝۱۳ اور اس کے لیے مہیّا کر رکھا ہے جاہ ومال (۴)، ۝۱۴ پھر بھی ہوَس ہے اس کو کہ اور دوں، ۝۱۵ ہرگز نہیں (۵) یہ ہماری آیتوں کا مخالف ہے، ۝۱۶ عنقریب میں اس کو دوزخ کے صعود (۶) نامی پہاڑ پر چڑھاؤں گا (۷)، ۝۱۷ اس شخص نے سوچا (قرآن کے بارے (۸)) اور (اِس بابت) ایک بات تجویز کی، ۝۱۸ سو اس پر خدا کی مار ہو، کیسی بات کی تجویز کی! ۝۱۹ پھر اس پر خدا کی مار ہو، کیسی بات کی تجویز کی! ۝۲۰

---

(۱) الرجز: أي العذاب، وأصله الإضطراب، قد أُقيم مقامَ سببه المؤَدِّي إليه من المأثم.

(۲) یہ ولید بن مغیرہ ہے، جو بڑا مالدار تھا، جس کے دس بیٹے تھے اور وہ لوگوں میں باعزت تھا۔

(۳) ممدود: أي كثير.

(۴) مهدتُّ: يعني بسطتُّ له الجاه والرياسه والمال.

(۵) کلا: للردع۔ (۶) ''صعود'' جہنم کے ایک پہاڑ کا نام ہے۔

(۷) ''إرهاق'' تکلیف دادن، ''أَرْهَقَه عُسْرًا'' تکلیف دینا۔

(۸) أي فكّر في القرآن.

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِیْ وَ لَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَ مَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ۪ وَّ مَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ یَزْدَادَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّ لَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَ لِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْكٰفِرُوْنَ مَا ذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ مَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَ مَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾

ع ۱۷

پھر دیکھا، ﴿۲۱﴾ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بنایا، ﴿۲۲﴾ پھر منہ پھیرا اور تکبر ظاہر کیا، ﴿۲۳﴾ پھر کہا: یہ تو جادو ہے جو دوسروں سے لیا گیا ہے، ﴿۲۴﴾ یہ تو آدمی کا کلام ہے، ﴿۲۵﴾ میں اس کو جہنم میں داخل کروں گا، ﴿۲۶﴾ تم کو پتہ بھی ہے کہ سقر (جہنم) کیا چیز ہے؟ ﴿۲۷﴾ کوئی چیز (جلانے سے) باقی رہنے نہیں دے گی اور کسی کو چھوڑے گی نہیں، ﴿۲۸﴾ (وہ (۹)) جلا دینے والی ہے (۱۰) انسانوں کو (۱۱)، ﴿۲۹﴾ اس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں، ﴿۳۰﴾ اور ہم نے نہیں بنایا جہنم کا کارکن مگر فرشتوں کو اور ہم نے ان کی یہ تعداد نہیں بیان کی (۱۲) مگر کافروں کی آزمائش کے لیے اور (۱۳) اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کرلیں اور ایمان والوں کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہلِ کتاب اور مسلمان شک نہ کریں، اور تاکہ جن کے دلوں میں مرض ہے اور کافر لوگ کہیں کہ اس مثال سے اللہ کا کیا مقصد ہے؟ اِس طرح اللہ تعالیٰ گمراہ کردیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور تمہارے رب کے لشکروں کو کوئی نہیں جانتا بجز اس کے، اور نہیں ہے یہ (دوزخ) مگر آدمیوں کی نصیحت کے لیے، ﴿۳۱﴾

(۹) ''ھی'' مبتدا محذوف۔

(۱۰) لوّاحة: ''لوّح فلانًا'' متغیر کرنا، ''یعنی انسان کو جلا کر کالا کردے گی''۔

(۱۱) یعنی اس کے کارندے فرشتوں اور سانپ بچھو وغیرہ کو نہیں جلائے گی، صرف انسانوں کو جلائے گی۔ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ'' بَشَرٌ'' ''بَشْرَةٌ'' کی جمع ہے، کھال کے معنیٰ میں ہے۔ قرآن میں یہ لفظ کہیں استعمال نہیں ہوا ہے، دوسری بات قوی تاثیر کے بعد ضعیف تاثیر کو ذکر کرنا مناسب نہیں ہے، اس لیے یہاں ترجمہ انسان ہی مناسب ہے۔

(۱۲) ''جعلناها'' بالقول، أي أخبرنا.

(۱۳) والعاطف يُذكر تارةً ويحذف أخرى. (روح المعانی)

كَلَّا وَ الْقَمَرِ ﴿۳۲﴾ وَ الَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿۳۳﴾ وَ الصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿۳۵﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿۳۶﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ كُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

بالتحقیق (۱۴) قسم ہے چاند کی، ﴿۳۲﴾ اور رات کی جب وہ جانے لگے، ﴿۳۳﴾ اور صبح کی جب وہ روشن ہوجائے، ﴿۳۴﴾ کہ وہ (دوزخ) ایک بڑی (بھاری (۱۵)) چیز ہے، ﴿۳۵﴾ جو انسانوں کو ڈرانے والی ہے، ﴿۳۶﴾ یعنی ان لوگوں کے لیے جو تم میں سے آگے بڑھے (خیر کی (۱۶) طرف) یا پیچھے ہٹے (خیر سے)، ﴿۳۷﴾ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے میں محبوس ہوگا، ﴿۳۸﴾ مگر داہنے والے، ﴿۳۹﴾ (وہ لوگ (۱۷)) بہشت میں ہوں گے، پوچھیں گے (۱۸)، ﴿۴۰﴾ مجرمین سے (ان کے احوال) کو، ﴿۴۱﴾ کہ تم لوگوں کو دوزخ میں کس چیز نے داخل کردیا؟ ﴿۴۲﴾ وہ لوگ کہیں گے: ہم نماز نہیں پڑھتے تھے، ﴿۴۳﴾ اور غریبوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے، ﴿۴۴﴾ اور ہنسی کرنے والوں کے ساتھ ہم بھی ہنسی کرتے تھے، ﴿۴۵﴾ اور قیامت کے دن کو جھٹلاتے تھے، ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ ہم کو موت آگئی، ﴿۴۷﴾ تو ان کو شفاعت کرنے والوں کی شفاعت کام نہیں آئے گی۔ ﴿۴۸﴾ پھر ان لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ نصیحت سے روگردانی کرتے ہیں؟ ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ لوگ بدکنے والے گدھے ہیں، ﴿۵۰﴾

(۱۴) کلّا: للتحقیق.

(۱۵) والموصوف محذوف وهو: الدواهی، زبردست مصیبت، بھاری۔

(۱۶) ''خیر'' سے مراد جنت۔

(۱۷) ''هم'' مبتدا محذوف ہے۔

(۱۸) باب تفاعل سے فعل کا صدور جانبین سے ہوتا ہے، لیکن یہاں پر صرف ایک طرف سے سوال کے لیے استعمال کیا گیا ہے، علّامہ زمخشریؒ فرماتے ہیں: إذا كان المتكلّم مُفْرِدًا يقول: دَعوته، وإذا كان جماعةً يقول: تَداعيناهُ، رَميتُه وترامیناه، ورأيتُ الهلال وترأيناه. لا يكون هٰذا التفاعلُ من الجانبين، فيكون معنى الآية: أى يسألون المجرمين عن أحوالهم.

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾ وَ مَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

جوشیر (کودیکھ کے[۱۹]) بھاگے جارہے ہیں، ﴿۵۱﴾ (ان کو یہ نصیحت نامہ کافی نہیں ہے[۲۰]) بلکہ ان میں کا ہرایک چاہتا ہے کہ اس کو کھلے ہوئے نوشتے دیے جائیں، ﴿۵۲﴾ ہرگز نہیں، بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے ہیں، ﴿۵۳﴾ یقیناً[۲۱] یہ قرآن نصیحت (کے لیے کافی[۲۲]) ہے، ﴿۵۴﴾ تو جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے، ﴿۵۵﴾ اور وہ لوگ اس سے نصیحت نہیں حاصل کرسکتے مگر یہ کہ خدا چاہے، وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے اور وہی ہے مغفرت کرنے والا۔ ﴿۵۶﴾

○❖○

(۱۹) من قسورة: أی: من رؤية القسورة.

(۲۰) عطف علی مقدر يقتضيه المقام؛ كأنه قيل: ''لايكتفون بتلك التذكرة'' جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ کافر کہتے ہیں: ''لَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ''۔ (الاسراء:۹۳)

(۲۱) كَلَّا: للتحقيق.

(۲۲) كافية: صفةُ ''تذكرة''، وهي محذوف.

سُورَۃُ القِیَامَۃِ

- سورت نمبر : (٧٥)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٤٠)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۝۱ وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ۝۲ اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ۝۳ بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ۝۴ بَلۡ یُرِیۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِیَفۡجُرَ اَمَامَہٗ ۝۵ یَسۡـَٔلُ اَیَّانَ یَوۡمُ الۡقِیٰمَۃِ ۝۶ فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۝۷ وَ خَسَفَ الۡقَمَرُ ۝۸ وَ جُمِعَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ۝۹ یَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۝۱۰ کَلَّا لَا وَزَرَ ۝۱۱ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ ۣالۡمُسۡتَقَرُّ ۝۱۲ یُنَبَّؤُا الۡاِنۡسَانُ یَوۡمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ۝۱۳ بَلِ الۡاِنۡسَانُ عَلٰی نَفۡسِہٖ بَصِیۡرَۃٌ ۝۱۴ وَّ لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ ۝۱۵ لَا تُحَرِّکۡ بِہٖ لِسَانَکَ لِتَعۡجَلَ بِہٖ ۝۱۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں، ۝۱ اور قسم کھاتا ہوں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے (کہ تم ضرور دوبارہ اٹھائے جاؤ گے[1])، ۝۲ کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کرسکیں گے؟ ۝۳ ضرور ہم (جمع کریں گے[2]) ہم تو قادر ہیں[3] اس بات پر کہ اس کی اُنگلیوں کے پوروں تک درست کردیں، ۝۴ ایسا کچھ نہیں بلکہ[4] انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے کی زندگی میں گناہ کرتا رہے، ۝۵ پوچھتا ہے کہ کب ہے قیامت کا دن؟ ۝۶ سو جس وقت آنکھیں خیرہ ہوجائیں گی، ۝۷ اور چاند بے نور ہوجائے گا، ۝۸ اور سورج اور چاند اکٹھے ہوجائیں گے، ۝۹ اس دن انسان کہے گا: کہاں بھاگنے کی جگہ ہے؟ ۝۱۰ ہرگز نہیں، کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے، ۝۱۱ اس دن تیرے رب ہی کے پاس ٹھکانہ ہے، ۝۱۲ اس دن انسان کو سب بتلا دیا جائے گا اگلا پچھلا جو کر رکھا ہے، ۝۱۳ سوا اس کے[5] انسان خود اپنی حالت پر مطلع ہوگا، ۝۱۴ اگرچہ بہانے بناتا رہے، ۝۱۵ آپ اپنی زبان کو اس (قرآن کو پڑھنے) کے لیے نہ چلائیں تاکہ اس کو جلدی سیکھ لیں[6]، ۝۱۶

---

(۱) جواب القسم محذوف وهو "لَتُبْعَثُنَّ".

(۲) نجمع.

(۳) "قادرين" حالٌ من ضمير "نجمع".

(۴) بل: للإضراب الإبطالي.

(۵) بل: للإضراب الانتقالي، للترقي.

(۶) به: أي بأخذ القرآن.

اِنَّ عَلَيۡنَا جَمۡعَهٗ وَ قُرۡاٰنَهٗ ﴿ۚ۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاۡنٰهُ فَاتَّبِعۡ قُرۡاٰنَهٗ ﴿ۚ۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا بَيَانَهٗ ﴿ؕ۱۹﴾ كَلَّا بَلۡ تُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ ﴿ۙ۲۰﴾ وَ تَذَرُوۡنَ الۡاٰخِرَةَ ﴿ؕ۲۱﴾ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿ۙ۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿ۚ۲۳﴾ وَ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ﴿ۙ۲۴﴾ تَظُنُّ اَنۡ يُّفۡعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿ؕ۲۵﴾ كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِىَ ﴿ۙ۲۶﴾ وَ قِيۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿ۙ۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الۡفِرَاقُ ﴿ۙ۲۸﴾ وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿ۙ۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوۡمَئِذِ اِۨلۡمَسَاقُ ﴿ؕ۳۰﴾ فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى ﴿ۙ۳۱﴾ وَ لٰكِنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿ۙ۳۲﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهۡلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿ؕ۳۳﴾ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ﴿ۙ۳۴﴾ ثُمَّ اَوۡلٰى لَكَ فَاَوۡلٰى ﴿ؕ۳۵﴾ اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ يُّتۡرَكَ سُدًى ﴿ؕ۳۶﴾ اَلَمۡ يَكُ نُطۡفَةً مِّنۡ مَّنِىٍّ يُّمۡنٰى ﴿ۙ۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿ۙ۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰى ﴿ؕ۳۹﴾ اَلَيۡسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنۡ يُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰى ﴿۴۰﴾

ہمارے ذمہ ہے اس کو جمع کر دینا (آپ کے سینہ میں (۷)) اور اس کو پڑھوا دینا (آپ کی زبان سے (۸))، ﴿۱۷﴾ لہٰذا جب ہم اس کو پڑھنے لگیں (فرشتے کی زبانی) آپ اس کے پڑھنے (۹) کے تابع بن جائیے (یعنی خاموش رہئے)۔ ﴿۱۸﴾ پھر ہمارے ذمہ ہے اس کی تشریح کرا دینا۔ ﴿۱۹﴾ سنو! درحقیقت تم لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہو، ﴿۲۰﴾ اور آخرت کو چھوڑ رکھتے ہو، ﴿۲۱﴾ بہت سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے، ﴿۲۲﴾ اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے، ﴿۲۳﴾ اور بہت سے چہرے اس دن اُداس ہوں گے، ﴿۲۴﴾ خیال کرتے ہیں وہ لوگ کہ ان کے ساتھ کمر توڑنے والا معاملہ کیا جائے گا، ﴿۲۵﴾ یقیناً جب جان ہنسلی تک پہنچ جاتی ہے، ﴿۲۶﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ﴿۲۷﴾ اور وہ شخص سمجھ لیتا ہے کہ جدائی کا وقت آ گیا ہے، ﴿۲۸﴾ اور پنڈلی پنڈلی پر لپٹ جاتی ہے، ﴿۲۹﴾ اس روز تیرے رب کی طرف جانا ہے، ﴿۳۰﴾ نہ اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی، ﴿۳۱﴾ اور لیکن جھٹلایا اور منہ موڑا تھا، ﴿۳۲﴾ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر گیا، ﴿۳۳﴾ تیری خرابی پر خرابی ہو، ﴿۳۴﴾ پھر تیری خرابی پر خرابی ہو، ﴿۳۵﴾ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ اس کو مہمل چھوڑ دیا جائے گا؟ ﴿۳۶﴾ کیا یہ (شخص) ایک منی کا قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا گیا تھا؟ ﴿۳۷﴾ پھر وہ خون کا لوتھڑا ہوا پھر (انسان) بنایا، پھر (اعضاء کو) درست کیا، ﴿۳۸﴾ پھر اس کی دو قسمیں کر دیں مرد اور عورت، ﴿۳۹﴾ کیا ایسی ذات قادر نہیں ہے اس بات پر کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟ ﴿۴۰﴾

(۷) في صدرك.

(۸) قراءته على لسانك.

(۹) قرآنه: أي قراءته.

سُوْرَۃُ الدَّھْر

- سورت نمبر : (۷۶)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۳۱)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

هَلۡ اَتٰی عَلَی الۡاِنۡسَانِ حِیۡنٌ مِّنَ الدَّهۡرِ لَمۡ یَکُنۡ شَیۡـًٔا مَّذۡکُوۡرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَةٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡهِ فَجَعَلۡنٰهُ سَمِیۡعًۢا بَصِیۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَیۡنٰهُ السَّبِیۡلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوۡرًا ﴿۳﴾ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَلٰسِلَا۠ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِیۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ یَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ کَاۡسٍ کَانَ مِزَاجُهَا کَافُوۡرًا ﴿ۚ۵﴾ عَیۡنًا یَّشۡرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یُفَجِّرُوۡنَهَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۶﴾ یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَ یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا کَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾ وَ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسۡکِیۡنًا وَّ یَتِیۡمًا وَّ اَسِیۡرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطۡعِمُکُمۡ لِوَجۡهِ اللّٰهِ لَا نُرِیۡدُ مِنۡکُمۡ جَزَآءً وَّ لَا شُکُوۡرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا یَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِیۡرًا ﴿۱۰﴾

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

انسان پر ایسا وقت بھی آیا کہ وہ کوئی قابلِ تذکرہ چیز نہ تھا[۱]، ﴿۱﴾ ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اِس طور پر کہ اس کو ہم مکلف بنائیں، تو ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنایا[۲]، ﴿۲﴾ ہم نے اس کو راستہ بتلایا، تو وہ شکر گزار ہوگیا یا ناشکرا ہوگیا[۳]، ﴿۳﴾ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے، ﴿۴﴾ نیک لوگ جامِ شراب سے پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی، ﴿۵﴾ یعنی ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے خاص بندے پئیں گے، جس کو بہا کر لے جائیں گے (جہاں چاہیں گے)، ﴿۶﴾ جو اپنی نذروں کو پورا کرتے ہیں اور ڈرتے ہیں اس دن سے جس کی سختی عام ہوگی، ﴿۷﴾ اور مسکینوں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو لوجہ اللہ کھانا کھلاتے ہیں، ﴿۸﴾ (اور دل میں کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کی خوشی کے لیے کھلاتے ہیں، ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکر گزاری، ﴿۹﴾ ہم اپنے رب کی طرف سے ایک سخت اور تلخ دن کا اندیشہ رکھتے ہیں، ﴿۱۰﴾

---

(۱) "هل" بمعنٰی "قد".

(۲) "نبتليه" حال مقدرة.

(۳) "شاكراً وكفوراً" تقديره: فيكون إمّا شاكراً أو كفوراً، وكلمه "إمّا" ليس حرفُ عطفٍ؛ لأن الأولى لايسبقُها معطوفٌ، والثانية تقع دائمًا بعد الواو العاطفة، وترد لمعان: (۱) الإبهام، (۲) التخيير، (۳) التفصيل، وهنا للتفصيل.

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَ جَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَ دَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَاۡ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَ يُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَ سَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَ لَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

ع ۱

تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھے گا اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرمائے گا، ﴿۱۱﴾ اور ان کے صبر پر بدلہ دے گا جنت کا اور ریشمی پوشاک کا، ﴿۱۲﴾ جو ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے اس جنت میں تکیوں پر جس میں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی، ﴿۱۳﴾ اور ان پر جھک رہے ہوں گے ان کے سائے اور ان کے میوے قابو میں کر دیئے گئے ہوں گے، ﴿۱۴﴾ اور ان کے پاس چاندی کے برتن لائے جائیں گے اور شیشے کے گلاس، ﴿۱۵﴾ شیشے چاندی کے ہوں گے، بھرنے والوں نے بھرا ہوگا اس کو ایک انداز سے، ﴿۱۶﴾ اور اس میں پلایا جائے گا ایسا جامِ شراب جس میں سونٹھ ملی ہوگی، ﴿۱۷﴾ یعنی ایسے چشمے سے جو وہاں ہوگا، جس کا نام سلسبیل ہوگا، ﴿۱۸﴾ اور ایسے لڑکوں کی ان پر آمد و رفت ہوگی جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے، جب تو ان کو دیکھے گا تو سمجھے گا تو ان کو موتی جو بکھر گئے، ﴿۱۹﴾ جب تو اس جگہ کو دیکھے گا تو دیکھے گا بڑی نعمت اور بڑی سلطنت، ﴿۲۰﴾ ان کے اوپر سبز رنگ کے باریک ریشم کے کپڑے ہوں گے اور دبیز ریشم کے کپڑے بھی اور چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے، اور ان کا رب ان کو شرابِ طہور پلائے گا، ﴿۲۱﴾ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی۔ ﴿۲۲﴾ ہم نے آپ پر تھوڑا تھوڑا کر کے قرآن اُتارا ہے، ﴿۲۳﴾ تو آپ اپنے رب کے حکم پر جمیئے اور ان میں کے کسی گناہ گار یا کافر کا کہنا مت مانیئے، ﴿۲۴﴾ اور اپنے رب کا نام لیتے رہیے صبح وشام، ﴿۲۵﴾ اور رات کے کچھ حصہ میں اس کے لیے سجدہ کیجیے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی پاکی بیان کیجیے، ﴿۲۶﴾

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَاۤ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَاۤ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا ﴿۲۹﴾ وَ مَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ﴿۳۰﴾ یُّدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِیْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۳۱﴾

ع ۲ / ۹ / ۲۰

بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں، ﴿۲۷﴾ ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند کو مضبوط کیا اور ہم جب چاہیں گے ان کی جگہ پر ان جیسے لوگ بدل کر لا دیں گے، ﴿۲۸﴾ بے شک یہ ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف راستہ اختیار کر لے، ﴿۲۹﴾ اور تم نہیں چاہو گے مگر وہی جس کو اللہ چاہے، بے شک اللہ تعالیٰ بڑے علم والے ہیں حکمت والے ہیں، ﴿۳۰﴾ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کریں، اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿۳۱﴾

○❖○

سُورَةُ المُرسَلات

- سورت نمبر : (۷۷)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۵۰)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

وَ الْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲ وَّ النّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝۴ فَالْمُلْقِیٰتِ ذِكْرًا ۝۵ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝۶ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝۷ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝۸ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝۱۴ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۵ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۷ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے اُن ہواؤں کی جو نفع پہنچانے کے لیے بھیجی جاتی ہیں [۱]، ۝۱ پھر اُن ہواؤں کی جو تیز و تند چلتی ہیں، ۝۲ اور اُن ہواؤں کی جو بادلوں کو پھیلاتی ہیں، ۝۳ پھر اُن ہواؤں کی جو بادلوں کو منتشر کرتی ہیں، ۝۴ پھر ان ہواؤں کی جو (قلب میں اللہ کی) یاد دلاتی ہیں، ۝۵ توبہ کرنے کے لیے [۲] یا ڈرانے کے لیے، ۝۶ بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے البتہ وہ ہو کر رہے گا [۳]، ۝۷ پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے، ۝۸ اور آسمان پھٹ جائے گا، ۝۹ اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، ۝۱۰ اور جب پیغمبروں کے جمع ہونے کا وقت آجائے گا (سب کا فیصلہ ہوگا) [۴]، ۝۱۱ [۵] کس دن کے لیے پیغمبروں کا معاملہ ملتوی رکھا گیا ہے؟ ۝۱۲ فیصلہ کے دن کے لیے (ملتوی رکھا گیا [۶])، ۝۱۳ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ فیصلہ کا دن کیا ہے؟ ۝۱۴ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ۝۱۵ کیا ہم اگلوں کو ہلاک نہیں کر چکے؟ ۝۱۶ پھر ہم پچھلوں کو بھی اُن کے ساتھ کر دیں گے، ۝۱۷ ہم ایسا ہی کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ، ۝۱۸

---

(۱) عرفاً: نقیض المنکر، المعروف من الجمیل والإحسان.

(۲) عذراً: مصدر عَذَرَ یَعذِر، بمعنی الاعتذار، فیلزم منه قبول العذر ومحو الإساءة.

(۳) یہ جوابِ قسم ہے۔

(۴) أي: إذا بلغتْ میقات جمعهم، وهو یوم القیامة. وجواب ''إذا'' محذوف، وهو ''وقع الفصل بینهم''.

(۵) ''لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ'' اس دن کی تہویل کے لیے ہے۔

(۶) أُجِّلتْ.

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّ جَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے تم لوگوں کو ایک بے قدر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ ﴿۲۰﴾ پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ جگہ (۷) ایک مقرر وقت تک رکھا (۸)، ﴿۲۱﴾ ﴿۲۲﴾ پھر ہم نے اس کی کیفیات ومقدار مقرر کیا، سو ہم نے کیسا اچھا اس کو مقرر کیا، ﴿۲۳﴾ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۲۴﴾ کیا ہم نے زمین کو زندہ ومُردوں کو سمیٹنے والا (۹) نہیں بنایا؟ ﴿۲۵﴾ ﴿۲۶﴾ اور اُس زمین میں ہم نے جمنے والے اونچے پہاڑ بنائے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا، ﴿۲۷﴾ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۲۸﴾ چلو اُس چیز (عذاب) کی طرف جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے، ﴿۲۹﴾ چلو اُس چھاؤں کی طرف جو تین شاخوں والی ہے، ﴿۳۰﴾ جس میں نہ سایہ ہے اور گرمی سے بھی نہیں بچاتا، ﴿۳۱﴾ وہ چنگاریاں پھینکتا ہے جیسے کہ محل ہو، ﴿۳۲﴾ گویا وہ کالا (۱۰) اونٹ ہے، ﴿۳۳﴾ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۳۴﴾ یہ ایسا دن ہوگا جس میں بول نہیں سکیں گے، ﴿۳۵﴾ اور نہ اُن کو بولنے کی اجازت ہوگی کہ معذرت کر سکیں، ﴿۳۶﴾ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۳۷﴾ یہ فیصلہ کا دن ہوگا، ہم نے تم لوگوں کو اور اگلوں کو جمع کر رکھا ہے، ﴿۳۸﴾

---

(۷) ''قرار'' مصدر بمعنى الظرف، أي المستقرّ.

(۸) المكين: أي المتمكن: هو وصف لذى المعانى وهو النطفة، فوصف له محلها مبالغة كماتقول: طريق سائل، إنما السائل من فى الطريق.

(۹) كفاتًا: ''كفت الشيء إليه'' کسی چیز کو اپنے ساتھ ملانا، مصدر بمعنی اسم فاعل۔

(۱۰) کالے اونٹ مائل بزردی ہوتے ہیں اس لیے ''صفر'' سے تعبیر کیا ہے۔

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿۳۹﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوۡنٍ ﴿۴۱﴾ وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوۡا وَ اشۡرَبُوۡا هَنِيۡٓـئًا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا وَ تَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾

ع ۱ / ۲۱ — ع ۲ / ۲۲

پھر اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہو تو مجھ پر داؤ چلا لو، ﴿۳۹﴾ بڑی خرابی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۴۰﴾ البتہ متقی لوگ سائے میں اور چشموں میں ہوں گے، ﴿۴۱﴾ اور میووں میں جو اُن کو مرغوب ہوگا، ﴿۴۲﴾ (کہا جائے گا:) کھاؤ پیو خوب مزہ سے اپنے اعمال کے صلہ میں، ﴿۴۳﴾ ہم ایسے ہی صلہ دیا کرتے ہیں نیکی کرنے والوں کو، ﴿۴۴﴾ بڑی خرابی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۴۵﴾ تھوڑے دن کھالو، بَرت لو (دنیا میں)، تم لوگ مجرم ہو، ﴿۴۶﴾ بڑی خرابی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے: جھک جاؤ(۱۱) تو جھکتے نہیں، ﴿۴۸﴾ بڑی خرابی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لیے، ﴿۴۹﴾ پھر کس بات پر اُس کے بعد یقین لائیں گے؟ ﴿۵۰﴾

❍❖❍

(۱۱) تواضعوا لله، وقيل: صلوا، فهو من إطلاق الجزء على الكل.

سُورَةُ النَّبَأ

- سورت نمبر : (۷۸)
- رکوع : (۲)
- آیات : (۴۰)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِيۡمِ ۝٢ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۝٤

ثُمَّ كَلَّا سَيَعۡلَمُوۡنَ ۝٥ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ۝٧ وَّ خَلَقۡنٰكُمۡ اَزۡوَاجًا ۝٨ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَكُمۡ سُبَاتًا ۝٩ وَّ جَعَلۡنَا الَّيۡلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّ جَعَلۡنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيۡنَا فَوۡقَكُمۡ سَبۡعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخۡرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ۝١٥ وَّ جَنّٰتٍ اَلۡفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوۡمَ الۡفَصۡلِ كَانَ مِيۡقَاتًا ۝١٧ يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَتَاۡتُوۡنَ اَفۡوَاجًا ۝١٨

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

وہ لوگ کس چیز کے متعلق پوچھتے (۱) ہیں؟ ۝۱ ایک بڑی خبر کے متعلق (پوچھتے ہیں (۲))، ۝۲ جس میں وہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں، ۝۳ ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے (۳)، ابھی ان کو معلوم ہوا چاہتا ہے، ۝۴ پھر ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے، ابھی ان کو معلوم ہوا چاہتا ہے، ۝۵ کیا ہم نے زمین کو فرش اور پہاڑوں کو میخیں نہیں بنایا؟ ۝۶ ۝۷ اور ہم نے تم کو جوڑا بنایا، ۝۸ اور تمہاری نیند کو تھکان دفع کرنے کی چیز (۴) بنایا، ۝۹ اور رات کو پردے کی چیز (۵) بنایا، ۝۱۰ اور ہم نے دن کو کمانے کا وقت (۶) بنایا، ۝۱۱ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے، ۝۱۲ اور ہم نے ایک روشن چراغ بنایا، ۝۱۳ اور ہم نے پانی بھرے بادلوں (۷) سے پانی کا ریلا برسایا، ۝۱۴ تاکہ ہم اس پانی کے ذریعہ غلّہ اور سبزی اور گنجان باغ پیدا کریں۔ ۝۱۵ ۝۱۶ بے شک فیصلہ کا دن اس کا وقت معیّن ہے، ۝۱۷ یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا، پھر تم لوگ چلے آؤ گے گروہ در گروہ، ۝۱۸

---

(۱) يَتَسَآءَلُوۡنَ: في معنى ''يسألون''، كما مر فى المدثر، رقم: (۴۰).

(۲) ''يَتَسَاءَلُوۡنَ'' محذوف۔

(۳) كلا: للردع.

(۴) الراحة بطريق المجاز؛ لأن الراحة يلزم للنوم، وكذلك قطع الحواس.

(۵) أي كاللباس.

(۶) ''معاشا'' ظرف زمان۔

(۷) ''المعصرات'' پانی بھرا ہوا بادل۔

وَّ فُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ وَ اَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّ كَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّ كَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَايَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ قَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾

ع ١

اورآسمان کھول دیا جائے گا، تو اس میں دروازے ہوجائیں گے، ﴿١٩﴾ اور پہاڑ چلائے جائیں گے وہ چمکتے ریت کی طرح ہوجائیں گے۔ ﴿٢٠﴾ بے شک دوزخ تاک میں ہے، ﴿٢١﴾ سرکشوں کا ٹھکانا ہے، ﴿٢٢﴾ رہیں گے اس میں بے انتہا زمانوں تک، ﴿٢٣﴾ اس کے اندر نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کی چیز کا، ﴿٢٤﴾ بجز گرم پانی اور بہتی پیپ کے، ﴿٢٥﴾ (ان کو بدلہ ملے گا(٨)) پورا پورا بدلہ، ﴿٢٦﴾ وہ لوگ حساب کی توقع نہیں رکھتے تھے، ﴿٢٧﴾ اور ہماری آیتوں کو خوب جھٹلاتے تھے، ﴿٢٨﴾ ہم نے ہر چیز کو محفوظ رکھا ہے لکھ کر، ﴿٢٩﴾ تو چکھو، ہم نہیں بڑھاتے جائیں گے تم پر مگر عذاب کو۔ ﴿٣٠﴾ متقیوں کے لیے کامیابی ہے، ﴿٣١﴾ یعنی باغ اور انگور، ﴿٣٢﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں، ﴿٣٣﴾ اور لبالب جامِ شراب، ﴿٣٤﴾ اُس کے پینے سے(٩) نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ، ﴿٣٥﴾ (اُن کو ملے گا(١٠)) تمہارے رب کی طرف سے بدلہ یعنی کافی(١١) انعام(١٢)۔ ﴿٣٦﴾ آسمانوں کا مالک ہے اور زمین کا اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے، جو رحمٰن ہے، کسی کو قدرت نہیں ہے کہ اُس سے بات کرے، ﴿٣٧﴾ جس دن تمام ذی روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے، کوئی بات نہیں کرسکے گا مگر وہی شخص جس کو رحمٰن نے اجازت دے دی ہے اور وہ ٹھیک بات بھی کہے، ﴿٣٨﴾

(٨) جزاءًا: مفعول مطلق لفعل محذوف و هو "يُجزون".

(٩) في شُربها. (١٠) يُجزون جزاءً.

(١١) "حسابا" بمعنى كثيرا كافيا، يقال: أعطاني فأحسبني: أي أعطاني كثيراً حتى قلتُ: حسبي.

(١٢) "عطاء" بدل من "جزاء".

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَ يَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

ع ۲

وہ دن برحق ہے، پھر جس کا جی چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنالے، ﴿۳۹﴾ بے شک ہم نے تم لوگوں کو نزدیک آنے والے عذاب سے ڈرایا ہے، جس دن ہر شخص دیکھے گا جو آگے بھیج رکھا ہے اُس کے ہاتھوں نے اور کافر کہے گا کاش میں مٹی ہوتا۔ ﴿۴۰﴾

سُوۡرَةُ النّٰزِعٰت

- سورت نمبر : (٧٩)
- رکوع : (٢)
- آیات : (٤٦)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَ النّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾ وَّ النّٰشِطٰتِ نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾ وَّ السّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ یَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَۃُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُہَا الرَّادِفَۃُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ یَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ ۙ﴿۸﴾ اَبۡصَارُہَا خَاشِعَۃٌ ۘ﴿۹﴾ یَقُوۡلُوۡنَ ءَاِنَّا لَمَرۡدُوۡدُوۡنَ فِی الۡحَافِرَۃِ ﴿ؕ۱۰﴾ ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً ﴿ؕ۱۱﴾ قَالُوۡا تِلۡکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ ﴿ۘ۱۲﴾ فَاِنَّمَا ہِیَ زَجۡرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ﴿ۙ۱۳﴾ فَاِذَا ہُمۡ بِالسَّاہِرَۃِ ﴿ؕ۱۴﴾ ہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ﴿ۘ۱۵﴾ اِذۡ نَادٰىہُ رَبُّہٗ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًی ﴿ۚ۱۶﴾

وقف لازم وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

قسم ہے ان فرشتوں کی جو جان کو سختی سے نکالتے ہیں، ﴿۱﴾ اور ان فرشتوں کی جو بند کھول دیتے ہیں، ﴿۲﴾ اور ان فرشتوں کی جو تیرتے ہوئے چلتے ہیں، ﴿۳﴾ پھر تیزی سے دوڑتے ہیں، ﴿۴﴾ پھر ہر امر کی تدبیر کرتے ہیں (البتہ تم سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا[1]) ﴿۵﴾ جس روز ہلا دینے والی چیز ہلا ڈالے گی، ﴿۶﴾ اس کے بعد ایک پیچھے آنے والی چیز آئے گی، ﴿۷﴾ اُس دن قلوب[2] دھڑک رہے ہوں گے، ﴿۸﴾ اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی، ﴿۹﴾ وہ کہتے ہیں: کیا ہم پہلی حالت[3] میں واپس آجائیں گے؟ ﴿۱۰﴾ (کیا ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے[4]) جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے؟ ﴿۱۱﴾ وہ لوگ کہنے لگے: یہ (واپسی) اِس صورت میں بڑی خسارے[5] کی واپسی ہوگی، ﴿۱۲﴾ (اسی کو مشکل نہ سمجھو[6]) وہ تو ایک ہی للکار ہوگی، ﴿۱۳﴾ تو اُسی وقت سب لوگ زمین[7] پر آموجود ہوں گے۔ ﴿۱۴﴾ کیا آپ کو موسیٰ کا قصّہ پہونچا؟ ﴿۱۵﴾ جب اُن کو اُن کے رب نے پکارا طویٰ نامی ایک پاک میدان میں، ﴿۱۶﴾

---

(۱) جواب القسم محذوف وهو "لَتُبْعَثُنَّ".

(۲) قلوبٌ: التنوين للتكثير، أي قلوبٌ كثيرةٌ، مبتدا اور "واجفة" خبر۔

(۳) الحافرة: الحالة الأولى، يعني الحياة.

(۴) "ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً" منصوب بمحذوف "نُحيى" أو "نُبعث".

(۵) خاسرة: ذا ت خسران؛ لأن كرةً لا تُحمل على خاسرةٍ، جعل للنسبة ذات خسران.

(۶) لاتحسبوه صعبة.

(۷) الساهرة: الأرض البيضاء المستوية.

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ اَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَ اَغْطَشَ لَيْلَهَا وَ اَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَ الْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَ الْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾

کہ تم فرعون کے پاس جاؤ، اُس نے بڑی شرارت کر رکھی ہے، ﴿۱۷﴾ تو تم اُس سے کہو: کیا تم کو خواہش ہے اِس بات کی کہ تم سنور جاؤ؟ ﴿۱۸﴾ اور تم کو تمہارے رب کی طرف کا راستہ بتاؤں، تو تم اُس سے ڈرنے لگو؟ ﴿۱۹﴾ پھر (موسیٰ نے) اس کو بڑی نشانی دکھائی، ﴿۲۰﴾ تو اُس نے جھٹلایا اور کہنا نہ مانا، ﴿۲۱﴾ پھر پیٹھ پھیر کر کوشش کرنے لگا (اُن کے خلاف)، ﴿۲۲﴾ تو لوگوں کو جمع کیا، پھر پکارا، ﴿۲۳﴾ پھر کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں، ﴿۲۴﴾ تو اللہ نے اُس کو آخرت و دنیا کی سزا (۸) میں پکڑا، ﴿۲۵﴾ بے شک اس کے اندر عبرت ہے اُس شخص کے لیے جو ڈرے۔ ﴿۲۶﴾ کیا تمہارا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے؟ نہیں بلکہ آسمان کا، اللہ نے آسمان کو بنایا، ﴿۲۷﴾ اُس کی چھت کو اونچا کیا (۹) اور اُس کو درست بنایا، ﴿۲۸﴾ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اُس کے دن کو ظاہر کیا، ﴿۲۹﴾ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا، ﴿۳۰﴾ اس کا پانی اور چارا نکالا، ﴿۳۱﴾ اور پہاڑ کو جمایا (۱۰)، ﴿۳۲﴾ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے (۱۱)۔ ﴿۳۳﴾ پھر جب بڑی مصیبت آئے گی، ﴿۳۴﴾ یعنی جس دن انسان اپنے کیے ہوئے کو یاد کرے گا، ﴿۳۵﴾ اور دوزخ دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی، ﴿۳۶﴾ سو جس شخص نے سرکشی کی ہوگی، ﴿۳۷﴾

---

(۸) آخرت کی سزا جہنم اور دنیا کی سزا غرق ہے۔

(۹) السمک : أي السقفُ.

(۱۰) زمین کا پھیلانا، پانی و چارہ پیدا کرنا آسمان کے بعد ہے۔

(۱۱) ''متاعاً لكم ولأنعامكم'' مفعول له لفعلٍ محذوفٍ وهو ''فعل''، فتكون العبارة: فعل ذلك متاعا لكم ولأنعامكم.

وَ اٰثَرَ الۡحَیٰوۃَ الدُّنۡیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الۡجَحِیۡمَ ہِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنۡ خَافَ مَقَامَ رَبِّہٖ وَ نَہَی النَّفۡسَ عَنِ الۡہَوٰی ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الۡجَنَّۃَ ہِیَ الۡمَاۡوٰی ﴿۴۱﴾ یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ السَّاعَۃِ اَیَّانَ مُرۡسٰہَا ﴿۴۲﴾ فِیۡمَ اَنۡتَ مِنۡ ذِکۡرٰىہَا ﴿۴۳﴾ اِلٰی رَبِّکَ مُنۡتَہٰىہَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرُ مَنۡ یَّخۡشٰىہَا ﴿۴۵﴾ کَاَنَّہُمۡ یَوۡمَ یَرَوۡنَہَا لَمۡ یَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوۡ ضُحٰىہَا ﴿۴۶﴾

اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی ہوگی، ﴿۳۸﴾ تو دوزخ وہی ٹھکانا ہوگا (اُس کا(۱۲))، ﴿۳۹﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا ہوگا اور نفس کو خواہشوں سے روکا ہوگا، ﴿۴۰﴾ تو جنت وہی (اُس کا(۱۳)) ٹھکانا ہوگا، ﴿۴۱﴾ آپ سے لوگ قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اِس کا وقوع کا وقت(۱۴) کب ہوگا؟ ﴿۴۲﴾ آپ کا کیا تعلق اس کا وقت بیان کرنے سے(۱۵)؟ ﴿۴۳﴾ اس کے واقع ہونے کے وقت تک پہنچ آپ کے رب کو(۱۶) ہے، ﴿۴۴﴾ آپ تو ڈرانے والے ہیں جو اس سے ڈرتا ہو، ﴿۴۵﴾ جس روز اس کو دیکھیں گے گویا وہ لوگ نہیں رہے مگر ایک دن کی شام میں یا اس کے صبح میں۔ ﴿۴۶﴾

(۱۲) له.

(۱۳) له.

(۱۴) ''مرسها'' ظرف زمان۔

(۱۵) أنتَ فی أيّ شيءٍ مِن أن تَذۡكُرَ وقتَها.

(۱۶) منتهى علمِ وقتِ وقوعِها إلى ربّك.

سُورَةُ عَبَسَ

- سورت نمبر : (۸۰)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۴۲)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤی ۝۱ اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ۝۲ وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّہٗ یَزَّکّٰۤی ۝۳ اَوۡ یَذَّکَّرُ فَتَنۡفَعَہُ الذِّکۡرٰی ؕ۝۴ اَمَّا مَنِ اسۡتَغۡنٰی ۝۵ فَاَنۡتَ لَہٗ تَصَدّٰی ؕ۝۶ وَ مَا عَلَیۡکَ اَلَّا یَزَّکّٰی ؕ۝۷ وَ اَمَّا مَنۡ جَآءَکَ یَسۡعٰی ۝۸ وَ ہُوَ یَخۡشٰی ۝۹ فَاَنۡتَ عَنۡہُ تَلَہّٰی ۝۱۰ کَلَّاۤ اِنَّہَا تَذۡکِرَۃٌ ۝۱۱ فَمَنۡ شَآءَ ذَکَرَہٗ ۝۱۲ فِیۡ صُحُفٍ مُّکَرَّمَۃٍ ۝۱۳ مَّرۡفُوۡعَۃٍ مُّطَہَّرَۃٍۭ ۝۱۴ بِاَیۡدِیۡ سَفَرَۃٍ ۝۱۵ کِرَامٍۭ بَرَرَۃٍ ؕ۝۱۶ قُتِلَ الۡاِنۡسَانُ مَاۤ اَکۡفَرَہٗ ؕ۝۱۷ مِنۡ اَیِّ شَیۡءٍ خَلَقَہٗ ؕ۝۱۸ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ ؕ خَلَقَہٗ فَقَدَّرَہٗ ۝۱۹ ثُمَّ السَّبِیۡلَ یَسَّرَہٗ ۝۲۰ ثُمَّ اَمَاتَہٗ فَاَقۡبَرَہٗ ۝۲۱ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنۡشَرَہٗ ؕ۝۲۲ کَلَّا لَمَّا یَقۡضِ مَاۤ اَمَرَہٗ ؕ۝۲۳

وقف لازم

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

(پیغمبر) چیں بجبیں ہو گئے (۱) اور متوجہ نہیں ہوئے، ۝۱ اِس بات سے کہ اُن کے پاس اندھا آیا، ۝۲ آپ کو کیا خبر! شاید وہ سنور جاتا، ۝۳ یا نصیحت قبول کر لیتا تو اس کو سمجھانا کام آجاتا، ۝۴ تو جو پروا نہیں کرتا، ۝۵ آپ اُس کی فکر میں ہیں، ۝۶ حالانکہ آپ پر کوئی الزام نہیں ہے (۲) کہ وہ نہیں درست ہوتا، ۝۷ اور جو آپ کے پاس آتا ہے دوڑتا ہوا، ۝۸ اور وہ ڈرتا ہے، ۝۹ تو آپ اُس کی طرف توجہ نہیں کرتے (۳)، ۝۱۰ ہرگز ایسا نہ کیجیے، یہ تو ایک نصیحت کی چیز ہے، ۝۱۱ سو جس کا جی چاہے اُس کو قبول کرے، ۝۱۲ (وہ (۴)) ایسے ورقوں میں ہے جو مکرّم ہیں، ۝۱۳ اونچے رتبہ والے ہیں، مقدّس ہیں، ۝۱۴ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں، ۝۱۵ جو بڑے درجے والے نیک ہیں، ۝۱۶ خدا کی مار ہو انسان پر کہ کتنا ناشکرا ہے؟ ۝۱۷ (اللہ نے) اُس کو کس چیز سے پیدا کیا؟ ۝۱۸ منی کے ایک قطرہ سے پیدا کیا، پھر اُس کے اعضاء کو ایک اندازہ سے بنایا، ۝۱۹ پھر اُس کے لیے راستہ آسان کر دیا، ۝۲۰ پھر اُس کو موت دے کر قبر میں رکھوا دیا، ۝۲۱ پھر جب چاہے گا اُس کو دوبارہ زندہ کر دے گا، ۝۲۲ یقیناً (۵) جو اُس کو حکم ملا اُس کو پورا نہیں کیا، ۝۲۳

---

(۱) ''عبس'' تیوری چڑھانا، چیں بجبیں ہونا۔

(۲) وما عليك: أي وما بأس عليك.

(۳) تلهى عنه: أي تعرض عنه.

(۴) ''هي'' مبتدا محذوف۔

(۵) كلا: للتحقيق، أى حقًّا. ''یقیناً''۔

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّ عِنَبًا وَّ قَضْبًا ﴿۲۸﴾ وَّ زَيْتُوْنًا وَّ نَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّ حَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾ وَّ فَاكِهَةً وَّ اَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَ لِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾ وَ اُمِّهٖ وَ اَبِيْهِ ﴿۳۵﴾ وَ صَاحِبَتِهٖ وَ بَنِيْهِ ﴿۳۶﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

ع ۵

سو دیکھ لے انسان اپنے کھانے کو، ﴿۲۴﴾ کہ ہم نے پانی کو ایک عجیب طور پر برسایا، ﴿۲۵﴾ پھر ہم نے زمین کو ایک عجیب طور پر پھاڑا، ﴿۲۶﴾ پھر اُس میں ہم نے غلّہ اُگایا، ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری (۶)، ﴿۲۸﴾ اور زیتون اور کھجور کو، ﴿۲۹﴾ اور گھنے باغ کو، ﴿۳۰﴾ اور میوے اور گھاس کو، ﴿۳۱﴾ تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لیے (۷)۔ ﴿۳۲﴾ پھر جب کانوں کو بہرا کرنے والا شور (۸) برپا ہوگا، ﴿۳۳﴾ یعنی جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا، ﴿۳۴﴾ اور اپنی ماں اور باپ سے، ﴿۳۵﴾ اور اپنی ساتھ والی سے اور اپنے لڑکوں سے، ﴿۳۶﴾ اُن میں سے ہر آدمی کے لیے اُس دن ایسی حالت ہوگی کہ دوسرے کی طرف متوجہ نہیں ہونی دے گی (۹)، ﴿۳۷﴾ کتنے چہرے اُس دن روشن ہوں گے، ﴿۳۸﴾ ہنستے ہوں گے خوشیاں کرتے ہوں گے، ﴿۳۹﴾ اور اُس دن بہت سے چہرے اُن پر گرد پڑی ہوگی، ﴿۴۰﴾ اُس پر سیاہی چھائی ہوگی، ﴿۴۱﴾ وہی لوگ کافر فاجر ہیں۔ ﴿۴۲﴾

❍❖❍

(۶) ''قضبة وقضب'': ساگ وترکاری۔

(۷) أي فعل ذلك متاعاً لكم، مفعول لأجله.

(۸) ''صخ الصوتُ الأُذن'' آواز کا کان کو بہرا کرنا۔

(۹) ''مایغنیه'': أى شأن يُغنيه عن غيره. یعنی دوسرے سے غافل رکھے گی۔

سُوۡرَةُ التَّكۡوِيۡر

- سورت نمبر : (۸۱)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۲۹)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ۝۱ وَ اِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ۝۲ وَ اِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ۝۳ وَ اِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝۴ وَ اِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝۵ وَ اِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝۶ وَ اِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝۷ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝۸ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝۹ وَ اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝۱۰ وَ اِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ ۝۱۱ وَ اِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ۝۱۲ وَ اِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝۱۳ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝۱۴ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝۱۵ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ۝۱۶ وَ الَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝۱۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب آفتاب بے نور ہو جائے گا(۱)، ۝۱ اور جب ستارے ٹوٹ کر گر پڑیں گے(۲)، ۝۲ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے، ۝۳ اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی، ۝۴ اور جب وحشی جانور (ہر طرف سے بھاگ کر) اکٹھا ہو جائیں گے، ۝۵ اور جب سمندر بھڑکائے جائیں گے، ۝۶ اور جب روحوں کو بدن سے ملا دیا جائے گا، ۝۷ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا، ۝۸ کہ وہ کس جرم میں ماری گئی ہے، ۝۹ اور جب نامۂ اعمال کھولے جائیں گے، ۝۱۰ اور جب آسمان کھول دیا جائے گا(۳)، ۝۱۱ اور جب دوزخ دہکائی جائے گی، ۝۱۲ اور جب جنت قریب کر دی جائے گی، ۝۱۳ (اُس وقت (۴)) ہر شخص جان لے گا اُن اعمال کو جو لے کر آیا ہے۔ ۝۱۴ تو میں قسم کھا کے کہتا ہوں اُن (پانچ) ستاروں کی جو پیچھے کو ہٹنے لگتے (۵) ہیں، ۝۱۵ چلتے چلتے (۶) جا چھپتے ہیں، ۝۱۶ اور قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے(۷)، ۝۱۷

---

(۱) کورت الشمس: أي لفّ ضوء الشمسِ المنبطُ في الاُفاق.

(۲)انکدرت السماء: أي تساقطت، ٹوٹ کر گر جانا۔

(۳) کشطت: ''الکشط'' أي السلخ ''کھال اُتارنا''، ''یعنی اوپر کا حصہ زائل کر دیا جائے گا''۔

(۴) جواب الشروط المتقدمة.

(۵) خَنِس (س) پیچھے ہونا، خُنَّسْ خَانِسْ کی جمع ہے، اس سے مراد پانچ ستارہ ''زحل، مشتری، مریخ، زہرہ، عُطارد'' جن کی یہ چال ہے۔

(۶) الجوار: جمع ہے ''جارية'' کی، چلنے والے ستارے۔ کَنَس (ض) ہرن کا اپنی پناہ گاہ میں داخل ہونا، ''کانس'' کی جمع ہے، ''کُنَّسْ'' چھپ جانے والے ستارے۔

(۷) عَسْعَسَ اللَّیل: ''أقبل'' اور ''أدبر'' دونوں معنوں میں آتا ہے۔

وَ الصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۹﴾ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ ﴿۲۰﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ ﴿۲۱﴾ وَ مَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲۲﴾ وَ لَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ ﴿۲۳﴾ وَ مَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴿۲۴﴾ وَ مَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ ﴿۲۸﴾ وَ مَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اور قسم ہے صبح کی جب وہ آنے لگے، ﴿۱۸﴾ بے شک یہ قرآن ایک معزّز فرشتہ کا لایا ہوا کلام ہے، ﴿۱۹﴾ جو قوّت والا ہے، عرش کے مالک کے نزدیک رتبہ والا ہے (۸)، ﴿۲۰﴾ وہاں (یعنی ملأ اعلیٰ میں) اس کا کہنا مانا جاتا ہے، معتبر بھی ہے، ﴿۲۱﴾ اور تمہارے ساتھ رہنے والا دیوانہ نہیں ہے، ﴿۲۲﴾ اور اُن (صاحب) نے اُس (فرشتہ) کو آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا، ﴿۲۳﴾ اور وہ غیب کی بات بتانے میں (۹) بخیل نہیں، ﴿۲۴﴾ اور یہ کسی شیطانِ مردود کا کہا ہوا کلام نہیں ہے، ﴿۲۵﴾ پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو؟ ﴿۲۶﴾ نہیں ہے وہ مگر دنیا والوں کے لیے ایک بڑی (۱۰) نصیحت، ﴿۲۷﴾ ایسے شخص کے لیے جو تم میں سے سیدھا چلنا چاہے، ﴿۲۸﴾ اور تم نہیں چاہ سکتے مگر جب کہ اللہ چاہے جو سارے جہاں کا مالک ہے۔ ﴿۲۹﴾

(۸) ''مکین'' صاحب مرتبہ ہونا۔

(۹) على الغيب: أي على أنباء الغيب.

(۱۰) والتنوين للتعظيم.

سُوْرَةُ الْاَنْفِطَار

- سورت نمبر : (۸۲)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۹)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ ۝۱ وَ اِذَا الۡکَوَاکِبُ انۡتَثَرَتۡ ۝۲ وَ اِذَا الۡبِحَارُ فُجِّرَتۡ ۝۳ وَ اِذَا الۡقُبُوۡرُ بُعۡثِرَتۡ ۝۴ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّا قَدَّمَتۡ وَ اَخَّرَتۡ ۝۵ یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الۡکَرِیۡمِ ۝۶ الَّذِیۡ خَلَقَکَ فَسَوّٰىکَ فَعَدَلَکَ ۝۷ فِیۡۤ اَیِّ صُوۡرَۃٍ مَّا شَآءَ رَکَّبَکَ ۝۸ کَلَّا بَلۡ تُکَذِّبُوۡنَ بِالدِّیۡنِ ۝۹ وَ اِنَّ عَلَیۡکُمۡ لَحٰفِظِیۡنَ ۝۱۰ کِرَامًا کَاتِبِیۡنَ ۝۱۱ یَعۡلَمُوۡنَ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ۝۱۲ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِیۡ نَعِیۡمٍ ۝۱۳ وَ اِنَّ الۡفُجَّارَ لَفِیۡ جَحِیۡمٍ ۝۱۴ یَّصۡلَوۡنَہَا یَوۡمَ الدِّیۡنِ ۝۱۵ وَ مَا ہُمۡ عَنۡہَا بِغَآئِبِیۡنَ ۝۱۶ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ۝۱۸ یَوۡمَ لَا تَمۡلِکُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَیۡـًٔا ؕ وَ الۡاَمۡرُ یَوۡمَئِذٍ لِّلّٰہِ ۝۱۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

جب آسمان پھٹ جائے گا، ۝۱ اور جب تارے جھڑ جائیں گے، ۝۲ اور جب سمندر اُبل پڑیں گے، ۝۳ اور جب قبریں اُکھاڑ دی جائیں گی، ۝۴ تو جان لے گا ہر شخص اپنے اگلے پچھلے اعمال کو۔ ۝۵ اے انسان! تجھ کو کس چیز نے ایسے کریم رب سے بھول میں ڈال رکھا؟ ۝۶ جس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تیرے اعضاء کو درست کیا، پھر تجھ کو اعتدال پر بنایا، ۝۷ جس صورت میں چاہا ترکیب دے دیا، ۝۸ ہرگز تم بھول میں نہیں ہو(۱)، بلکہ تم لوگ جزاء وسزا کو جھٹلاتے ہو، ۝۹ حالانکہ تم پر (تمہارے اعمال کو) محفوظ رکھنے والے مقرر ہیں، ۝۱۰ جو عزّت والے ہیں لکھنے والے ہیں، ۝۱۱ جو تم کرتے ہو سب جانتے ہیں۔ ۝۱۲ بے شک نیک لوگ بہشت میں ہوں گے، ۝۱۳ اور گنہگار لوگ دوزخ میں ہوں گے، ۝۱۴ داخل ہوں گے اُس میں جزاء کے دن، ۝۱۵ اور وہ لوگ اس (جہنم) سے باہر نہیں ہوں گے، ۝۱۶ آپ کو کچھ خبر ہے جزاء کا دن کیسا ہے؟ ۝۱۷ پھر آپ کو کچھ خبر ہے جزاء کا دن کیسا ہے؟ ۝۱۸ (وہ) ایسا دن (۲) ہے جس دن کوئی شخص کسی شخص کے لیے بھلا نہیں کر سکے گا اور تمام تر حکم اُس دن اللہ ہی کا ہوگا۔ ۝۱۹

❍❖❍

(۱) كلا: للردعِ والإبطالِ؛ لوجود ما يُغرّ الإنسانُ إذ لا يُوجد ما يُغرّه به. وبل: للإضراب الانتقاليّ، وما بعده بياناً لِما جرّهم على الإشراك بالله.

(۲) یوم: ''ھو'' مبتدا محذوف کی خبر ہے۔

سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْن

- سورت نمبر : (۸۳)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۳۶)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝۱ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝۲ وَ اِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝۳ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝۴ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۵ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝۷ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝۸ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝۹ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۱۰ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۱۱ وَ مَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝۱۲ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۳ كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۴ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝۱۵ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝۱۶ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کی، ۝۱ جو لوگ جب لوگوں سے ناپ کرلیں تو پورا لیتے ہیں، ۝۲ اور جب اُن کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں، ۝۳ کیا اُن لوگوں کو یقین نہیں ہے کہ وہ لوگ ایک سخت دن میں دوبارہ زندہ کر کے اُٹھائے جائیں گے؟ ۝۴ ۝۵ جس دن تمام آدمی تمام دنیا کے رب کے لیے کھڑے ہوں گے، ۝۶ ہرگز یہ گمان نہیں کرنا چاہیے کہ دوبارہ زندہ نہیں ہوں گے (۱)؛ اِس لیے کہ تمام بدکاروں کے نامۂ اعمال سجین میں ہیں، ۝۷ اور آپ کو پتہ بھی ہے کہ سجین کیا چیز ہے؟ ۝۸ (وہ (۲)) ایک رجسٹر ہے لکھا ہوا، ۝۹ بڑی خرابی ہوگی اُس دن جھٹلانے والوں کی، ۝۱۰ جو جزاء کے دن کو جھٹلاتے ہیں، ۝۱۱ اور اُس کو نہیں جھٹلاتا ہے؛ مگر وہی جو حد سے بڑھا ہوا مجرم ہے، ۝۱۲ جب اُس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے: (یہ (۳)) بے سند باتیں ہیں جو پہلے لوگوں سے منقول ہیں، ۝۱۳ ہرگز ایسا نہیں ہے (۴) بلکہ (۵) درحقیقت اُن کے دلوں پر اُن کے اعمال کا زنگ بیٹھ گیا ہے، ۝۱۴ یقیناً (۶) وہ لوگ اُس دن اپنے رب (کے دیدار) سے روک دیئے جائیں گے، ۝۱۵ پھر یہ لوگ جہنم میں داخل ہوں گے، ۝۱۶ پھر کہا جائے گا: یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے، ۝۱۷

---

(۱) کلا: للردع. (۲) ''ھو'' مبتدا محذوف۔

(۳) ''ھی'' مبتدا محذوف۔ (۴) کلا: للردع.

(۵) بل: للإبطال.

(۶) کلا: للتحقیق.

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ مِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

ع ۸

یقیناً (۷) نیک لوگوں کا نامۂ اعمال علیین میں ہے، ﴿۱۸﴾ اور آپ کو معلوم بھی ہے علیین کیا چیز ہے؟ ﴿۱۹﴾ (وہ) ایک لکھا ہوا رجسٹر ہے، ﴿۲۰﴾ جس کو مقرب فرشتے دیکھتے ہیں، ﴿۲۱﴾ بے شک نیک لوگ بڑے آرام میں ہوں گے، ﴿۲۲﴾ مسہریوں پر بیٹھے (۸) دیکھتے ہوں گے، ﴿۲۳﴾ آپ اُن کے چہروں میں آرام کی تازگی پہچان لیں گے، ﴿۲۴﴾ اُن کو پلائی جائے گی خالص شراب جو مہر بند ہوگی، ﴿۲۵﴾ جس کی مُہر (۹) مُشک کی ہوگی، اور ایسی ہی چیز کے بارے میں حرص کرنے والوں کو حرص کرنا چاہیے، ﴿۲۶﴾ اور اس میں آمیزش تسنیم کی ہوگی، ﴿۲۷﴾ ایک چشمہ (۱۰) ہے جس سے مقرّب بندے پیتے ہیں، ﴿۲۸﴾ بے شک مجرم لوگ ایمان والوں پر ہنسا کرتے تھے، ﴿۲۹﴾ اور جب وہ اُن پر گزرتے تھے تو آپس میں آنکھوں سے اشارہ کرتے تھے، ﴿۳۰﴾ اور جب اپنے گھر واپس ہوتے تو ہنسی مذاق کرتے ہوئے جاتے، ﴿۳۱﴾ اور جب اُن (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے: یہ لوگ یقیناً غلطی پر ہیں، ﴿۳۲﴾ حالانکہ اُن کو اُن پر نگرانی کرنے والا نہیں مقرر کیا گیا ہے، ﴿۳۳﴾ جس کی وجہ سے آج مسلمان کفار پر ہنسیں گے، ﴿۳۴﴾ مسہریوں پر (بیٹھے (۱۱)) دیکھ رہے ہوں گے، ﴿۳۵﴾ بے شک (۱۲) اب کافروں کو بدلہ ملا ہے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿۳۶﴾

(۷) كلا: للتحقيق.

(۸) على الأرائك: أي جالسين على الأرائك، حالٌ من "ينظرون".

(۹) ختام: ما يختم به. (۱۰) عيناً: حالٌ من "تسنيم".

(۱۱) جالسين: حال من "ينظرون".

(۱۲) "هل" بمعنی "قد" کے ہے۔

سُورَۃ الأنشِقَاق

- سورت نمبر : (۸۴)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۲۵)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝۱ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۲ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝۳ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ۝۴ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۝۵ یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰی رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۝۶ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ ۝۷ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا ۝۸ وَّ یَنْقَلِبُ اِلٰۤی اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰ فَسَوْفَ یَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱ وَّ یَصْلٰی سَعِیْرًا ۝۱۲ اِنَّهٗ كَانَ فِیْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ یَّحُوْرَ ۝۱۴ بَلٰۤی ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِیْرًا ۝۱۵ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶ وَ الَّیْلِ وَ مَا وَسَقَ ۝۱۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب آسمان پھٹ جائے گا، ۝۱ اور اپنے رب کے حکم کو سن لے گا اور آسمان اُسی لائق ہے، ۝۲ اور جب زمین پھیلا دی جائے، ۝۳ اور نکال ڈالے گی جو کچھ اس میں ہے اور خالی ہو جائے گی، ۝۴ اور اپنے رب کے حکم کو سن لے گی اور زمین اُسی لائق ہے، ۝۵ اے انسان! تو اپنے رب (سے ملنے یعنی موت (۱)) تک برابر عمل میں کوشش کرتا رہتا ہے (۲)، پھر تو اس (عمل کی جزاء (۳)) کا سامنا کرے گا، ۝۶ تو بہر حال (۴) جس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں ملے گا، ۝۷ تو اُس سے آسان حساب لیا جائے گا، ۝۸ اور وہ اپنے لوگوں کے پاس خوش خوش آئے گا، ۝۹ اور رہا وہ جس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے ملے گا، ۝۱۰ تو وہ موت کو پکارے گا، ۝۱۱ اور جہنم میں داخل ہوگا، ۝۱۲ اس لیے کہ وہ اپنے گھر والوں میں بے غم پڑا رہتا تھا، ۝۱۳ اُس نے خیال کیا تھا کہ اُس کو لوٹ کر نہیں آنا ہے، ۝۱۴ کیوں نہیں! اُس کا رب اس کو دیکھتا تھا۔ ۝۱۵ میں شام کی سرخی کی قسم کھا کے کہتا ہوں، ۝۱۶ اور رات کی اور اُن چیزوں کی جن کو (رات نے) سمیٹ لیا ہے (۵) (اپنے اندر)، ۝۱۷

---

(۱) إلى ربك: أي إلى لقاءِ ربِّك.

(۲) الكدح: جهد النفس في العمل، ''قادح'' أي جاهد.

(۳) ملاقيه: أي مُلاق جزاءِ عملِه.

(۴) شرط مذکور ''إذاالسماء... وحقت'' تک کی جزاء ''فأما من أوتي كتابه...الخ'' ''يآيها الإنسان الخ'' جملہ معترضہ ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا جواب محذوف ہے یعنی ''لَقِيَ الإنسانُ عملَه''.

(۵) وسق الليلُ الأشياءَ: رات کا کسی چیزوں کو لیے ہوئے ہونا۔

وَ الْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ اِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾

السجدة ۱۳ ع ۹

اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے (۶)، ﴿۱۸﴾ کہ البتہ تم لوگوں کو ایک حالت کے بعد دوسری حالت (۷) کو پہنچنا ہے، ﴿۱۹﴾ پھر اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ ایمان نہیں لاتے! ﴿۲۰﴾ اور جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جائے تو جھکتے نہیں، ﴿۲۱﴾ یہی نہیں بلکہ (۸) یہ کافر لوگ تو اُلٹے جھٹلاتے ہیں، ﴿۲۲﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ (اعمالِ کفریہ وغیرہ) یہ لوگ اپنے اندر جمع کر رہے ہیں، ﴿۲۳﴾ اِس لیے آپ اُن کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دو، ﴿۲۴﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کیے تو اُن کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا ثواب ہے۔ ﴿۲۵﴾

○❖○

(۶) ''اتسق القمر'' چاند کا پورا ہونا، ''اتسق الشيء'' یکجا ہونا۔

(۷) طبقاً عن طبق: ''طبق'' لغت میں جو دوسرے کے مطابق ہو، ''عن'' مجاوزت اور بعدیت کے معنیٰ میں ہے۔ ''لتركبنّ طبقاً بعد طبقٍ''.

(۸) بل: للإضراب الانتقالي، من الأدنى إلى الأعلى.

سُوْرَۃُ الْبُرُوْج

- سورت نمبر : (۸۵)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۲۲)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱ وَ الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲ وَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّ هُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَ مَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ لَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ۬ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے برجوں والے آسمان کی، ۝۱ اور اُس دن (یعنی قیامت) کی جس کا وعدہ ہے، ۝۲ اور اُس دن (یعنی جمعہ) کی جو حاضر ہونے والا ہے اور اس دن (یعنی عرفات) کی قسم جس میں لوگوں کی حاضری ہوتی ہے، ۝۳ کفارِ مکہ ملعون ہوئے جیسے گڈھے والے ملعون ہوئے[1]، ۝۴ بہت ایندھن والی آگ والے، ۝۵ جس وقت وہ لوگ اس کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ۝۶ اور وہ لوگ مسلمانوں کے ساتھ جو کچھ کر رہے تھے اس کو دیکھ بھی رہے تھے، ۝۷ اور کافروں نے اُن مسلمانوں میں کوئی عیب نہیں پایا[2] بجز اس کے کہ وہ ایمان لے آئے تھے اللہ پر جو زبردست ہے سزاوارِ حمد ہے، ۝۸ ایسا ہے کہ اُسی کے لیے آسمان و زمین کے راج ہیں اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے، ۝۹ بے شک جن لوگوں نے مسلمان مردوں اور عورتوں کو تکلیف پہنچائی، پھر توبہ نہیں کی، تو اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلنے کا عذاب ہے، ۝۱۰ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیا تو ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، یہ بڑی کامیابی ہے، ۝۱۱ بے شک آپ کے رب کی پکڑ بہت سخت ہے، ۝۱۲

(۱) جوابِ قسم جب فعل ماضی ہو تو اس پر ''قد'' کا آنا ضروری ہے اور اُس پر لام بھی داخل ہو جایا کرتا ہے، اِس لیے ''قتل أصحاب الأخدود'' جوابِ قسم نہیں ہے، جوابِ قسم محذوف ہے اور وہ ''لقد قتل أصحاب مكة، كما قتل أصحاب الأخدود''، اور یہ آیت جوابِ قسم محذوف کی دلیل ہے اور یہ ''قتل أصحاب الأخدود'' خبر ہے، بد دعا نہیں ہے، فإن السورة وردت لتثبيت المؤمنين على أذاهم.

(۲) ''نقم منه الأمر'' کسی کی کسی بات پر ناراض ہونا۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبۡدِئُ وَ يُعِيۡدُ ۝۱۳ وَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ۝۱۴ ذُو الۡعَرۡشِ الۡمَجِيۡدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ۝۱۶ هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ۝۱۷ فِرۡعَوۡنَ وَ ثَمُوۡدَ ۝۱۸ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ تَكۡذِيۡبٍ ۝۱۹ وَّ اللّٰهُ مِنۡ وَّرَآٮِٕهِمۡ مُّحِيۡطٌ ۝۲۰ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۝۲۱ فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝۲۲

وہی پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوسری مرتبہ بھی پیدا کرے گا، ۝۱۳ وہ بڑا بخشنے والا ہے، بڑی محبّت کرنے والا ہے، ۝۱۴ عرش کا مالک ہے، بڑی شان والا ہے، ۝۱۵ کرڈالنے والا ہے جو چاہے۔ ۝۱۶ پہنچ چکا ہے آپ کو لشکروں کا قصہ، ۝۱۷ یعنی فرعون کا، اور ثمود کا؟ ۝۱۸ تِس پر بھی [۳] یہ کافر لوگ (قرآن کی) تکذیب میں ہیں، ۝۱۹ اور ان کو اللہ ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہیں، ۝۲۰ اُن کا جھٹلانا غلط بلکہ [۴] وہ تو باعظمت قرآن ہے، ۝۲۱ جو لوحِ محفوظ میں ہے۔ ۝۲۲

❍❖❍

(۳) بل: للانتقال من الأدنٰی إلی الأعلٰی.

(۴) بل: للإضراب الإبطالي،أي لتكذيبهم.

سُورَةُ الطَّارِق

- سورت نمبر : (۸۶)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۷)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ۝۱ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۝۳ اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ۝۴ فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵ خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَ التَّرَآئِبِ ۝۷ اِنَّهٗ عَلٰى رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ۝۹ فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ۝۱۱ وَ الۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ۝۱۲ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ۝۱۳

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے آسمان کی، اور اُس چیز کی جو رات کو نمودار ہو، ۝۱ اور آپ کو کچھ معلوم بھی ہے رات کو نمودار ہونے والی چیز کیا ہے؟ ۝۲ (وہ[۱]) چمکدار ستارہ ہے، ۝۳ نہیں ہے[۲] کوئی شخص مگر اُس پر ایک (اُس کے اعمال کو) یاد رکھنے کے لیے مقرر ہے، ۝۴ تو انسان کو سوچنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟ ۝۵ اُچھلتے پانی سے پیدا کیا گیا ہے، ۝۶ جو پیٹھ اور سینے کے درمیان سے نکلتا ہے[۳]، ۝۷ بے شک وہ اُس انسان کو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے، ۝۸ جس دن تمام پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کر دیا جائے گا[۴]، ۝۹ پھر اُس کے لیے خود کوئی قوت نہیں ہوگی اور نہ کوئی مدد کرنے والا ہوگا۔ ۝۱۰ قسم ہے آسمان کی جس سے بارش[۵] ہوتی ہے، ۝۱۱ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے، ۝۱۲ بے شک یہ (قرآن) ایک فیصلہ کر دینے والا کلام ہے[۶]، ۝۱۳

---

(۱) ''ھو'' مبتدا محذوف۔

(۲) ''إن'' نافیہ ہے، ''لما'' ''إلّا'' کے معنیٰ میں ہے، جواب قسم۔

(۳) عورت و مرد کا مادّہ منویہ دماغ سے، دونوں کانوں کے پیچھے دو رگیں ہیں اُس کے ذریعہ مرد کا مادہ منویہ نخاع سے متعلق ہوتا ہے، جو ''صلب'' ہے، پھر ایک رگ کے واسطے خصیتین تک پہنچتا ہے۔ اور عورت کا مادّہ دماغ سے دونوں کانوں کے پیچھے دو رگیں ہیں، وہ علی الصدور جو ''ترائب'' ہے اُس سے گذرتا ہوا اُن رگوں سے متعلق ہوتا ہے جس میں دم حیض ہوتا ہے، (تفصیل دوسری کتابوں میں دیکھا جائے)۔ قرآن کا ''مِنَ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ'' کہنا یہ اعجاز علمی ہے، جس کا علم نزول قرآن کے وقت لوگوں کو نہیں تھا۔

(۴) تبلی السرائر: ''أبلی، یبلي'' کے معنیٰ جانچنے کے ہیں، جس کا لازم کشف واظہار ہے۔

(۵) الرجع: أی المطر.

(۶) جواب قسم ہے۔

وَّ مَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ﴿١٥﴾ وَّ اَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿١٧﴾

ع ١

اور وہ کوئی لغو بات نہیں ہے، ﴿١٤﴾ بے شک وہ لوگ طرح طرح کی تدبیریں کررہے ہیں، ﴿١٥﴾ اور میں بھی طرح طرح کی تدبیریں کررہا ہوں، ﴿١٦﴾ تو آپ اُن کافروں کو مہلت دے دیں، اُن کو تھوڑے دن (٧) اور رہنے دیں (٨)۔ ﴿١٧﴾

○❖○

(٧) رُويدا: اسم فعل بمعنى الأمر، أي تصبر ولا تستعجل، ويمكن أن يكون "رويدا" مصدرا، هو المهل وعدم العجلة، هو مصدر مؤكد لفعل "أمهلهم".

(٨) أمهل: بمعنى مهِّل، هو الإنظارُ إلى وقت معيّن أو غير معين، والجمع بين "مهل" و"أمهل" تكرارٌ للتاكيد، وخولف في التعدية، مرة بالتفعيل والأخرى للإفعال لتحسين التكرار.

سُورَةُ الأَعْلىٰ

- سورت نمبر : (۸۷)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۹)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ۝۱ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲ وَالَّذِىۡ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝۳ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ۝۴ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰى ۝۵ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ۝۶ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ۝۷ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ۝۸ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ۝۹ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ۝۱۰ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ۝۱۱ الَّذِىۡ يَصۡلَى النَّارَ الۡكُبۡرٰى ۝۱۲ ثُمَّ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ۝۱۳ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ۝۱۴ وَذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝۱۵ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ۝۱۶ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ۝۱۷ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ۝۱۸ صُحُفِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى ۝۱۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

آپ اپنے عالی شان رب کے نام سے پاکی بیان کیجیے(۱)، ۝۱ جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا، پھر اُس کو مناسب طور پر بنایا، ۝۲ اور جس نے تجویز کیا، پھر راہ بتلائی، ۝۳ اور جس نے چارا(۲) نکالا، ۝۴ پھر اس کو سیاہ کوڑا(۳) بنا دیا، ۝۵ ہم آپ کو (قرآن(۴)) پڑھا دیا کریں گے، پھر آپ نہیں بھولیں گے، ۝۶ مگر جسے اللہ کو منظور ہو، بے شک اللہ ہر ظاہر و مخفی کو جانتا ہے، ۝۷ اور ہم آپ کو توفیق دیں گے آسان شریعت پر چلنے کی(۵)، ۝۸ تو آپ نصیحت کیا کیجیے، اگر نصیحت کرنا مفید ہو، ۝۹ نصیحت کو مانے گا جو ڈرتا ہے، ۝۱۰ اور جو زیادہ بد بخت ہے وہ اس سے گریز کرے گا، ۝۱۱ جو بڑی آگ میں داخل ہوگا، ۝۱۲ پھر اس میں نہ مر ہی سکے گا اور نہ جیے گا، ۝۱۳ کامیاب ہوا جو پاک ہوگیا، ۝۱۴ اور اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز پڑھی، ۝۱۵ پھر بھی(۶) تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دے رہے ہو، ۝۱۶ حالانکہ آخرت بدرجہ بہتر اور پائیدار ہے، ۝۱۷ بے شک یہ مضمون اگلی کتابوں میں بھی ہے، ۝۱۸ ابراہیم کی کتاب میں اور موسیٰ کی کتاب میں۔ ۝۱۹

(۱) سبح... الخ: أي سبح ناطقاً باسم ربّك الأعلى.

(۲) مصدرٌ ميميٌّ، أُطلق على المرعى، من اطلاقِ المصدرِ على المفعول أو اسم مكانِ الرعيُ، أُطلِق على ما ينبت فيه، والقرينةُ جعله مفعولاً ''لأخرج''.

(۳) أحوى: الموصوف بالحوة، وهي من الألوان، سمرةٌ تقرب إلى السواد.

(۴) سنقرئك: أي القرآن.

(۵) ''يسّر له كذا'' کسی کے لیے کسی چیز کو آسان کرنا، ''يسّر فلاناً لكذا'' کسی کو کسی چیز کے لیے تیار کرنا۔

(۶) بل: للإضراب الانتقالي.

سُورَةُ الغَاشِيَة

- سورت نمبر : (٨٨)
- رکوع : (١)
- آیات : (٢٦)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

هَلۡ اَتٰىكَ حَدِيۡثُ الۡغَاشِيَةِ ۝۱ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝۲ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝۳ تَصۡلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝۴ تُسۡقٰى مِنۡ عَيۡنٍ اٰنِيَةٍ ۝۵ لَيۡسَ لَهُمۡ طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ ضَرِيۡعٍ ۝۶ لَّا يُسۡمِنُ وَ لَا يُغۡنِىۡ مِنۡ جُوۡعٍ ۝۷ وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝۸ لِّسَعۡيِهَا رَاضِيَةٌ ۝۹ فِىۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝۱۰ لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً ۝۱۱ فِيۡهَا عَيۡنٌ جَارِيَةٌ ۝۱۲ فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ ۝۱۳ وَّ اَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ ۝۱۴ وَّ نَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ ۝۱۵ وَّ زَرَابِىُّ مَبۡثُوۡثَةٌ ۝۱۶ اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ ۝۱۷ وَ اِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ ۝۱۸ وَ اِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ ۝۱۹ وَ اِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ سُطِحَتۡ ۝۲۰ فَذَكِّرۡ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ ۝۲۱ لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ ۝۲۲ اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَ كَفَرَ ۝۲۳ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ الۡاَكۡبَرَ ۝۲۴ اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ ۝۲۵ ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ ۝۲۶

وقف لازم ع ۲۶ / ۱۴

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

کیا آپ کو پوری دنیا پر چھا جانے والے (یعنی قیامت کے (۱)) واقعہ کی خبر پہنچی؟ ۝۱ بہت سے چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے، ۝۲ اعمالِ شاقّہ جھیلتے ہوں گے، تھکے ماندے ہوں گے، ۝۳ داخل ہوں گے دہکتی ہوئی آگ میں، ۝۴ کھولتے چشمہ سے پانی پلائے جائیں گے، ۝۵ اُن کے لیے کوئی کھانے کی چیز نہیں ہوگی مگر کانٹوں والا جھاڑ، ۝۶ جو نہ موٹا کرے اور نہ بھوک کو مٹائے، ۝۷ بہت سے چہرے اُس دن بارونق ہوں گے، ۝۸ اپنے کاموں کی بدولت خوش ہوں گے، ۝۹ اونچے باغ میں ہوں گے، ۝۱۰ اُس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے، ۝۱۱ اُس میں بہتا ہوا چشمہ ہوگا، ۝۱۲ اس میں اونچے اونچے تخت ہوں گے، ۝۱۳ اور گلاس رکھے ہوئے ہوں گے، ۝۱۴ اور لائن سے بچھے ہوئے گدّے ہوں گے، ۝۱۵ اور قالینیں پھیلی ہوئی ہوں گی۔ ۝۱۶ کیا وہ نہیں دیکھتے اونٹوں کو کس طرح پیدا کیا گیا ہے؟ ۝۱۷ اور آسمان کو کس طرح بلند کیا گیا ہے؟ ۝۱۸ اور پہاڑوں کو کیسے کھڑا کر دیا گیا ہے؟ ۝۱۹ اور زمین کو کس طرح بچھا دیا گیا ہے؟ ۝۲۰ آپ سمجھائیے، آپ بس سمجھانے والے ہی ہیں، ۝۲۱ آپ اُن کے اوپر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں، ۝۲۲ لیکن جو اعراض کرے گا اور کفر کرے گا، ۝۲۳ تو اللہ اس کو بڑی سزا دے گا، ۝۲۴ ہمارے ہی پاس اُن لوگوں کو آنا ہے، ۝۲۵ پھر ہمارے ذمہ اُن سے حساب لینا ہے۔ ۝۲۶

(۱) الغاشية: لتأويلها بالحادثة، ثم التأنيث كثيرٌ فى نقل الأوصاف إلى الإسمية، مثل الداهية، الطامة، الصاخة، الآزفة. والغاشية هنا علمٌ بالغلبة على ساعة القيامة.

سُوْرَةُ الْفَجْر

- سورت نمبر : (۸۹)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۳۰)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَ الۡفَجۡرِ ۝۱ وَ لَیَالٍ عَشۡرٍ ۝۲ وَّ الشَّفۡعِ وَ الۡوَتۡرِ ۝۳ وَ الَّیۡلِ اِذَا یَسۡرِ ۝۴ هَلۡ فِیۡ ذٰلِکَ قَسَمٌ لِّذِیۡ حِجۡرٍ ۝۵ اَلَمۡ تَرَ کَیۡفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ ۝۶ اِرَمَ ذَاتِ الۡعِمَادِ ۝۷ الَّتِیۡ لَمۡ یُخۡلَقۡ مِثۡلُهَا فِی الۡبِلَادِ ۝۸ وَ ثَمُوۡدَ الَّذِیۡنَ جَابُوا الصَّخۡرَ بِالۡوَادِ ۝۹ وَ فِرۡعَوۡنَ ذِی الۡاَوۡتَادِ ۝۱۰ الَّذِیۡنَ طَغَوۡا فِی الۡبِلَادِ ۝۱۱ فَاَکۡثَرُوۡا فِیۡهَا الۡفَسَادَ ۝۱۲ فَصَبَّ عَلَیۡهِمۡ رَبُّکَ سَوۡطَ عَذَابٍ ۝۱۳ اِنَّ رَبَّکَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ۝۱۴ فَاَمَّا الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَکۡرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ اَکۡرَمَنِ ۝۱۵ وَ اَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَیۡهِ رِزۡقَهٗ فَیَقُوۡلُ رَبِّیۡۤ اَهَانَنِ ۝۱۶ کَلَّا بَلۡ لَّا تُکۡرِمُوۡنَ الۡیَتِیۡمَ ۝۱۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے (وقت) فجر کی، ۝۱ اور دس راتوں کی (۱)، ۝۲ اور جفت اور طاق کی (۲)، ۝۳ اور رات کی جب وہ جانے لگے، ۝۴ اس میں عقلمندوں کے لیے عظیم قسم ہے (۳) (کہ تم پر اے منکرو! عذاب نازل ہوگا (۴))، ۝۵ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کے رب نے قومِ عاد کے ساتھ کیا کیا؟ ۝۶ یعنی قوم اِرم: بڑے ستونوں والے، ۝۷ اس جیسا شہروں میں اور کوئی نہیں پیدا کیا گیا، ۝۸ اور ثمود کے ساتھ جو وادی القُریٰ میں پتھر تراشتے تھے؟ ۝۹ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ؟ ۝۱۰ ان سب لوگوں نے ملکوں میں سرکشی کررکھی تھی، ۝۱۱ اور اس میں انہوں نے بہت فساد مچا رکھا تھا، ۝۱۲ تو ان پر آپ کے رب نے عذاب کا کوڑا برسایا، ۝۱۳ بے شک آپ کا رب گھات میں ہے، ۝۱۴ رہا انسان تو اس کا رب جب اُس کو آزماتا ہے کہ اُس کو انعام واکرام دیتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرے رب نے میری قدر بڑھادی، ۝۱۵ اور جب اس کا امتحان لیتا ہے کہ اس کی روزی اس پر کم کردیتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے میری قدر گھٹادی، ۝۱۶ ہرگز ایسا نہیں ہے (۵) یہی نہیں بلکہ (۶) تم یتیم کو بھی عزت سے نہیں رکھتے ہو، ۝۱۷

---

(۱) ذی الحجہ کی یکم سے دس تک۔ (۲) ''جفت'' دسویں ذی الحجہ اور ''طاق'' نویں ذی الحجہ۔

(۳) هل: الاستفهامُ للتقرير. (۴) ''لَتُعذّبنّ'' جوابِ قسم محذوف ہے، اس پر بعد والا جملہ دلیل ہے۔

(۵) ''کلا'': للردع. مال کی کثرت کو خدا کی رضا اور قلت کو خدا کی ناراضی جاننا اِس خیال کی تردید ہے۔

(۶) ''بل'' ماقبل کی باتوں سے مزید یہ بات بھی۔ قال الإمام الراغب: والضرب الثاني من ''بل'': هو أن يكون مبيّناً للحكم الأول وزائدًا عليه بما بعد ''بل''. (المفردات: ص ۱۴۲)

وَ لَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّاۤ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَ جِایْٓءَ يَوْمَىٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ۬ يَوْمَىٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَ اَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَىٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّ لَا يُوْثِقُ وَ ثَاقَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾ يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ﴿۲۹﴾ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ﴿۳۰﴾

ع ۱۴

اور مسکینوں کو کھانا کھلانے کے لیے ترغیب نہیں دیتے ہو، ﴿۱۸﴾ اور میراث کا مال سارا سمیٹ کے کھا جاتے ہو، ﴿۱۹﴾ اور مال سے بہت ہی محبت رکھتے ہو، ﴿۲۰﴾ یقیناً(۷) جب زمین کو کوٹ کوٹ کر کے پست کر دیا جائے گا، ﴿۲۱﴾ اور آپ کا رب آئے گا اور فرشتے قطار در قطار، ﴿۲۲﴾ اور اس دن جہنم کو لایا جائے گا، اس دن انسان سوچے گا اور اس وقت میں کہاں ہوگا اس کے لیے سوچ (کا فائدہ(۸))؟ ﴿۲۳﴾ کہے گا: کاش میں اپنی اِس زندگی کے لیے کوئی (عمل(۹)) آگے بھیجا ہوتا ﴿۲۴﴾ پھر اس دن خدا کے عذاب دینے کی طرح (یعنی برابر) کوئی عذاب نہیں دے سکتا، ﴿۲۵﴾ اور نہ کوئی جکڑ کر باندھ سکتا ہے اس کے جکڑنے کے برابر، ﴿۲۶﴾ (کہا جائے گا(۱۰):) اے اطمینان والی روح! ﴿۲۷﴾ تو اپنے پروردگار کی طرف چل اس طرح سے کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی، ﴿۲۸﴾ پھر شامل ہو جا میرے بندوں میں، ﴿۲۹﴾ اور داخل ہو جا میری جنت میں۔ ﴿۳۰﴾

❍❖❍

(۷) ''کلا'': للتحقيق بمعنى حقًّا أو ألا.

(۸) منفعة الذكرى.

(۹) ''عملًا'' مفعول بہ محذوف۔

(۱۰) يقال له.

سُورَۃ البَلَد

- سورت نمبر : (۹۰)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۲۰)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

لَاۤ اُقۡسِمُ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ۝۱ وَ اَنۡتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الۡبَلَدِۙ ۝۲ وَ وَالِدٍ وَّ مَا وَلَدَۙ ۝۳ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡ كَبَدٍؕ ۝۴ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّنۡ یَّقۡدِرَ عَلَیۡهِ اَحَدٌۘ ۝۵ یَقُوۡلُ اَهۡلَكۡتُ مَالًا لُّبَدًاؕ ۝۶ اَیَحۡسَبُ اَنۡ لَّمۡ یَرَهٗۤ اَحَدٌؕ ۝۷ اَلَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ عَیۡنَیۡنِۙ ۝۸ وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیۡنِۙ ۝۹ وَ هَدَیۡنٰهُ النَّجۡدَیۡنِۚ ۝۱۰ فَلَا اقۡتَحَمَ الۡعَقَبَةَ ۖ ۝۱۱ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡعَقَبَةُؕ ۝۱۲ فَكُّ رَقَبَةٍۙ ۝۱۳ اَوۡ اِطۡعٰمٌ فِیۡ یَوۡمٍ ذِیۡ مَسۡغَبَةٍۙ ۝۱۴ یَّتِیۡمًا ذَا مَقۡرَبَةٍۙ ۝۱۵ اَوۡ مِسۡكِیۡنًا ذَا مَتۡرَبَةٍؕ ۝۱۶ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡمَرۡحَمَةِؕ ۝۱۷ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِؕ ۝۱۸ وَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰیٰتِنَا هُمۡ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَةِؕ ۝۱۹ عَلَیۡهِمۡ نَارٌ مُّؤۡصَدَةٌ ۝۲۰

وقف لازم

ع ۱
۱۵

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

میں اِس شہر (مکہ) کی قسم کھا کے کہتا ہوں، ۝۱ جب کہ آپ پر اِس شہر میں لڑائی حلال ہوگی (۱)، ۝۲ اور قسم ہے باپ کی اور اس کی اولاد کی، ۝۳ کہ (۲) انسان کو ہم نے بڑی مشقت (۳) میں پیدا کیا، ۝۴ کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ اس پر کسی کا بس نہیں چلے گا؟ ۝۵ وہ کہتا ہے: میں نے بہت زیادہ (۴) مال خرچ کر رکھا، ۝۶ کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اُس کو کسی نے نہیں دیکھا؟ ۝۷ کیا ہم نے اس کے لیے دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں بنائے؟ ۝۸ ۝۹ اور کیا ہم نے اس کو دو راستے (۵) نہیں بتائے؟ ۝۱۰ سو وہ شخص گھاٹی میں نہیں گھسا (۶)، ۝۱۱ اور آپ کو معلوم ہے کہ گھاٹی کیا چیز ہے؟ ۝۱۲ وہ گھاٹی کسی گردن کو چھوڑانا (یعنی آزاد کرنا) ہے، ۝۱۳ یا فاقہ کے دن میں کھانا کھلانا ہے، ۝۱۴ کسی رشتہ دار یتیم کو، ۝۱۵ یا ہر درجہ غریب کو، ۝۱۶ پھر وہ ایمان لانے والوں میں سے ہوں اور ایک دوسرے کو تحمل کی تاکید کرتے ہوں اور تاکید کرتے ہوں رحم کرنے کی، ۝۱۷ یہی لوگ داہنے والے ہیں، ۝۱۸ اور جو ہماری آیتوں کے منکر ہیں وہ لوگ بائیں والے ہیں، ۝۱۹ اُن ہی کو آگ میں بند کر دیا جائے گا۔ ۝۲۰

(۱) حلال لك أن تقتل بهذا البلد ماشئت، و"حلّ" بمعنى الاستقبال. وأنت: "الواو" للحال.

(۲) جوابِ قسم ہے۔

(۳) الکبد: مشقت، دقت، تکلیف۔ کَبَدَ البردُ: سردی وغیرہ کا پریشان کرنا، تکلیف رساں ہونا۔

(۴) اللُّبَد: بہت سامال۔ من تلبّد الشيء: إذا اجتمع.

(۵) یعنی خیر وشر۔ (۶) "گھسا" بمعنی انجام دینا اور "گھاٹی" سے مراد وہی اعمال جس کا ذکر بعد میں آرہا ہے۔

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ

- سورت نمبر : (۹۱)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۵)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰىهَا ۝۱ وَ الْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝۲ وَ النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝۳ وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝۴ وَ السَّمَآءِ وَ مَا بَنٰىهَا ۝۵ وَ الْاَرْضِ وَ مَا طَحٰىهَا ۝۶ وَ نَفْسٍ وَّ مَا سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَا ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَ سُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَ لَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

ع ۱ / ۱۵ / ۱۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے سورج کی اور اس کے دھوپ چڑھنے کی، ۝۱ اور چاند کی جب سورج کے پیچھے آئے، ۝۲ اور دن کی جب وہ اس کو خوب روشن کردے، ۝۳ اور رات کی جب وہ سورج کو چھپالے، ۝۴ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے (۱) اس کو بنایا، ۝۵ اور زمین کی اور جس نے اس کو بچھایا، ۝۶ اور جان کی اور جس نے اس کو درست بنایا، ۝۷ پھر بدکرداری اور پرہیزگاری کی اس کو سمجھ دیا، ۝۸ یقیناً (۲) کامیاب رہا وہ جس نے اپنے آپ کو فجور سے پاک کیا (۳)، ۝۹ اور ناکام رہا وہ جس نے فجور کو اپنے اندر دبا کر رکھا، ۝۱۰ ثمود نے جھٹلایا اپنی سرکشی کی وجہ سے، ۝۱۱ جب کہ اُن میں کا بدبخت اُٹھ کھڑا ہوا (اونٹنی کو قتل کرنے کے لیے)، ۝۱۲ تو اُن لوگوں سے اللہ کے رسول نے کہا: اللہ کی اونٹنی (کو چھوڑ دو، کہ وہ چرے پھرے) اور (اس کی باری میں) اس کو پانی پینے سے (منع مت کرو) (۴)، ۝۱۳ پھر اُن لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا، پھر اونٹنی کے پیر کاٹ کر مار ڈالا، تو ان کے پروردگار نے ان کو ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کردیا اور سب کو تباہ کردیا، ۝۱۴ اور اُن کی ہلاکت وتباہی کے انجام سے اس کو کوئی اندیشہ نہیں ہوا۔ ۝۱۵

(۱) ما: إيثارُ ''ما'' على ''من'' لإرادة الوصفيّة تفخيمًا.

(۲) جوابِ قسم ہے اور جواب قسم میں ''لام'' کو حذف کردیا جاتا ہے جب کلام طویل ہوجاتا ہے۔ حُذفت مِن ''قد'' ''اللامُ'' لطول الفصل. (۳) ''زکّٰها'' اور ''دسّٰها'' کا فاعل اللہ ہو، تو ترجمہ ہوگا: ''کامیاب ہوا وہ جس کو اللہ نے پاک وصاف کیا'' اور اگر اس کا فاعل نفس ہو اور ''ها'' ضمیر اُسی نفس کی طرف لوٹے گی تو ترجمہ ہوگا: ''کامیاب ہوا وہ جس نے اپنے نفس کو پاک کیا'' یہی حال ''خَابَ من دسّٰها'' میں ہوگا۔

(۴) ''نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا'' منصوب ہے تحذیر کی بنا پر، یا ''ذروا'' یا ''أترکوا'' محذوف کا مفعول بہ ہے، دونوں صورتوں میں مطلب ایک ہی ہے۔

سُورَةُ اللَّيْل

- سورت نمبر : (۹۲)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۲۱)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

وَ الَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝۱ وَ النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝۲ وَ مَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَ الۡاُنۡثٰٓى ۝۳ اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝۴ فَاَمَّا مَنۡ اَعۡطٰى وَ اتَّقٰى ۝۵ وَ صَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۶ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰى ۝۷ وَ اَمَّا مَنۡۢ بَخِلَ وَ اسۡتَغۡنٰى ۝۸ وَ كَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ۝۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰى ۝۱۰ وَ مَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱ اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰى ۝۱۲ وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ وَ الۡاُوۡلٰى ۝۱۳ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جائے، ۝۱ اور دن کی جب وہ روشن ہو جائے، ۝۲ اور اُس ذات کی جس نے مذکر و مؤنث کو پیدا کیا، ۝۳ بے شک تمہاری کوششیں طرح طرح ہیں (۱)، ۝۴ پھر جس نے (مال اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرتا رہا، ۝۵ اور اچھی بات (یعنی دینِ اسلام) کی تصدیق کی، ۝۶ تو ہم آسان کر دیں گے اُس کے لیے راحت کے گھر داخلہ کو (۲)، ۝۷ اور بہر حال جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی، ۝۸ اور اچھی بات (یعنی دینِ اسلام) کو جھٹلایا، ۝۹ تو ہم اُس کے لیے آسان کر دیں گے تکلیف کے گھر داخلہ کو (۳)، ۝۱۰ اور اُس کا مال اُس کا کچھ کام نہیں آئے گا جب وہ گڑھے میں گرے گا، ۝۱۱ بے شک ہمارے ذمہ ہے راستہ بتانا، ۝۱۲ اور ہمارے ہی قبضہ میں ہے آخرت اور دنیا، ۝۱۳ تو میں تم لوگوں کو ڈرا چکا ہوں ایک بھڑکتی ہوئی آگ سے، ۝۱۴

(۱) یہ جوابِ قسم ہے۔

(۲) اليُسرى: هي ما لا مشقة فيه، بتأويل الحالة أو الخلّة التي لا تشق عليه في الآخرة، هي حالة النعيم، وقد فُسِّرتِ اليُسرى بالجنة.

(۳) العُسرى: هي حالة العسر والشدّة، وقيل: العُسرى النارُ، ا لأصل أن يقول: "فسنيسر اليُسرى له وفسنيسر العُسرى له"، جاء ترتيب النظم على العكس، فيكون الكلامُ جاريًا بطريق القلب، كقول العرب: عرض الناقة على الحوض، أصل العبارة: فسنيسر اليُسرى له والعسرى له.

وإما أن يكون بطريق المجاز المرسل للإعداد، واللامُ لامُ التعليل، والمرادُ باليسرى الجنةُ والعُسرى الجهنم، لدخول اليسرى والعسرى.

لَا يَصْلٰهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۱٦﴾ وَ سَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

نہیں داخل ہوگا اُس میں مگر جو بڑا بد بخت ہے، ﴿۱۵﴾ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا، ﴿۱٦﴾ اور بچا دیا جائے گا اُس سے ایسے شخص کو جو بڑا ڈرنے والا ہے، ﴿۱۷﴾ جو اپنا مال خرچ کرتا ہو کہ پاک ہو جائے، ﴿۱۸﴾ اور نہیں ہے کسی کا اُس کے اوپر کوئی احسان جس کا بدلہ اُتارا جائے، ﴿۱۹﴾ صرف اپنے عالی شان پروردگار کی رضا چاہنے کے لیے ہے، ﴿۲۰﴾ اور وہ شخص عنقریب خوش ہو جائے گا۔ ﴿۲۱﴾

○❖○

سُوۡرَۃُ الضُّحٰی

- سورت نمبر : (۹۳)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۱)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَ الضُّحٰی ۝۱ وَ الَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ۝۲ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَ مَا قَلٰی ۝۳ وَ لَلۡاٰخِرَۃُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ۝۴ وَ لَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی ۝۵ اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ۝۶ وَ وَجَدَکَ ضَآلًّا فَہَدٰی ۝۷ وَ وَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغۡنٰی ۝۸ فَاَمَّا الۡیَتِیۡمَ فَلَا تَقۡہَرۡ ۝۹ وَ اَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنۡہَرۡ ۝۱۰ وَ اَمَّا بِنِعۡمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثۡ ۝۱۱

ع ۱۱/۱ ۱۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے دھوپ چڑھنے کے وقت کی، ۝۱ اور رات کی جب چھا جائے، ۝۲ آپ کے پروردگار نے نہ آپ کو چھوڑا اور نہ وہ بے زار ہوا، ۝۳ اور آخرت آپ کے لیے دنیا سے بہتر ہے، ۝۴ اور عنقریب آپ کا رب آپ کو دے گا کہ آپ (اس سے[1]) خوش ہو جائیں گے، ۝۵ کیا آپ کے رب نے آپ کو یتیم نہیں پایا تو ٹھکانا دیا، ۝۶ اور آپ کو (شریعت سے[2]) بے خبر پایا تو (شریعت کا[3]) راستہ بتلایا، ۝۷ اور آپ کو مفلس پایا تو مالدار بنا دیا، ۝۸ لہٰذا آپ یتیم پر سختی نہ کیجیے، ۝۹ اور سائل کو مت جھڑکیے، ۝۱۰ اور اپنے رب کے انعامات کو بیان کرتے رہیے۔ ۝۱۱

❍❖❍

---

(۱) أي فترضى به.

(۲) أي ضَلَّ عن الشريعة.

(۳) أي هدى إلى الشريعة.

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح

- سورت نمبر : (۹۴)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۸)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۝۱ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۝۲ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۝۳ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۝۷ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ۝۸

ع ۱ / ۸ / ۱۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کردیا؟ ۝۱ اور ہم نے آپ سے آپ کے بوجھ کو اُتار دیا، ۝۲ جس نے آپ کی کمر توڑ رکھا تھا، ۝۳ اور آپ کا نام بلند کیا، ۝۴ بے شک موجودہ مشکلات (۱) کے ساتھ آسانی ہے، ۝۵ بے شک موجودہ مشکلات کے ساتھ آسانی ہے، ۝۶ پھر جب آپ (تبلیغ سے) فارغ ہو جایا کریں محنت کیا کیجیے، ۝۷ اور اپنے رب کی طرف توجہ رکھیں۔ ۝۸

○❖○

(۱) العسری: اللام للعھد.

سُورَۃُ التِّین

- سورت نمبر : (۹۵)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۸)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

وَ التِّیۡنِ وَ الزَّیۡتُوۡنِ ۙ﴿۱﴾ وَ طُوۡرِ سِیۡنِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ ہٰذَا الۡبَلَدِ الۡاَمِیۡنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ فِیۡۤ اَحۡسَنِ تَقۡوِیۡمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدۡنٰہُ اَسۡفَلَ سٰفِلِیۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَہُمۡ اَجۡرٌ غَیۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعۡدُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَحۡکَمِ الۡحٰکِمِیۡنَ ٪﴿۸﴾

ع ۱ ۸ ۲۰

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿﴾

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی، ﴿۱﴾ اور طورِ سینین کی، ﴿۲﴾ اور اِس امن والے شہر (مکہ) کی، ﴿۳﴾ بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا بہتر ساخت پر[1]، ﴿۴﴾ پھر ہم اُس کو پلٹا دیتے ہیں پست سے پست حالت والوں کی طرف، ﴿۵﴾ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے تو اُن کے لیے بے انتہا ثواب ہوگا، ﴿۶﴾ پھر تم کو اُس کے بعد کون سی چیز قیامت کے بارے میں منکر بنا رہی ہے؟ ﴿۷﴾ کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟ ﴿۸﴾

○❖○

(۱) ’’أحسن تقویم‘‘ بہتر ساخت پر صورۃً ومعناً۔

سُورَةِ الْعَلَق

- سورت نمبر : (۹۶)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۹)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۝۲ اِقۡرَاۡ وَ رَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ۝۳ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَا لَمۡ یَعۡلَمۡ ۝۵ كَلَّاۤ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ۝۶ اَنۡ رَّاٰهُ اسۡتَغۡنٰی ۝۷ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرُّجۡعٰی ۝۸ اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یَنۡهٰی ۝۹ عَبۡدًا اِذَا صَلّٰی ۝۱۰ اَرَءَیۡتَ اِنۡ كَانَ عَلَی الۡهُدٰۤی ۝۱۱ اَوۡ اَمَرَ بِالتَّقۡوٰی ۝۱۲ اَرَءَیۡتَ اِنۡ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ۝۱۳ اَلَمۡ یَعۡلَمۡ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ۝۱۴ كَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَهِ ۬ۙ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ۝۱۵ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝۱۶ فَلۡیَدۡعُ نَادِیَهٗ ۝۱۷ سَنَدۡعُ الزَّبَانِیَةَ ۝۱۸ كَلَّا ؕ لَا تُطِعۡهُ وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ ۝۱۹ السجدة

ع ۱۹ / ۲۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

(اے پیغمبر!) آپ اپنے رب کا نام لے کر پڑھیے(۱) جس نے سب کو پیدا کیا، ۝۱ جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا، ۝۲ آپ پڑھیے اور آپ کا رب بہت کریم ہے، ۝۳ جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ، ۝۴ انسان کو اُس نے اُن چیزوں کو سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا، ۝۵ یقیناً(۲) انسان سر چڑھتا ہے، ۝۶ اس سے کہ اپنے کو مستغنی دیکھے، ۝۷ بے شک آپ کے رب کے پاس ہی سب کو لوٹنا ہے، ۝۸ مجھے بتا(۳) اُس شخص کو جو منع کرتا ہے، ۝۹ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھے، ۝۱۰ اے مخاطب! مجھے بتا اگر وہ بندہ ہدایت پر ہو، ۝۱۱ یا تقویٰ کی تعلیم دیتا ہو، ۝۱۲ مجھے بتا! اگر دوسرا شخص جھٹلاتا ہو اور روگردانی کرتا ہو، ۝۱۳ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھتا ہے، ۝۱۴ ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہیے(۴) اگر یہ شخص باز نہیں آئے گا تو ہم چوٹی پکڑ کر گھسیٹیں گے، ۝۱۵ ایسی چوٹی جو جھوٹی گناہ گار ہے، ۝۱۶ تو وہ اپنے مجلس والوں کو بلا لے، ۝۱۷ ہم بلاتے ہیں دوزخ کے فرشتوں کو، ۝۱۸ بالیقین (۵) آپ اُس کی بات نہ مانیے اور نماز پڑھیے اور (اللہ سے) قرب حاصل کیجیے۔ ۝۱۹

---

(۱) ''اقرأ باسم ربك... الخ'' أي ا قرأ ما سنُلقي إليك من القرآن باسم ربك، فهذا تقتضي أن النبي صلى الله عليه وسلم قال أولا: بسم الله، ثم قرأ بعد ذلك ''اقرأ باسم ربك.

والثاني: أن تكون الباءُ للمصاحبة، أي اقرأ ما نُوحي إليك مصاحباً قراءتك باسم ربك.

(۲) كلا: للتحقيق. (۳) ''أرأيت'' ''أخبرني'' کے معنی میں ہے۔

(۴) كلا: للردع.

(۵) كلا: للتحقيق.

سُورَةُ الْقَدْرِ

- سورت نمبر : (۹۷)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۵)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۝ۚ۱ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۝ؕ۲ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ۝ؕ۳ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۝ۙ۴ سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝٥

ع ۱ ۵ ۲۲

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

بے شک ہم نے اِس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا ہے، ۝۱ اور آپ کو کچھ معلوم بھی ہے کہ شبِ قدر کیسی چیز ہے؟ ۝۲ شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے، ۝۳ اس رات میں فرشتے اور روح اُترتے ہیں اپنے رب کے حکم سے ہر امر کو لے کر، ۝۴ (وہ[۱]) سراپا سلام ہے اور یہ طلوعِ فجر تک رہتی ہے[۲]۔ ۝۵

❍❖❍

(۱) ''ھي'' مبتدا محذوف۔

(۲) هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ: أي هی اللیلة بهذه البرکات إلی وقت طلوع الفجر.

سُورَةُ الْبَيِّنَة

- سورت نمبر : (۹۸)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۸)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۝۴ وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ ۙ۬ حُنَفَآءَ وَ يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ۝۵ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ۝۷ جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

ع ۱ / ۸ / ۲۳

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

کافر لوگ اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے باز آنے والے نہیں تھے تا آنکہ واضح دلیل نہ آجاتی، ۝۱ یعنی اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفہ پڑھ کر سنا دیں، ۝۲ جس میں درست مضامین لکھے ہوں، ۝۳ اور جن کو کتاب دی گئی وہ مختلف نہیں ہوئے مگر واضح دلیل آجانے کے بعد ہی، ۝۴ حالانکہ اُن لوگوں کو نہیں حکم دیا گیا تھا مگر یہی کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس طرح کہ عبادت کو اس کے لیے خاص کرلیں ایک سو ہو کر اور نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیا کریں، اور یہی ملتِ مستقیمہ کا دین (۱) ہے، ۝۵ بے شک اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہو گئے وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ رہیں گے، یہ سب سے بدتر لوگ ہیں، ۝۶ بے شک جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے یہ سب سے بہتر لوگ ہیں، ۝۷ ان لوگوں کا صلہ اُن کے رب کے یہاں ہمیشہ رہنے کی جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے، اللہ ان سے خوش رہے گا وہ لوگ اللہ سے خوش رہیں گے، یہ (جنت ورضا) اُس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔ ۝۸

○❖○

(۱) دين القيمة: أي دين الملّة القيّمة.

سُوْرَةُ الزِّلْزَال

- سورت نمبر : (۹۹)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۸)
- نوعیت : مدنی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿١﴾ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ﴿٢﴾ وَ قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۙ﴿٤﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ۬ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ﴿٦﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ﴿٧﴾ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۠﴿٨﴾

ع ٨ / ٢٤

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جب زمین زور سے ہلا دی جائے گی، ﴿١﴾ اور نکال باہر کرے گی زمین اپنے (اندر کے) بوجھ کو، ﴿٢﴾ اور انسان کہے گا: اس کو کیا ہو گیا؟ ﴿٣﴾ اُس دن زمین اپنی سب باتیں بیان کرے گی، ﴿٤﴾ اِس واسطے کہ تیرے رب نے اِسی کا اُس کو حکم دیا ہے، ﴿٥﴾ اُس روز پہنچیں گے لوگ گروہ درگروہ ہو کر (موقفِ حساب (١)) تا کہ اُن کے اعمال اُن کو دکھائے جائیں، ﴿٦﴾ تو جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی تو وہ اُس کو دیکھ لے گا، ﴿٧﴾ اور جس شخص نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اُس کو دیکھ لے گا۔ ﴿٨﴾

○❖○

(١) ''إلى موقف الحساب''، ''صدر إلى المكان'' پہنچنا، ''صدر عن المكان'' لوٹنا۔

سُورَةُ العَادِيَات

- سورت نمبر : (۱۰۰)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۱)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿﴾

وَ الۡعٰدِیٰتِ ضَبۡحًا ﴿۱﴾ فَالۡمُوۡرِیٰتِ قَدۡحًا ﴿۲﴾ فَالۡمُغِیۡرٰتِ صُبۡحًا ﴿۳﴾ فَاَثَرۡنَ بِہٖ نَقۡعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطۡنَ بِہٖ جَمۡعًا ﴿۵﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوۡدٌ ﴿۶﴾ وَ اِنَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ لَشَہِیۡدٌ ﴿۷﴾ وَ اِنَّہٗ لِحُبِّ الۡخَیۡرِ لَشَدِیۡدٌ ﴿۸﴾ اَفَلَا یَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ مَا فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۹﴾ وَ حُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوۡرِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّہُمۡ بِہِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّخَبِیۡرٌ ﴿۱۱﴾

ع ۱ ۱۱ ۲۵

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿﴾

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے دوڑ رہے ہیں، ﴿۱﴾ پھر اُن گھوڑوں کی جو چنگاریاں اڑاتے ہیں ٹاپ مار کر، ﴿۲﴾ پھر جو صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں، ﴿۳﴾ تو اس کی وجہ سے وہ گرد و غبار اُڑاتے ہیں، ﴿۴﴾ پھر اس وقت فوج میں گھس جاتے ہیں، ﴿۵﴾ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے، ﴿۶﴾ اور وہ اس پر خود گواہ ہے، ﴿۷﴾ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بہت پکّا ہے، ﴿۸﴾ کیا اُس کو معلوم نہیں جب زندہ کیے جائیں گے جو سب قبروں میں ہیں، ﴿۹﴾ اور دلوں میں جو کچھ ہے سب ظاہر ہو جائے گا؟ ﴿۱۰﴾ بے شک ان کا رب اُس دن اس کو سب کے اقوال کی پوری پوری خبر ہوگی۔ ﴿۱۱﴾

سُورَةُ الْقَارِعَةُ

- سورت نمبر : (۱۰۱)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۱۱)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡقَارِعَةُ ۝۱ مَا الۡقَارِعَةُ ۝۲ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ۝۳ يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۝۴ وَ تَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِىۡ عِيۡشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَ اَمَّا مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَ مَاۤ اَدۡرٰىكَ مَاهِيَهۡ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

ع ۱ ۲۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

کھڑ کھڑا ڈالنے والی چیز، ۝۱ کیا ہے کھڑ کھڑا ڈالنے والی چیز؟ ۝۲ اور آپ کو کچھ معلوم بھی ہے کہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی چیز کیا ہے؟ ۝۳ جس دن ہو جائیں گے سب لوگ پریشان پروانوں کی طرح، ۝۴ اور پہاڑ ہو جائیں گے دُھنے ہوئے رنگین اُون کی طرح، ۝۵ پھر جس شخص کا پلّہ بھاری ہوگا، ۝۶ تو وہ خاطر خواہ آرام میں ہوگا، ۝۷ اور رہا وہ شخص جس کا پلّہ ہلکا ہوگا، ۝۸ تو اُس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا، ۝۹ اور آپ کو معلوم بھی ہے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ ۝۱۰ (وہ) ایک دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ۝۱۱

سُورَةُ التَّكَاثُر

- سورت نمبر : (۱۰۲)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۸)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝٤ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝٨

ع ١/٨ ٢٧

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

تم کو غافل کر رکھا ہے (مال و دولت اور اولاد کی) بہتات پر فخر کرنے نے، ۝١ یہاں تک کہ تم لوگ قبروں میں جا پہنچے (یعنی مرتے دم تک)، ۝٢ یقیناً [١] تم لوگوں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا، ۝٣ پھر یقیناً [٢] تم لوگوں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا، ۝٤ یقیناً [٣] اگر تم لوگ یقین کے ساتھ جانتے (تو کثرت پر فخر سے باز رہتے [٤])، ۝٥ بخدا تم لوگ دوزخ کو دیکھو گے، ۝٦ پھر بخدا تم لوگ دوزخ کو دیکھو گے ایسا دیکھنا جو خود یقین ہے، ۝٧ پھر تم سے پوچھا جائے گا اُس دن اُن سب نعمتوں کے متعلق۔ ۝٨

○❖○

---

(١) كلا: للتحقيق.

(٢) كلا: للتحقيق.

(٣) كلا: للتحقيق.

(٤) "ما اشتغلتم بهذا" جوابُ "لو تعلمون".

سُورَةُ العَصر

- سورت نمبر : (۱۰۳)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۳)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

وَ الۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾

ع ۱ / ۲۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قسم ہے زمانے کی، ﴿۱﴾ بے شک انسان بڑے خسارے میں ہے، ﴿۲﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے اور ایک دوسرے کو دین کی تاکید کرتے رہے اور آپس میں صبر کی تلقین کرتے رہے۔ ﴿۳﴾

❍❖❍

سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃ

- سورت نمبر : (۱۰۴)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۹)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّ عَدَّدَهٗ ۝٢ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝٤ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

ع ۱ / ۲۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

بڑی خرابی ہے اس شخص کے لیے جو پیٹھ پیچھے عیب نکالتا ہے اور اس شخص کے لیے جو سامنے طعنہ دیتا ہے (۱)، ۝۱ جس نے مال کو جمع کیا اور گن گن کر رکھا، ۝۲ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ باقی رکھے گا، ۝۳ ہرگز ایسا نہیں اس کا خیال غلط ہے (۲)، اس شخص کو ضرور ڈالا جائے گا حطمہ میں (۳)، ۝۴ اور آپ کو کچھ معلوم بھی ہے حطمہ کیا چیز ہے؟ ۝۵ (وہ) اللہ کی آگ ہے جو سلگائی گئی ہے (۴)، ۝۶ جو دلوں پر چڑھ جائے گی، ۝۷ وہ آگ اُن پر بند کردی جائے گی، ۝۸ اس حال میں کہ وہ لمبے لمبے ستونوں میں ہوں گے (۵)۔ ۝۹

❍❖❍

(۱) هُمَزَة ولُمَزَة: عین کلمہ کے فتحہ کے ساتھ اسم فاعل کے معنیٰ میں ہوتا ہے اور عین کلمہ جب ساکن ہوگا تو اسم مفعول کے معنیٰ میں ہوگا۔ ''ھمزۃ'' اور ''لمزۃ'' میں فرق: کسی کے عیوب کو بیان کرنا اس کے سامنے رودررو وہ شخص اور ایسے لوگ ''لازم'' اور ''لمزۃ'' ہیں اور جو شخص یا جو لوگ پیٹھ پیچھے کہتے ہیں وہ ''ھامز'' اور ''ھمزۃ'' ہیں۔ کذافی (القاموس)

(۲) كلا: للردع.

(۳) الحطمة: التى تحطم كل ما أُلقي فيها.

(۴) مؤصدة: أوصدتُّ الباب أي أطبقتُه.

(۵) في عمد ممددة: أي هم في عمد ممددة.

سُورَةِ الفِيل

- سورت نمبر : (۱۰۵)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۵)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصۡحٰبِ الۡفِيۡلِؕ ﴿۱﴾ اَلَمۡ يَجۡعَلۡ كَيۡدَهُمۡ فِىۡ تَضۡلِيۡلٍۙ ﴿۲﴾ وَّ اَرۡسَلَ عَلَيۡهِمۡ طَيۡرًا اَبَابِيۡلَۙ ﴿۳﴾ تَرۡمِيۡهِمۡ بِحِجَارَةٍ مِّنۡ سِجِّيۡلٍۙ ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمۡ كَعَصۡفٍ مَّاۡكُوۡلٍ ﴿۵﴾

ع ۵ ۱ ۳۰

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

کیا آپ کو معلوم نہیں آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیسا معاملہ کیا؟ ﴿۱﴾ کیا اُن کی تدبیروں کو ایک دم غلط نہیں کر دیا؟ ﴿۲﴾ اور آپ کے رب نے اُن پر غول کے غول (۱) پرندے بھیج دیے، ﴿۳﴾ جو پھینکتے تھے اُن پر آگ میں پکے ہوئے سنگریزے، ﴿۴﴾ پھر بنا دیا اُن کو آپ کے رب نے کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (۲)۔ ﴿۵﴾

(۱) أبابيل: جمع إبّالة، وقيل: لا واحد له، ومعناه الجماعة.

(۲) وجہ شبہ اُن کی پراگندگی اور اُن کی شکل وصورت کا خراب ہو جانا ہے۔

سُوْرَۃ قُرَیْش

- سورت نمبر : (۱۰۶)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۴)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ۝۱ اٖلٰفِہِمۡ رِحۡلَۃَ الشِّتَآءِ وَ الصَّیۡفِ ۝۲ فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ہٰذَا الۡبَیۡتِ ۝۳ الَّذِیۡۤ اَطۡعَمَہُمۡ مِّنۡ جُوۡعٍ ۬ۙ وَّ اٰمَنَہُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ۝۴

ع ۱ / ۳۱

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

قریش کے خوگر ہونے کی وجہ سے (۱)، ۝۱ یعنی ان کے سردی گرمی کے سفر کا خوگر ہونے کی وجہ سے، ۝۲ تو ان کو چاہیے کہ اِس گھر کے مالک کی عبادت کریں، ۝۳ جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے امن دیا۔ ۝۴

---

(۱) ''لإیلاف'' کا ''لام'' ''فلیعبدوا'' سے متعلق ہے، ''فا'' شرط کے جواب میں نہیں ہے؛ اِس لیے وہ زائد ہے، اور اسی صورت میں فعل کا معمول اس پر مقدم ہوسکتا ہے۔

سُورَۃ المَاعُون

- سورت نمبر : (۱۰۷)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۷)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ وَ یَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ٪﴿۷﴾

ع ۱/۷ ۳۲

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

کیا آپ نے دیکھا اُس شخص کو جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ﴿۱﴾ تو وہ وہی شخص ہے جو یتیموں کو دھکا دیتا ہے، ﴿۲﴾ اور محتاج کو کھانے کی ترغیب نہیں دیتا ہے، ﴿۳﴾ پھر بڑی خرابی ہوگی ایسے نمازیوں کے لیے، ﴿۴﴾ جو اپنی نماز کو بھلا بیٹھتے ہیں، ﴿۵﴾ جو ریا کاری کرتے ہیں، ﴿۶﴾ اور برتنے کی چیزوں کو نہیں دیتے ہیں۔ ﴿۷﴾

○❖○

سُورَةُ الْكَوْثَر

- سورت نمبر : (١٠٨)
- رکوع : (١)
- آیات : (٣)
- نوعیت : مکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

ع ۳ / ۲۳

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ○

ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا کیا، ۝١ اس لیے اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے، ۝٢ بالیقین آپ کا دشمن وہی بے نام ونشان ہے۔ ۝٣

○❖○

سُورَةِ الكافِرُون

- سورت نمبر : (۱۰۹)
- رکوع : (۱)
- آیات : (٦)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۝۱ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۝۴ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۝۵ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ۝۶

ع ۱ ۶ ۳۴

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

آپ فرما دیجیے: اے کافرو! ۝۱ میں نہیں پوجتا جس کو تم لوگ پوجتے ہو، ۝۲ اور نہ تم پوجتے ہو جس کو میں پوجتا ہوں، ۝۳ اور نہ میں پوج سکتا زمانۂ آئندہ میں (اُن معبودوں کو) جن کو تم پوجتے ہو، ۝۴ اور نہ تم پوجنے والے ہو جس کو میں پوجتا ہوں، ۝۵ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ ۝۶

سُوْرَۃُ النَّصْرِ

- سورت نمبر : (۱۱۰)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۳)
- نوعیت : مدنی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَ الۡفَتۡحُ ۝۱ وَ رَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَ اسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳

ع ۱ / ۳ / ۳۵

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے، ۝۱ اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں، ۝۲ تو اپنے رب کی تسبیح و تحمید کیجیے اور اُس سے مغفرت کی درخواست کیجیے، بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ ۝۳

سُورَةُ اللَّهَبِ

- سورت نمبر : (۱۱۱)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۵)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّ تَبَّ ؕ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَ مَا کَسَبَ ؕ﴿۲﴾ سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ ۚ﴿ۖ۳﴾ وَّ امۡرَاَتُہٗ ؕ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ ۚ﴿۴﴾ فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ٪﴿۵﴾

ع ۱ ۵ ۳۶

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ برباد ہوگیا، ﴿۱﴾ نہ تو اُس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی، ﴿۲﴾ داخل ہوگا وہ ایک ایسی آگ میں جس کا شعلہ بھڑک رہا ہوگا، ﴿۳﴾ اور اُس کی بی بی بھی جو سر پر لکڑیاں لیے پھرتی ہے، ﴿۴﴾ اُس کی گردن کے اندر ایک رسّی ہے بٹی ہوئی۔ ﴿۵﴾

سُورَةُ الإخلاص

- سورت نمبر : (۱۱۲)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۴)
- نوعیت : مکی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝۳ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

ع ۱ ۳۷

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

آپ فرمادیجیے: وہ یعنی اللہ ایک ہے، ۝۱ اللہ بے نیاز ہے، ۝۲ اُس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے، ۝۳ اور نہیں ہے کوئی اس کے جوڑ کا۔ ۝۴

❍❖❍

سُورَةِ الْفَلَقِ

- سورت نمبر : (۱۱۳)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۵)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ع ۱ ۵ ۳۸

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

آپ کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں، ۝۱ تمام مخلوقات کے شر سے، ۝۲ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجائے، ۝۳ اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے، ۝۴ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ ۝۵

سُورَةُ النَّاسِ

- سورت نمبر : (۱۱۴)
- رکوع : (۱)
- آیات : (۶)
- نوعیت : مکی

نعم البیان فی ترجمۃ القرآن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِۙ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِۙ ۝۳ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِۙ ۝۴ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۝۵ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝۶

ع ۱/۶ ۳۹

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ۝

آپ کہیے کہ میں پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے مالک کی، ۝۱ آدمیوں کے بادشاہ کی، ۝۲ آدمیوں کے معبود کی، ۝۳ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، ۝۴ جو لوگوں کے دل میں وسوسہ ڈالتا ہے، ۝۵ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہو۔ ۝۶